

# اعمال ماه رمضان

(حصہ اول و دوم مکمل)

از یکم تا ۳۰ ماہ رمضان المبارک کے  
مکمل اعمال مع شب ہاتے قدر

محفوظ آپکا حنیفی ۷۰۲ کرلا جوہر  
فون: ۸۶۲۲۷۳

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى  
لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنْ رَبِّ الْفُرْqَانِ (رسول البررة العظيم)

# اعمال ماہ رمضان

(حصہ اول و دوم مکمل)

دریکھ تا ۳۰ ماہ رمضان المکرم ہر روز پڑھنے کی دعائیں  
حضراتِ الٰہ معصومین علیہم السلام سے منسوب ہیں علاوہ  
ازیں اعمال ہائے شب قدر

اعمال عید الفطر

تازی عید الفطر وغیرہ با ترجیہ درج کیے گئے ہیں

مُؤْطَفِیک احسانی مَادِرِ شَرَفَ وَوْدُ  
کَرَالِ حَجَّ

فون : ۳۸۶ ۳۲۳

من، فیکس : ۳۹۱۷۸۲۳

## عرضِ ناشر

آج ہے دس سال پیشتر ناچیز نے زیرِ نظر کتاب "اعمال ماهِ رمضان" کو مرتب کر کے مومنین کی خدمت میں پیش کیا تھا، جس کو بہت پسند کیا گیا۔ اور گاہے گاہے مومنین و مومنات نے اپنے مفید مشوروں سے بھی فوازِ حبیک کی بناء پر میں آئندہ اس کتاب کی ہدایات میں کسی دکسی دعا، وغیرہ کا افاضہ کرتا رہا ہوں۔

لہذا میں اُن تمام مومنین و مومنات کا بے حد مشکور ہوں کہ جھوپ نے اپنے مفید اور قبل از وقت مشوروں سے مستفید فرمایا، اسی وجہ سے یہ کتاب سرِ دست تقریباً مکمل اور جامع صورت میں آپ کے پیش نظر ہے۔

اس کتاب کو دو حصوں تقریباً تقسیم کرو یا گیا ہے۔ حصہ اول میں صرف ماهِ رمضان کے تیس دن کی دعائیں اور اعمال ماهِ رمضان ہیں، جبکہ حصہ دوم کو شبہائے قدر کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔

مومنین کے مزید مشوروں کی بحید فضولت ہے: شکرگذار لے ایک رضوی

## فہرست کتاب اعمالِ ماہِ رمضان

(جلد دوم)

### اعمالِ شبِ مائے قدر

نمبر	عنوان	مفتیں	فونز	فراہم	صوبہ
۳۵۱	زیارت حضرت علی اکبیر	۱۰	۱۵۰	۱	ترحیی شب کے اعمال
۳۵۲	زیارت حضرت امام علی رضا	۱۵	۱۵۱	۲	چودھویں شب کے اعمال
۳۵۳	۲۳ ویں شب کے مخصوص اعمال	۱۶	۱۵۲	۳	پندرہویں شب کے اعمال
۳۵۴	دعائے شب قدر ماء	۱۷	۱۵۳	۴	فضائل شب ماءے قدر
۳۵۵	دعائے شب قدر ماء	۱۸	۱۵۴	۵	اعمال شب ماءے قدر
۳۵۶	سورۃ العنكبوت	۱۹	۱۵۵	۶	اعمال قرآن مجید
۳۵۷	سورۃ الرؤوم	۲۰	۱۵۶	۷	۲۰ ویں شب کے مخصوص اعمال
۳۵۸	سورۃ الدخان	۲۱	۱۵۷	۸	۲۱ ویں شب کے مخصوص اعمال
۳۵۹	سونۃ القدر (ایا نزلنا)	۲۲	۱۵۸	۹	دعاۓ جوشن بکیر
۳۶۰	دعاۓ توبہ	۲۳	۱۵۹	۱۰	دعاۓ جوشن صغیر
۳۶۱	متاجفات حضرت امیر المؤمنین	۲۴	۱۶۰	۱۱	دعاۓ مکارم الاخلاق
۳۶۲	صلوٰۃ مخصوص	۲۵	۱۶۱	۱۲	دعاۓ توسل
۳۶۳	زیارت جناب امیر المؤمنین	۲۶	۱۶۲	۱۳	زیارت جناب امیر المؤمنین
۳۶۴	دعاۓ مجسیہ	۲۷	۱۶۳	۱۴	دعاۓ تھنیۃ عربی جمعۃ الوداع
۳۶۵	معاذ بھٹاۓ عربی جمعۃ الوداع	۲۸	۱۶۴	۱۵	معاذ بھٹاۓ عربی جمعۃ الوداع

## فہرست کتاب اعمالِ ماہِ رمضان

(جلد اول دوم مکمل)

نمبر	عنوان	مفتیں	فونز	فراہم	صوبہ
۳۶۶	دعائے شبِ اول تاشیت	۱۲	۴	۱	فضائل ماہِ رمضان
۳۶۷	اعمالِ دوآہِ روزہ (۲۰ تا ۲۱)	۱۳	۴	۲	روزے کے احکام
۳۶۸	آخری دراؤں کی الگ الگ عائیں	۱۷	۱۷	۳	دعائے رویتِ بلال
۳۶۹	نیتِ روزہ ماہِ رمضان	۱۶	۱۵	۴	نیتِ روزہ ماہِ رمضان
۳۷۰	آخری نمازِ محمد کی دعاء	۱۵	۱۵	۵	دعائے افطارِ روزہ
۳۷۱	۲۰ دراؤں کی الگ الگ دعائیں	۱۵	۱۵	۶	دعائے افطارِ صوم
۳۷۲	اعمالِ شبِ عید الفطر	۱۵	۱۵	۷	از حضرت امام رضا کاظم
۳۷۳	دعائے یا اللہ	۱۵	۱۵	۸	دعائے افطارِ صوم
۳۷۴	دعاۓ سجده دیگر	۱۵	۱۵	۹	از حضرت امیر المؤمنین
۳۷۵	اعمالِ روزِ عید الفطر	۱۶	۱۶	۱۰	دعائے یا علی یا عظیم
۳۷۶	احکام فطرہ	۱۸	۱۸	۱۱	دعاۓ سحر طولانی
۳۷۷	نمازِ عید الفطر	۲۵	۲۵	۱۲	دعاۓ سحر منظر
۳۷۸	دعاۓ قنوتِ نمازِ عید	۲۶	۲۶	۱۳	دعاۓ افتتاح
۳۷۹	دعاۓ دانظرِ ماہِ رمضان	۲۶	۲۶	۱۴	دعاۓ دانظرِ ماہِ رمضان

## ماہ رمضان المبارک کے مختصر فضائل

ماہ رمضان برکت کا ہسپت ہے، اگنا ہر ہوں کی صافی کا ہبینہ ہے جس کیسے  
لینا بھی پسحہ ہے، سونا بھی عبادت ہے نسلی بھی عبادت ہے اعمال بھی قبول ہیں، دعائیں بھی بتغا  
بھق پیدا اس سے زیادہ کوچا بدینخت ہنہیں ہے جو ماہ رمضان میں گھنگارہ جاتے۔ اس  
ماہ میں اگر کسی مومن کا روزہ افطار کرایا جاتے تو ثواب ایک غلام آزاد کرتے کا ہے۔  
اور گذشتہ گناہ محافن ہوتے ہیں۔ ماہ رمضان المبارک خاص اللہ کا ہسپت ہے جس  
میں رحمت اور رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ تلاوت قرآن مجید کا  
اس ماہ میں زیادہ ثواب ہے، اس ماہ اللہ تعالیٰ کا تقریب حاصل ہوتا ہے۔ یہ  
ہبینہ خاص، توبہ واستغفار کا ہے۔ روزہ افطار کرنے ایشیاء سے زیادہ  
ثواب ہے۔ سخو، نیم گرم پان، نمکین پان، روٹی وغیرہ۔

## روزے کے احکام و آداب

- ۱۔ روزے وغیرہ کی نیت کرنے کے لیے بطور خاص الفاظ کا ادا کرنا ضروری  
ہے، یعنی ہر صرف ارادہ کافی ہے کہ اس کے حکم کا بجا آؤ دی کے لیے مجعع صادق سے لیکر  
مغرب تک کوئی بھی ایسا کام نہیں کروں گا، جو روزے کو باطل کر دے۔
- ۲۔ ہر روزہ کے لیے رات کو نیت کی جاسکتی ہے نہیں ہے کہ ماہ رمضان کی  
پہلی ہی رات کو محروم کرانے کے بعد پورے ماہ رمضان کے روزوں کی نیت کر لے۔  
اود پھر رشب میں آتے والے دن کے روزہ کی نیت کو تجدید بھی کرے۔
- ۳۔ جو شخص مجعع صادق سے قبل بغیر نیت کیے ہوئے سوچائے تو وہ قبل از ظہر نیت کرے۔  
۴۔ اگر کوئی شخص پہلی تاریخ بھجو کر روزہ کی نیت کرے اور بعد کو علم ہو کہ دوسری  
یا تیسرا تاریخ ماہ رمضان کی ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔
- ۵۔ اگر کسی شخص کو ظہر سے قبل معلوم ہو، یا یاد آجائے کہ یہ تو ماہ رمضان کا دن  
ہے اور پہلی تاریخ ہے تو اگر اس نے اُس وقت تک کوئی کام بیطل روزہ نہ کیا ہو تو  
فوراً نیت روزہ کر لے اور روزہ رکھ، لیکن کوئی کام بیطل روزہ کر لیا تھا تواب وہ  
مغرب تک روزہ دار کی طرح رہے گا۔ کھانا پہنچا وغیرہ اس پر صحیح نہیں ہے لیو دفعہ  
کے بعد اس روزے کی قضا بجالائے۔
- ۶۔ جو روز کا مجعع صادق سے قبل بالآخر سوچائے تو وہ روزہ رکھ۔
- ۷۔ اگر شخص قبل از ظہر صحتیاب ہو جائے اور اس وقت تک سوچائے تو فعل نہ کیا جو

- ۱۔ اگر روزہ دار کچھ چیز مدد اکھاپی لے تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے
- ۲۔ اگر کوئی شخص مساوک کو منہ سے نکال کر دوبارہ منہ میں لے جائے اور اس کی ترسی کو نسلک جائے تو اس سے بھی روزہ باطل ہو جاتا ہے۔
- ۳۔ اگر کھانا کھاریا ہو اور اس کو معلوم ہو جائے کہ صبح ہو گئی ہے تو متاخر لفڑے نکال دے اور کلی کر کے نیتِ روزہ کے لئے ورنہ روزہ باطل ہو گا مانع فناہ
- ۴۔ اگر روزہ دار کوئی چیز سہوا کھاپی لے تو روزہ باطل ہتھیں ہوتا۔
- ۵۔ احتیاط و لجب یہ ہے کہ روزہ دار ایسے انگلشن نسلکوں کے خوازدگان کی کمی کو لوپور اکرتے ہیں۔ البتہ بطور دوا یا عضو کو بخس کرنے کے لیے لگوائے تو کوئی اشکال نہیں ہے۔
- ۶۔ داستوں ہیں چھپنی ہوئی خوازدگی عذر الگ جانے سے روزہ باطل ہو گا۔
- ۷۔ تعاب وہیں اگرچہ کسی کھلاس یا مٹھاس کے تصور سے منہ میں جمع ہو جائے تو اس کے نسلک لینے میں کوئی ہرج نہیں۔
- ۸۔ اگر روزہ دار کو زیادہ پیاس لگنے کے سبب ہوت کا خوف لاحق ہو تو زندگی قائم رکھنے کے لیے اتنا پانی پی سکتا ہے کہ نہ سستھ جائے (ذکر میر سوکنہن) مگر اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔ اگر ماہ رمضان کا روزہ ہوتا پانی پینے کے بعد مغرب تک مبللاتِ روزہ اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- ۹۔ جامع کرنا روزہ کو باطل کر دیتا ہے اگرچہ صرف ختنہ والا حقد اندر داخل کرے اور منی بھی نہ نسلکے۔
- ۱۰۔ جھول کر یا جیرا اگر جامع کرے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا بلکہ

- اور دن کے لبقی حصتے میں کھانا بینا وغیرہ اس کے لیے ازدھے محنت حرام نہ ہو تو وہ اس دن کے روزے کا نیت کرنے، روزہ پورا کرے۔
- یوم الشک کا روزہ:** جس دن کے متعلق کسی کوشک ہو کہ یہ دن آخرِ ماو شعبان ہے یا اولِ ماہ رمضان، تو اس دن کا روزہ رکھنا واجب نہیں اور اگر روزہ رکھتا چاہے تو ماہ رمضان کی نیت سے ہتھیں رکھ دیتا، البتہ قضاۓ یا کسی دوسرے روزہ کی نیت کرے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ وہ دن ماو شعبان کا تھا تو وہ روزہ ماہ رمضان ہی کا شمار ہو گا۔ (سد ۱۵۶۵ توفیق المحن)
- ۱۔ جس دن کے متعلق شک ہو کہ شعبان کا آخری دن ہے یا ماو شعبان کا پہلا دن، اور اس دن قضاۓ کی نیت سے یا ستمحی روزہ کی نیت سے روزہ رکھے اور دن میں کسی بھی وقت معلوم ہو جائے کہ آج اولِ ماو شعبان ہے تو یہ اس کو روزہ ماہ رمضان کی نیت کرنی پڑے گی۔ (حد ۱۵۶۶)
  - مبطلاتِ روزہ:** فوجیزی روزہ کو باطل کرتی ہیں۔
  - ۱۔ کھانا، پینا۔ ۲۔ جامع کرنا (مہتری کرنا)۔ ۳۔ استمنا (یعنی انسان کوئی ایسا کام کرے کہ جس سے اس کی منی نکل آئے۔ مشت زنی وغیرہ)
  - ۴۔ خداور رسول اللہ اور مصونین، (انبیاء یا اوصیاء) پر حجث باندھنا
  - ۵۔ غبار غلیظ کو خلن تک پہونچانا۔ ۶۔ پورے سر کو پانی میں غوطہ دینا
  - ۷۔ جنابت یا حیض یا نفاس پر اذان صبح تک باقی رہنا۔ ۸۔ کسی بچہ والی چیز سے حقد (انیما) کرنا۔ ۹۔ قے کرنا مردا۔ (ان تمام چیزوں کو جان پوجھ کرتے ہے روزہ باطل ہو جاتا ہے) (سد ۱۵۶۹ شفیع)

جب اُسے یاد آجائے یا جب حتم پوچھائے تو فرماں لگ ہو جائے۔

۱۰۔ اگر روزہ دار استمنا کرے تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

۱۱۔ اگر روزہ دار خوش فعل یا مذاق کرے اور بغیر عادت کےاتفاقاً منی نہیں ہو گا۔

۱۲۔ روزہ دار کو چلپے کوہ غلیظ بھارت جنہوں پانی میں نہیں ہو جائیں، اور اسی طرح احتیاط واجب کیا ہے اپنے سکریٹ وغیرہ کا دھواں حق تک نہ پہنچائے۔

۱۳۔ اگر دھاسر پانی میں ایک مرتبہ ڈبل دے اور دوسری مرتبہ دوسرا حصہ سرکا پانی میں ڈبل دے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۱۴۔ اگر کسی شخص کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے اپنا تمام سر پانی میں ڈبل دے یا اگر کسی کو عرق آب ہونے سے بچانا واجب ہے ایکروزہ باطل ہو گا۔

۱۵۔ اگر مجبوب ماوراء مغلبات مغلی جناب کرنا مجبول جائے تو اسے ایک دن یا چند دن مجبولارے تو حکم عدالتے وقت عمل کرے گا اور جبکہ دن مجبولارے ان کی قضا بجالائے گا۔

۱۶۔ اگر روزہ دار کو دن میں احلام ہو جائے تو وہ اعلیٰ کرنے واجب ہے۔

۱۷۔ اگر روزات کو احلام ہو جائے تو صحیح کی اذان سے قبل عمل کرنا چاہیے۔

۱۸۔ اگر ماہِ رمضان کے قضا بیان سے رکھنا ہو اور وہ اذان صبح سے قبل عمل نہ کرے اگر جان پوچھ کر اسے ان کرے تب بھی اس کا روزہ باطل ہے۔

۱۹۔ اگر روزہ دار کسی مرض کی وجہ سے عداقت کرنے پر مجبور ہو تب بھی روزہ باطل ہو جائے گا اگر مجبول کریا ہے احتیاری حالات میں تج آجائے تو پھر کوئی اشکال نہیں۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص عداؤ رونہ باطل ہو جانے والا کام کرے تو اس پر کفاری بھی واجب ہو جائے۔ (روزے کا کفارہ)

کفارہ ۱۔ ایک غلام آزاد کرنا۔ ۲۔ دلو چینی کے پلے درپرے روزے کھانا کھانے کا کفارہ ۳۔ ساٹھ میکینوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا، یا ہر ایک میکین کو ایک دن (تو یہ چودہ چھٹاںک) گندم ہا جو دغیرہ کھانے کا چیزیں دیے دو اگر یہ چیزیں دینے پر قادر نہ ہو تو عتنے مدد سکتا ہے فیکر کو دیے اس کھانا نہ دے سکے تو اسے استغفار کرنا چاہیے اگرچہ صرف ایک مرتبہ استغفار اللہ کہے لیکن احتیاط واجب پڑے کہ جب بھی کفارہ دینے کے لائق ہو جائے کفارہ ادا کرے۔

۲۱۔ مسافر پر روزہ دنماز تھرہ میں سفر شریعی آئندہ فرستخ ۲۶ میل سے کم نہ پڑے ہر روزہ دا پیکی پر بھی اگر ۲۴ میل کا سفر کی تطبیق علیہ علیہ نہیں نکل کر آگے جائے گا تو وہ بھی مسافر شارب گا پر بھر دل دل بھی تہران میں خرچ کریں وہ محل ہے جس میں رہتا ہو، اس نیا پر اسے روزہ تھر کرنا پڑے گا۔ (خفیف) تو پیش اسائل تہران ص ۲۶۔ سفر تھ۔

۲۲۔ ماہِ رمضان میں سفر کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے لہر طبیعیہ موند سے بھاگنے کے لیے سفر احتیار نہ کیا گیا ہو۔ ورنہ روزہ رکھنا ضروری ہو گا۔

۲۳۔ اگر روزہ دار ظہر کے بعد سفر احتیار کرے تو وہ اس دن روزہ رکھ کر اسے جو طریقے کیوجہ سے یا روزہ اس کے لیے مشقت کا باعث ہو، اس پر رونہ واجب نہیں (جب روزہ مشقت کا باعث ہو تو اس کو ہر دن کے لیے تقریباً چودہ چھٹاںک گھستہ ہا جو دغیرہ فیکر کو درستا ہو گا) اسی صورت سے جس کو زیادہ پیاس لگتی ہے جو اس کیلئے باستہ مشقت ہو، وہ بھی چودہ چھٹاںک گندم وغیرہ دے۔ (خفیف) سند ۲۷-۱۴۵۷

## دُعائے رویتِ بلال

از امام ششم

ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر قبدر و ہو کر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھئے

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا من اور سیم ہے

**رَبِّيْ وَرَبِّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ أَللَّهُمَّ**

بیڑا اور تیرا بیدار ڈی ایش سے جو تمام جہاں کا بیدار ڈکھا رہا ہے۔ خداوند

**أَهْلَةَ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ**

ظاہر فرماں چاند کو پھارے ہے امن و ایمان اور سلامتی

**وَالْإِسْلَامُ وَالْمُسَارَعَةُ إِلَى مَا تَحِبُّ وَتَرْضَى**

اور اسلام اور تیرے محبوب و پسندیدہ اعمال و افعال کی طرف تیزی کرنے کے لئے

**أَللَّهُمَّ يَا رَبُّ لَنَّا فِي شَهْرِنَا هَذَا وَارْزُقْنَا**

باہر الہا اس ما و میار کیسی ہمیں برکت مطافر ما اور ہمیں عنایت فرما سکی

**خَيْرًا وَعَوْنَةً وَاصْرُفْ عَنَّا ضَرَّةً وَ**

بہتری اور اچھائی اور امداد اور وفر کر دے ہم سے اس کا نقشان اور

**شَرَّةً وَبَلَاءً وَفِتنَةً**

اسکی خرابی اور اسکی معصیت اور اسکی آزمائش

## دُعائے رویتِ بلال ۲

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے رحیم ہے۔

**الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَقَدَرَ**

نام حمد و شکرانش اُمیٰ اللہ کے یہ زیارتیں جس نے مجھے پیدا کیا اور مجھے پیدا کیا اور مفترکیں

**مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيْتًا لِلنَّاسِ أَللَّهُمَّ**

تیرے یہے خنزیں اور جسمے لوگوں یعنی اوقاتِ معین کرنے کا ذریعہ فراہدیا۔ یا اللہ!

**أَهْلَهُ عَلَيْنَا أَهْلًا وَمُبَارَكًا أَللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ**

اس چاند کو ہمارے واسطے باعثِ برکت فراہدیے۔ یا اللہ! اس کو داخل کر

**عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةَ وَالْإِسْلَامُ وَالْيَقِينُ وَالْإِيمَانُ**

پھارے یہے سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان

**وَالْبَرِّ وَالتَّقْوَى وَالثَّوْفِيقُ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى**

اور زیکی اور پرہیزگاری اور ایسے امور کی توفیق کے ساتھ جو مجھے محبوب اور پسند ہوں

**نیتِ روزہ ماہِ رمضان المبارک**

روزہ رکھنا / رکھنی ہوں ماہِ رمضان کا واجب فریضۃِ ایٰ اللہ۔  
اگر کوئی شخص چاہے تو پورے ہمینے کی نیت ایک مرتبہ بھی کر سکتا ہے  
اور روزہ ہر روزے کی الگ الگ بھی۔

**دُعَاتِ افطارِ صومِ ماہِ رمضان**

از حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

**اللَّهُمَّ لَكَ صَمَّتُ وَعَلَى رِزْقِكَ آفْطَرُتُ**

لے اللہ! تیرے ہی یہی میں نے روزہ رکھا اور تیری عطا کرو روزی سے افطار کیا

**وَعَلَيْكَ تَوَكِّلتُ**

(یعنی کھول لیا) اور میں تمھرے ہی بھروسہ کرتا ہوں۔

**دُعَاتِ افطارِ صومِ ماہِ رمضان**

از جناب امیر المؤمنین علیہ السلام

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَكَ صَمَّنَا وَعَلَى رِزْقِكَ**

شروع نام اللہ ہے یا اللہ یہ نہ تیرے ہی یہی روزہ رکھا اور تیری عطا کرو روزی کے

**آفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ**

ہم نے کھول لیا ہیں تو قبول فرمائے ہمارے روزے کو بشک تو ہمیشہ والا جانش والا ہے

**دُعَاتِ رویتِ ہلالِ مہینہِ رمضان**

**اللَّهُمَّ قَدْ حَصَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَقَدْ**  
لے اشر! ماہِ رمضان آگیا ہے اور

**افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَةً وَآنِزَلْتَ فِيهِ**  
تو نے ہم پر اس کا روزہ واجب کر دیا ہے اور تو نے نائل فرمایا ہے اسیں

**الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنْ**  
قرآن مجید کو جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اسیں روشن دلیلیں ہیں

**الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۝ الْلَّهُمَّ أَعْنَّا عَلَى**  
حق و باطل کے فرق ظاہر کرنے کی لے اللہ! تو ہماری مد فرمایا

**صِيَامَهُ وَنَقْبَلَهُ مِنَا وَسَلَّمَنَاهُ فِيهِ وَ**  
اس ماہ کا روزہ رکھنے میں اور ہماری طرف سے اس کو قبول فرمایا اور ہماری طرف سے اسکو قبول فرمایا اور

**سَلَّمَنَاهُ مَعَهُ وَسَلَّمَنَاهُ لَنَا فِي مُسْرِقِنَا**  
ہمیں بھی اس کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے ہمارے لیے قبول فرمایا اپنی طرف سے اسکی آسانی میں

**وَعَفَيَّةٌ ۝ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**  
اور عافیت میں بشک تو ہی ہر شے پر ممکن تدبیر رکھتا ہے

**يَا رَحْمَنَ يَا رَحِيمُهُ**

لے بہت ہر ای وعلیٰ لے بہت رحمت والے۔

ماہِ رمضان میں ہر واجب نماز کے بعد پڑھنے کی دعاء یا علی یا علیم

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے اسم سے جو رحمتے رحیم ہے۔

يَا عَلَىٰ يَا عَظِيْمٍ يَا غَفُورٍ يَا رَحِيْمٍ أَنْتَ الرَّبُّ

لے بزرگ لے برتر لے بہت بخشنده لے بہت بڑی توہی وہ پروردگار

الْعَظِيْمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اعلنت ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں (نظر نہیں) اور وہ ہر یات کا منتهی

الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرٌ عَظِيْمٌ وَكَرَمٌ وَ

دلا دیکھنے والا ہے اور یہ ہمیشہ کہ جس کو تو نے عظمت و بزرگی اور

شَرَفٌ وَفَضْلٌ عَلَى الشَّهْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ

شرط اور فضیلت عظا فرمائی ہے دوسرے ہمیشہ پر۔ اور یہ ہمیشہ ہے

الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَىٰ وَهُوَ شَهْرٌ

کہ جسکے روزوں کو تو نے مجھ پر فرض کیا ہے اور یہ وہ ہمیشہ

رَمَضَانَ الَّذِي آنَزَ لَنَا فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى

رمضان ہے کہ جس میں تو نے (ایضاً کتاب) قرآن نازل فرمایا جو ہدایت ہے

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

وگوں مکمل ہے اور اسیں ہدایت کی واضح دلیلیں اور (حق و باطلیں) تجزیہ والی شایان ہیں

وَجَعَلْتَ فِيهِ لِيَلَةَ الْقُدرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا

اور اسی (مبارکہ شبیتے) میں تو نے قدر والی رات (شب قدر) قرار دیتی اور اسی (شب کو) تو نے

مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَالْمِنْ وَلَأَمِنْ عَلَيْكَ

ہزار ہمینوں سے بہتر قرار دیتا ہے یعنی اے... حاجی احسان کہ تم پر کوئی بھی احسان نہیں کر سکتا

مِنْ عَلَىٰ يَفْكَارٍ رَقْبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ

(تو) مجھ پر احسان فرمادے مجھے جنت کی آگ کے برابر فرمادے مجھے اس کی طرف قرار دے

تَمَنْ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

جسی پر تو نے احسان فرمایا ہو اور مجھے (دیپتی) جنت میں داخل فرمادے، واسطہ پری رحمت کا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے - !

## فضائل سحر اہلی سحر

ماہ مبارک رمضان میں سحری کھاناست ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے میری امت کو سحری کھانا ترک نہ کرنا چاہیے اگرچہ لیکن ناقص و اذانہ خرمائی کیوں نہ ہو۔

خداوند عالم حلت نازل فرمائے اور طاہر استغفار کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو وقتِ سحر استغفار کرتے ہیں اور پسند گناہوں پر نادم ہوتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں خواہ ایک گھونٹ پانی ہی کا ہے۔

منقول ہے کہ جو سورہ اٹا انزلنہ سحر کے وقت اور انطار کے وقت پڑھئے اگر ان دونوں وقتوں کے درمیان مر جائے تو شہید رہا خدا کا ثواب ملے۔

## دعائے سحر طولانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شوش کرتا ہوں جیسا اللہ کے نام سے بورعن و رحیم ہے

**اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بَابَهَاوَدَ**

خداوند اسیں بھجتے سوال کرتا ہوں تیرے خوشنما اوصاف میں سے زیادہ

**كُلَّ بَهَائِكَ بَهِيْ** **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بَيْهَاوَلَقَ**

خوشنما اوصاف کیوں اسی سے اور تیرے اوصاف تو تمام ہی خوشنما ہوں اسیں بھجتے سوال کرتا ہوں

## کُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

خداوند اسیں بھجتے سوال کرتا ہوں تیرے جمال ذات کے

## يَا جَمِيلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلُ اللّٰهُمَّ

بھیجتے جیل پہلو سے اور تیرے جمال کا ہر چوہ انتہا جمیل ہے۔ خداوند اسیں

## إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ

تیرے سچتے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو سے۔ خداوند اسیں

## إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ يَا جَلِيلَهِ وَكُلُّ

تیرے سچتے سوال کرتا ہوں تیرے جلالات و بزرگی میں سبے بزرگ حیثیت کیوں اسی

## جَلَالِكَ جَلِيلُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سے اور تیرے بزرگی کی حیثیت انتہائی بزرگ ہے۔ خداوند اسیں بھجتے سوال کرتا ہوں تیرے

## بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

بزرگی کے ہر پہلو سے۔ خداوند اسیں بھجتے سوال کرتا ہوں تیرے

## عَظَمَاتِكَ يَا عَظِيمَهَا وَكُلُّ عَظَمَاتِكَ عَظِيمَةٌ

عفالت کے عظیم تین پہلو کیسا تھے اور تیرے عفالت کا ہر پہلو عظیم ہے

## اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَعْظَمَتِكَ كُلِّيَّا

خداوند اسیں بھجتے سوال کرتا ہوں تیرے عفالت کے ہر پہلو سے

## اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ لُؤْلَقَ يَا لُؤْلَقَ

تاریخ اسیں بھجتے سوال کرتا ہوں تیرے فرک سب سے زیادہ لوزانی خواجہ

**وَكُلْ نُورِكَ نَيْرَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ**

کبواسٹے اور تیرے فریگی ہر شعاع انتہائی نورانی ہے۔ خداوندا! میں سوال کرتا ہوں تیرے

**بِنُورِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ**

تیرے نور کی ہر شعاع سے۔ خداوندا! میں بھوئے سوال کرتا ہوں تیرے

**رَحْمَتِكَ يَا وَسِعَهَا وَكُلْ رَحْمَتِكَ وَاسْعَةُ**

رحمتوں میں سے وسیع تر حمت کے ذریعے سے اور تیری ہر رحمت انتہائی کبیہ ہے

**الَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا**

خداوندا! میں بھوئے سوال کرتا ہوں تیری ہر رحمت کے ذریعے سے۔

**وَكُلُّ كَلْمَاتِكَ يَا شَهِيدًا**

خداوندا! میں بھوئے سوال کرتا ہوں تیرے کلموں میں سے اس کلم کے دلیل سے وہ

**وَكُلُّ كَلْمَاتِكَ يَا شَهِيدًا اللَّهُمَّ إِنِّي**

سبج زیادہ کامل ہے اور تیرے کلمات قرب ہی مکمل ہیں۔ خداوندا! میں بھوئے

**أَسْأَلُكَ يَعْلَمَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي**

سوال کرتا ہوں تیرے تمام کلمات کے ذریعے سے۔ خداوندا! میں بھوئے

**أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِيلٍ يَا كَمِيلَهُ وَكُلُّ**

سوال کرتا ہوں تیرے کمال کی کامل ترین جھوپلو کے ذریعے سے اور تیرے کمال کا ہر سیلہشہلا

**كَمِيلَكَ كَامِلَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ**

کامل ہے۔ خداوندا! میں بھوئے سوال کرتا ہوں

**بِكَمِيلَكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ**

تیرے کلامات کے ہر سیلہشہلا کبواسٹے سے۔ خداوندا! میں بھوئے سوال کرتا ہوں تیرے

**أَسْمَائِكَ يَا كَبِيرَهَا وَكُلُّ أَسْمَائِكَ**

ناموں میں سے سچے بڑے نام کے طفیل میں اور تیرے سیاہی نام بڑے ہیں

**كَبِيرَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَسْمَائِكَ**

خداوندا! میں بھوئے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے طفیل سے

**كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزْتِكَ**

بار اعلما! میں بھوئے سوال کرتا ہوں تیرے عزت کے سب سے زیادہ

**يَا عِزْهَا وَكُلُّ عِزْتِكَ عِزِيزَةُ الْلَّهُمَّ**

معزز پیروکے ساتھ اور تیری عزت کا ہر سیلہشہلا برا فوت وار ہے۔ خداوندا!

**إِنِّي أَسْأَلُكَ يَعْزَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ**

میں بھوئے سوال کرتا ہوں تیرے عزت کے ہر سیلہشہلا کے ذریعے سے۔ بار اعلما!

**إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيتِكَ يَا مُضَاهاً وَ**

میں بھوئے سوال کرتا ہوں تیرے جلد تجوہ غولی ارادہ سے اور تیری ہر

**كُلُّ مَشِيتِكَ مَاضِيَّةُ الْلَّهُمَّ إِنِّي**

مشیت جلد پوری ہوئیوال ہے۔ خداوندا! میں

**أَسْأَلُكَ يَمْشِيتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي**

جم سے سوال کرتا ہوں تیری ہر مشیت کے ساتھ۔ خداوندا! میں

**أَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ يَا الْقُدْرَةِ الَّتِي**

بِمَا سَأَلَكَ رَبُّكَ تَبَرِّيَ اسْتَدِرَتْ لَمْ دَيْدَ سَجَنَ سَوْنَهَ وَهَرَ

**اَسْتَطَعْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ**

شَيْءَ بِهِ قَابِ وَقَادِرَ هَيْ - اور تیری ہر قدرت ہی

**مُسْتَطِيلَةُ الْلَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ**

نَبَرَتْ هَيْ - خداوندا ! میں سوال کرتا ہوں تیری ہر قدرت کے

**كُلَّهَا أَلَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ**

وَسِيدَهَ - خداوندا ! میں بھروسے سوال کرتا ہوں تیرے سب سے زیادہ

**بِأَنْفُذْهُ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ أَلَّهُمَّ إِنِّي**

بَگَرَے علم کے ذریعے سے اور تیرا ہر علم بڑا گھرا ہے - خداوندا ! میں

**أَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلَّهُ أَلَّهُمَّ إِنِّي**

بِمَا سَأَلَكَ رَبُّكَ تَبَرِّيَ ہر علم کے ساتھ - خداوندا ! میں

**أَسْئَلُكَ مِنْ قُولِكَ يَا رَضَاهُ وَكُلُّ**

بِمَا سَأَلَكَ رَبُّكَ تَبَرِّيَ سب سے زیادہ پسندیدہ قول کے طفیل میں اور

**قُولِكَ رَضِيَ أَلَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِقُولِكَ**

تیرا ہر قول بہتر زیادہ پسندیدہ - خداوندا ! میں بھوسے سوال کرتا ہوں تیرے ہر

**كُلَّهَا أَلَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ**

قول کے ذریعے سے - خداوندا ! میں بھوسے سوال کرتا ہوں وہ سوال جو کچھ ہوتا

**يَا حَيَّهَا إِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَيَّبَهُ**

زیادہ پسندیدہ اور تیری بارگاہ میں سوال ہر وہ بھتے پسندیدی ہے -

**أَلَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلَّهَا أَلَّهُمَّ**

خداوندا ! میں بھوسے سوال کرتا ہوں ہر سوال کے ساتھ خداوندا !

**إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ شَرْفِكَ يَا شَرْفِهِ وَكُلُّ**

بھوسے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے سب سے اچھے پہلو کے ساتھ مالاکریتے

**شَرْفِكَ شَرِيفُ الْلَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِشَرْفِكَ**

ہر شرف کا امتاز بہر ہے - خداوندا ! میں بھوسے سوال کرتا ہوں تیرے ثروت

**كُلِّهِ أَلَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ**

کے ہر پہلو کے ساتھ - خداوندا ! میں بھوسے سوال کرتا ہوں تیرے غلبہ کے دبیسے

**يَا دُوَّمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِرُ الْلَّهُمَّ**

سے جو زیادہ دامنی ہے اور تیرا ہر فلیہ دامنی ہے - خداوندا !

**إِنِّي أَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ أَلَّهُمَّ إِنِّي**

بھوسے سوال کرتا ہوں تیرے غلبہ کے ذریعے - خداوندا ! میں

**أَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ يَا فُخْرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ**

سچھ سوال کرتا ہوں تیرے اس سے زیادہ مایہ ناز سلطنت کے طفیل میں اور تیری ہر

**فَاخْرُ الْلَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ**

سلطنت مایہ ناز ہے - خداوندا ! میں بھوسے سوال کرتا ہوں تیرے ہر سلطنت کے سچھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوْكِ يَا عُلُوْكَ وَ

خداوندا ! سید سوال کرتا ہوں تیری بندی کے سب سے بند زندگی کے مغلیں ہیں

كُلُّ عُلُوْكٍ عَالِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ

حلاکتی بندگا ہر زخمی بندھے : خداوندا ! سید سوال کرتا ہوں

بِعُلُوْكٍ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ

خداوندا ! میں بخس سے سوال کرتا ہوں ہر اس سے کہ جب میں اسکے

مَنْتَكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنْتَكَ قَدِيمٌ

احادیث میں سب سے قریب احادیث کے طبق یہ حلاکت قبیرے تمام احادیث قدمیں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمَنْتَكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

خداوندا ! سید سوال کرتا ہوں تیرے ہر احسان کے ساتھ ۔ خداوندا !

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِاَكْرَمَهَا وَكُلُّ

میں بخس سے سوال کرتا ہوں تیری نشانیوں میں سب سے بڑی ثانی کے ساتھ اور تیری تمام

آیَاتَكَ كَرِيمَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ

نشانیاں بزرگ ہیں ۔ خداوندا ! سید سوال کرتا ہوں

بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِهَا

تیری تمام نشانیوں کے دامنے سے ۔ خداوندا ! میں بخس سے سوال کرتا ہوں اس

أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبَرُوتِ وَاسْتَلْكُ

شان و شوکت اور عنقت کے دامنے سے وجہ کو حاصل ہے ۔ اور سوال کرتا ہوں

پِكْلٌ شَانٌ وَحْدَةٌ وَجَبَرُوتٌ وَحْدَهَا

مرن تیری ہر شان کے وسیلہ سے اور من تیرے ہر جبروت کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِهَا بِحِبْنِي بِهِ حِبْنَ

خداوندا ! میں بخس سے سوال کرتا ہوں ہر اس سے کہ جب میں اسکے

اَسْئَلُكَ فَأَجِبْنِي يَا اَللّٰهُ

ذریب سے سوال کروں تو پورا کر دے گا لہذا تیرے سوال کو پورا کر دے اعادہ

## مختصر دعا کے سحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ۔

يَا مَفْرُوعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غُوثِيْ عِنْدَ

لے تیری جاوہ پناہ تھیت کے وقت لے تیرے فریادرس سختی کے

شُلْلَتِيْ إِلَيْكَ فَزَعْتُ وَلِكَ اسْتَغْيَثُ

وقت تیری ہی پناہ یہی ہوئے ہوں اور بخس سے ہی فریادرس کے

وَلِكَ لُذْتُ لَا لَوْذُ بِسُوَالٍ وَلَا اطْلُبُ

اور بخس سے ہی تو لگاتا ہوں تیرے علاوہ کسی سے تو نہیں لگتا اور نہ تیرے سوائیں

**الْفَرَجُ الْأَمْنُكَ فَأَغْشِنِي وَفَرِّجْ عَنِيْ يَا أَمَنْ**

خوش حالی کا طلبگار ہو لد پس میری فریاد کو ہبھک اور میری تکلیف کو درکر

**يَقْبَلُ الْيَسِيرُ وَيَعْفُوْعَنِ الْكَثِيرِ إِقْبَلَ**

لے دے جو حکومتی سی نیکی کو جوں تبول کرتیا ہے اور بہت زیادہ گناہ معاف فرمادیا ہے

**مِنِيْ الْيَسِيرُ وَاعْفُ عَنِيْ الْكَثِيرِ إِنْكَ**

میرے تقویٰ سے اعمال کو قبول فرمائے۔ اور بہت سے گناہ معاف فرمادی بھکر تو

**أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ الْلَّهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ**

ہی بلا بخش والا اور رحم کرنے والا ہے۔ باو الخا اسی بھکر سے ایسا

**إِنِّيْ أَنْتَ بِسْتَارُ بِهِ قَلْبِيْ وَيَقِينِيْ صَادِقًا حَتَّى**

امان چاہتا ہوں کہ جو میرے دل میں جاؤ گئیں ہو جائے اور ایسا سچا یقین دیرے کریں یہ

**أَعْلَمُ أَنْتَ لَنْ يَصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي**

جان اور کوچک بھی تو نہیں ہے کہ کوہدا یا ہے اسکے سوالیں کہ نہیں پہنچ سکتا

**وَرَضِينِيْ مِنَ الْعَدُوْسِ بِمَا قَسْمَتَ لِي يَا أَرْحَمَ**

اور اپنی کردے مجھ کو اس طرح کی زندگی پر جو میرے یہ معین فرمادی ہے لے جم

**الرَّاهِمِينَ يَا عَدْلَتِيْ فِيْ سُكُونِيْ يَا صَاحِبِيْ**

کرنیوالوں سے زلفہ جم۔ اے میرے سردمان میری تکلیف کے وقت اے میرے حسونے

**فِيْ شَدَّتِيْ وَيَا قَلْبِيْ فِيْ نُعْمَانِيْ وَيَا غَائِبِيْ**

بخدم سنتی میں اے میرے دل نعمت اور اے میرے قلب کے مرکز

**فِيْ رَغْبَتِيْ أَنْتَ السَّابِرُ عَوْرَتِيْ وَالْأَمْنُ**

تو ہی پچھائے والا ہمیرے غیوب کو اور تو ہی معنی کرنے والا ہے

**رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيلُ عَثَرَتِيْ فَاغْفِرْلِيْ خَطِيْبَتِيْ**

خون دہشت میں اور معان کرنے والا ہے میری لغزش کا مجی

**يَا أَرْحَمَ الرَّاهِمِينَ ۝**

بخش دے تو میری غلطی۔ اے رحم کر گو اولوں میں سے زیادہ رحیم ۝

## دُعاءٰ افتتاح

بسنہ معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو  
لکھا ہے کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کر کہ اس چینی ک دعا کو ملائکہ سننے ہیں اور  
اس کے صاحب کیلئے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعا جبیل القدر ہے :-

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝**

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن د رحیم ہے

**أَللَّهُمَّ إِنِّيْ أَفْتَحُ الدَّنَاءِ بِحَمْدِكَ وَأَنْتَ**

باو الخا میں آغاز کرتا ہوں تعریف دستائل کا تیری حمد و شناسے اور تو افتتاح

**مُسَلِّدُ الدِّلْصَوَابِ بِمَنْتَكَ وَأَيْقَنْتُ أَنْكَ**

پیغمبر کو تقویت دینے والا ہے اپنے احسان و کرم سے اور مجھ پر لہذا ہمیں ہے کہ ۳۰

**بَلَّا إِقْدَرْتُكُمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ**  
 تَعْرِفُنِي وَلَمْ يَسِّرْ لِي أَنْ يَعْلَمَ بِي كُلُّ حَسَنٍ كُلُّ كُوْنٍ

**يَتَخَذُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ**  
 زوجٌ هُوَ اُولَادُهُ اُولَادُهُ اُولَادُهُ سَلَفُتُنِي مِنْ أَنْسٍ كَمَا

**شَرِيكٌ فِي الْمُمْلُكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ قَرِيبٌ مِّنْ**  
 شریک ہے اور نہ انس کی کوئی برابری کرنے والا ہے اور نہ انس کی کمزوری کی وجہ

**الْذِلِّ وَكَبِيرَةٌ تَكْيِيرًا الْحَمْدُ لِلَّهِ**  
 سے کوئی میں د مردگا ہے اور وہی لاتی بزرگا ہے جو مردگا کا حق ہے۔ تعریف اسی الشک

**بِجَهِيْعِ مَحَامِدِهِ كُلَّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ**  
 کہ جس کا کوئی تم مقابلہ نہیں ہے اسکی سلفت میں اسکے تمام اوصاف پسندیدہ کے

**كُلِّهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَأَمْضَأَ لَهُ**  
 لحاظ ہے۔ میں اسکی تعریف کرتا ہوں اسکی تمام الفتوح پر وہ جبکہ ملک و سلفت

**فِيْ مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِيْ أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ**  
 میں کوئی اس کی خدیجہ نہیں اور اس کے حکم میں کوئی جھگڑا نہیں والا خیجہ۔ تعریف اسی الشک جس

**الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِيْ خَلْقِهِ وَلَا شَيْءَ يَهُدِيهُ**  
 کی تحقیق میں کوئی اس کا شریک نہیں اور حبیب کی برتری میں کوئی اس کا

**لَهُ فِيْ عَظَمَتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاثِي فِيْ**  
 مثل و شبیہ خیجہ۔ قابل تعریف ہے وہ اللہ جس کا حکم اور قابل تعریف

**أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِيْ مَوْضِيْعِ الْعَفْوِ**  
 رحم و بخشش کے موقعوں پر تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم ہے اور

**الرَّحْمَةُ وَأَشَدُ الْمُعَاقِبِينَ فِيْ مَوْضِيْعِ**  
 اور نارا ضلیل اور عذاب کے موقعوں پر تمام سزادیہ والوں میں

**الثَّكَالُ وَالثَّقَمَةُ وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِرِينَ فِيْ**  
 سب سے زیادہ سخت ہے اور تمام ماقتدوں سے زیادہ بڑا ہے بزرگ و ملت

**مَوْضِيْعِ الْكَبِيرَيَارِ وَالْعَظِيمَةِ الْهَامِ أَذْنُتْ**  
 فاردا ا تو نے اجازت

**لِي فِيْ دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ**  
 وہی ہے مجھے اپنی ہاتھ میں سوال کرنے اور وہ ما مانگنے کی۔ لہذا میری تعریف و

**مَدْحَقَيْ وَأَجْبُ يَا رَحِيمُ دُعَوَيْ وَأَقْلَ**  
 تو غیبت کوئی نہیں ہے اسے بڑے سنتے ولے اور میری دعا کو بول فرمائے رحم اور میری خطاب

**يَا عَفْوُرُ عَثَرَقِيْ فَكَمْ يَا إِلَهِيْ مِنْ كُرْبَلَةِ**  
 لغزش کو میان کرنے اے عفو، کیونکہ اے میرے اللہ کتنی ہی تکمیلوں کو دور کیا ہے

**قَدْ فَرَّجْتُهَا وَهُمْ قَدْ كَشَفْتُهَا وَعَثَرَتْ**  
 تو نے اور کتنے بھی رکاوٹ م کو برداشت کیا ہے تو نے اور کتنی ہی بغزشوں کو

**قَدْ أَقْلَتُهَا وَرَحْمَةُ قَدْ نَشَرْتُهَا وَخَلْقَةُ**  
 محن کیا ہے تو نے اور کتنی ہی رحمتوں کو پھیلا یا ہے تو نے

الْخَلِقُ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرُ بِالْكَرَمِ فَجُدُّهُ لَا

صَفَاتُ دُنْيَا مِنْ ظَاهِرٍ لِمَنْ اتَّقَى فِي اسْتِغْنَى كَمْ يَعْلَمُهُ وَهُوَ

أَبْيَاسِطُ الْجُودِ يَدُهُ الْلَّذِي لَا تَنْفَضُ حَزَانَةُ

جَنَّسَ كَمْ خَلَقَ كَمْ هَبَّى بُرَّتَهُ اور جَدَدَ سَمَا كَمْ زَيَادَى اسْكُنْدِيلَهُنِّ

وَلَا شَرِيكَ لَكَثْرَةُ الْعَطَاءِ إِلَاجْوَدُ أَكْرَمًا

يَقَاتُ بَلْكَ سَخَاتُ دَرْكِ بُرْتَهَتَهُ رَهْتَهُ -

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَابُ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

يَقِينًا وَهُبُّتَهُ عَزَّتُ وَالا اور بُرْدَاعَطَا كَنْوَالَهُ - خَدَادَنَدا ابِنَ بَكِرَسَے تَرِي بَهْتَ

قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَتِهِ إِلَيْهِ

زَيَادَهُ نَعْوَنَ مِنْ سَهْلَهُ جَنَّسَ كَمْ لَرَتْ بَعْدَهُ تَبَهْتَ زَادَهُ اِحْتِيَاهَ بَعْدَهُ

عَظِيمَتُهُ وَغَنَّاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ

اوْرَقَ اَقْلَمَ سَهْلَهُ مِنْ سَهْلَهُ بَعْدَهُ بَهْتَ بَعْدَهُ اَور

عِنْدِي مُكْثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ

ثَرَرَسَے بَهْتَ وَهُوَ بَهْتَ آسَانَ اَورَ سَهْلَ

لَيْسِيرٌ أَللَّهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي دُ

بَهْ - خَدَادَنَدا اِمِيرَهُ سَهْلَهُ كَوْتَرَسَے سَهْلَهُ اَورَ مَيْرَهُ غَلَسَے

تَجَادُلَكَ عَنْ خَطِيبَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ

تَرِيَهُ درَگَرَ فَسَانَهُ اَورَ مَيْرَهُ

ظَلْهُرٌ وَسِرَّكَ عَلَى قَبْيُجُونَعَمَلٌ وَجَلْمَكَ

قَلْمَرَ سَے تَرِيَجَشْمَ وَشَنِيَّ اُورَ بَيرَسَ بُرَّسَ اَعْمَالَ پَرْتَرِيَ پَرْجَوَهُ بَرْشِي

عَنْ كَثِيرٍ جُرْهِي عِنْدَ مَانَ مِنْ

اوْرَبَرَسَ بَيرَسَ دَرَامَ سَهْجَسَهُ جَانَ بَوْهَدَهُ كَيَا فَنْدَهُ سَے بُرَسَتَهُ تَرِيَهُ

خَطَائِي وَعَمَدِي اَطْمَعَنِي فِي اَنْ

مَنْهُ سَمِّيَ اِسْ بَهْتَرَنَدَرَ اَمَدَهُ كَيَا مِنْ تَهْتَهُ اِلَيْهِ باَنَنَ ۲ اَرَادَهُ

اَسْدَلَكَ مَالَ اَسْتَوْجِيَهُ مِنْكَ الَّذِي

سَرَالَ كَرَوَنَ جَنَّا مِنْ سَهْجَسَهُ سَمِّنَهُ بَولَ كَرَنَتَهُ

رَزْقَتِنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَرْيَتِنِي مِنْ

جَمِيْهُ اَهْنِي رَهْتَهُ سَهْرَزِي عَطَاهُ اَورَ اِبْنَهُ قَدْرَتَهُ كَمْ نَوْنَهُ

قُدْرَتِكَ وَعَرْفَتِنِي مِنْ اِجْاَبَتِكَ فَصِرْتُ

وَكَمَهُ اَورَ اِبْنَهُ قَبْلَتَهُ رَهْمَتَهُ بَرْسَهُ كَرَابَهُ مِنْ مَهْنَهُ بَرَكَهُ

اَذْعُوكَ اَهْنَا وَأَسْدَلَكَ مُسْتَأْسَلَ الْخَافِفَا

تَرِي بَارَگَاهَ مِنْ دَعَائِنِ كَرَنَهُ دَلَّا اَورَ بَجَهُ سَهْلَتَهُ كَمْ سَاعَوْبَهُ فَوَنَ سَوالَهُ كَرَنَهُ

وَلَا وَجْلَامُدِلَّ اَعْلَيَكَ فِي مَا قَصَدْتُ

كَمْ اَپْنِي مَقْمَدَهُ كَيْهُ تَرِيَهُ اَورَ بَرَازَهُ كَمْ بَرَسَهُ قَوْا كَمْ قَبْلَهُتَهُ دَعَائِي دَيرَ

فِيْهُ الْيَكَ فَيَانَ اَبْلَطَ اَعْنَى عَتَبَتَهُ بَجَهُلَيْ

بَهْلَهُ تَمِسَ وَبَنِي جَهَالتَ سَے تَرِي شَكَاتَهُ كَرَنَهُ لَكَتاَهُ بَولَ

بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ۔

سَاحِرٌ كَيْوَكَ وَتَقْتُنِي اور نیعنی بخش ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُلِكِ الْمُلْكِ فِي الْقُدُّوسِ

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں کہ وہ بادشاہت کا الک ہے اور کشتیوں کا

مُسْتَحِيرُ الرِّياحِ فَالْيَقِ الْأَصْبَاحِ دَيَانُ الدِّينِ

بھینے والا (جلانے والا) ہے اور ہواویں کو سخن کرنے والا، صبح کا پھر پھارنے والا، جزا

رَبُّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ

دینے والا ہے۔ تمام چہاون کا پروگار ہے۔ تعریف ہے اس کیلئے جس کے علم اور

بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ

برداشت پر باوجود تمام یادیں جانتے کے۔ اور تعریف ہے اللہ کے لیے اس کو من

بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طُولِ

کرنے پر باوجود مزا کی قدرت رکھتے کے۔ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اس کے

آتَاتِهِ فِي غَصَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ

اپنے اغصبوں میں طول دینے پر خالکہ وہ قادر ہے ہر اس شے پر جسے

الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالقُ الْخَلْقِ بَاسِطُ التَّرْزُقِ

روجائے ہے ماقریف اس اللہ کے لیے جو پسیدا کرنے والے ہے خندقات کا، اور

فَالْيَقِ الْأَصْبَاحِ ذِي الْجَلَلِ وَالْأَكْرَامِ

روزی کا بھیلانے والے ہے اور صبح کی پڑھائیں والا، بزرگی و شرف والے ہے۔

عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِي هُوَ خَيْرٌ

حالانکہ عکسی ہے کہ جو دری ہو یا نہ ہو میرے ہمیں یہ ہتھ بہرے

لِيْ لِعِلْمِكَ بِعِاقِبَةِ الْأَمْوَالِ فَلَمَّا أَرَمْتُ لِيْ

کیوں کہ تو قصر چیز کے انعام ہے باخبر ہے۔ لہذا میں نے ہمیں دیکھا کسی نہ لگ

أَصْبَرَ عَلَى عَبْدِ لِيْلِيْمِ مِثْكَ عَلَى يَاسِرِ

مرتبت آقا کو جو لپٹتے ہو سرست غلام کی بازوں کو اتنا زیادہ برداشت کرتا ہو کہ

إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأَوْلَى عَنْكَ وَتَحْبَبُ إِلَيَّ

جتنا تو بیری باقی کر لے ہے خداوند انا تو بھی پاکارتا ہے تو میں سمجھ پر ایسا ہوں

فَاتَّبَعَهُنْ إِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ إِلَيْكَ فَلَا أَقْبَلُ

اور تو مجھ سے اپنی محبت ناپاک کرتا ہے تو میں بھیتے نالا منگی قاہر کرتا ہوں اور تو بھی

مِنْكَ كَانَ لِيَ التَّطْوِيلَ عَلَيْكَ فَلَمْ

سے الفت کا برداشت کرتا ہے تو میں قبول نہیں کرتا، گھوایہرے بھی سمجھ پر احتمانات

يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْإِحْسَانِ

ہیں سمجھی ہیں حکمتیں تیری بزرگی د ساخت کی بنای پر جو پر برم و کرم

إِلَيَّ وَالشَّفَاعَيْلِ عَلَى مَحْوِدَكَ وَكَرِيمَكَ

اور احسان و فضل سے مانع نہ ہوں۔ لہذا !

فَارَحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجَنَّلْ عَلَيْهِ

اپنے جاہل اور نادان پنڈہ برم فرما اسی پر اپنے فضل د احسان کے

مِنْ مَوْهِبَةٍ لَّهُ نِسْأَةٌ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٌ  
خُوفَةٌ قَدْ كَفَانِي وَبِهِجَةٌ مُؤْنَقَةٌ قَدْ أَرَانِي  
وَبَلِيهَةٌ مُؤْبَقَةٌ قَدْ دَرَأْعَتِي فَاثْنَيْ عَلَيْهِ  
حَامِدًا وَأَذْكُرُهُ مُسْتَحَا أَحْمَدُ بْنُ الْزِيْرِ  
لَا يَهْتَكُ حَجَابُهُ وَلَا يُغْلِقُ بَاهْبُهُ وَلَا  
يَهْجِي بَرَدَهُ عَصْتُ كُوْچَاكْ نَهْبِنْ كَيَا جَاسْكَتا اور جَبَكَا درَوَانَهُ بَدْهِبِنْ بُوتَا جِنْ  
يَرَدُ سَائِلُهُ وَلَا يُخْتَبِ أَمْلُهُ الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي يُوْمِنُ الْخَافِيْنَ وَيُنْبِحِي  
الضَّالِّيْنَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعِيْنَ وَ  
يَضْعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيَهْلِكُ مُلْوَيْاً وَ  
اوْلَيْسْتَ كَرْتَابَهُ اُسْ كَيْسَهُ سَارَسْهُ كَرْتَهُ اولَوْنَ كَوْ

وَالْفَضْلِ وَالإِنْعَامِ الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرِي وَ  
اَهْمَانِ اور نعمت کا مالک وہ جو رخصت کے حامل سے) اتنا در بیکر دھکائی ہیں دے  
**قَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَى تَبَارَكَ وَتَعَالَى**  
سکتا اور (قدرت کے حامل سے) اتنا زدیک ہے کہ سرگوشی میں حاضر ہے۔ برکتوں اور برکوں کو  
**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ**  
تعزیں اللہ کے یہے جس کا کوئی برادر کا مقابلہ کرنے والا ہیں اور کوئی اس کا  
**يَعْدَلُهُ وَلَا شَيْءٌ يُشَابِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ**  
اور اس کا کوئی مذکار نہیں  
ہشکل و شبیر نہیں  
**يُعَاوِضُهُ لَا قَهْرَ لِيُعَزِّزُهُ لَا عَزَّهُ وَلَا ضَعَّهُ**  
کہ جو اس کی بستیگری کے وہ قدر ہے جس سے عزت داروں پر اپنی عزت سے غایب ہے اور  
**لِعَظَمَتِهِ الْعَظِيمَ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ**  
اسکی بارگاو عزت میں پڑے بڑے بھلے ہوتے ہیں اپنی قدرت کا طریقے وہ جو جانتا ہے کہ اس  
**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي بَنَیِّ حِينَ اُنَادِيهُ**  
تعزیں اس افسوس کے لیے کہ جب میں اپنے پکارتا ہوں تو وہ مجھے جواب دیتا ہے  
**وَيَسْتَرُ عَلَىٰ كُلَّ عَوْرَةٍ وَآثَا أَعْصِيَهُ**  
ادمیوں کے تمام عیوب کی پوری پوشی کرتا ہے حالانکہ میں اسکی نافرمان کرتا ہوں  
**وَلِعَظِيمَ النِّعْمَةِ عَلَىٰ فَلَا أَجَازِيهِ فَكَمْ**  
اور وہ بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے جس کا کوئی بدلا ہیں کرتا ہے سختی ہی

**يَسْتَحْلِفُ أَخْرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَاصِمٌ**

اذا کا تم مقام بتاتا ہے دوسروں کو۔ اور تریینے سے اس اللہ کیلئے جو توڑنے والا ہے

**الْجَبَارِينَ مُبِيرُ الظَّالِمِينَ مُدْرِكٌ**

مرکشوں کا، پاک کرنوالا ہے ظالموں کا، پابھنے والا ہے

**الْهَارِبِينَ نَكَالُ الظَّالِمِينَ صَرِيخٌ**

بھائیوں کو عذاب دینے والا ہے ظالموں کو فریادوں کی

**الْمُسْتَصْرِخِينَ مَوْضِعُ حَاجَاتِ الظَّالِمِينَ**

فریاد کرنے والا ہے۔ طلبگاروں کے یہ حاجت پوری ہونے کی وجہ ہے

**مُعَتَمِلُ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي**

مومنوں کیلئے بھروسہ واعتماد ہے۔ تریینے سے اس اللہ کیلئے جس کی

**مِنْ خَشِيتِهِ تَرْعَلُ السَّمَاءُ وَسَكَانُهَا**

ہیبت سے آسان اور اس کے رہنے والے کافی

**وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ وَخَمَارُهَا وَتَمُوجُ**

جائی ہی۔ اور زمین اور اسکے بینے والے تقریر اٹھتے ہی اور موجود ہو جائیجے

**الْبَحَارُ وَمَنْ يَسْتَجِعُ فِي غَمَرَاتِهَا الْحَمْدُ**

سدر اور جو بیرتے ہیں اس کی گمراہی ہیں۔ تریینے سے اس

**يَلِدُوا إِلَيْهِ هَذَا إِلَيْهِنَا وَمَا كَانُوا يَنْهَا**

اممہ کیلئے جس نے ہم کو اس راستے کی ہدایت فرمائی حالانکہ اگرچہ ہدایت نہ کرتا

**لَوْلَا أَنْ هَدَى اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي**

توہمارے یہے بہتر پانا ممکن نہ تھا۔ تریینے سے اس اللہ کیلئے جو پیدا کرتا ہے

**يَخْلُقُ وَلَا تَخْلُقُ وَيَزْرُقُ وَلَا تَرْزُقُ**

مگر خود اس کو سمجھنے پیدا نہیں کیا۔ اور روزی تو دیتا ہے مگر اسکو کوئی رزق

**وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمْتَثِتُ الْأَحْيَاءَ**

بیٹھتا ہے۔ اور دوسری کو غذا پر پہنچانا ہے مگر خود غذا کا تھا جس نہیں۔ وہ موت دیتا ہے

**وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ حَىٰ لِلْأَمْوَاتِ يَمْدِدُ**

زندہ کو اور زندگی بیٹھتا ہے مردود کو اور وہ ایسا زندہ ہے جسکے یہ کبھی موت نہیں ہے

**الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَللَّهُمَّ**

اس کے قبضہ قدر ہیں ہر طرف کی بہتر کا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ خداوند!

**صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ**

رسویں نازل فرما حضرت موسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پر۔ وہی جو تیرے خاص بہنسے تیرے

**وَأَمِينِكَ وَصَفِيفِكَ وَحَبِيبِكَ وَخَيْرِكَ**

رسول اور امانتدار اور تیرے پسندیدہ، اور تیرے محبوب اور تمام حنفیاتیں

**مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظْ سِرِيلَكَ وَمُبَلِّغٌ**

بہتری، اور تیرے رازوں کے محافظ اور تیرے پیغامات کو

**رِسَالَاتِكَ أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ وَأَجْمَلَ**

یا کوئی کاشہ والے سب سے افضل اور سب سے جیل

**وَأَكْمَلَ وَأَزْكَى وَأَنْفَى وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ**

اور سب سے کامل اور زکی و پاک اور سب سے زیادہ ترقی پانے والے اور سب سے پاک و پاک نہ

**وَأَسْنَى وَأَكْثَرَ فَاصْلَيْتَ وَنَاسَ كُتَّ دَ**

اور سب سے زیادہ اور سب سے زیادہ درود پانے والے اور جن پر لائش سب سے زیادہ بخش

**شَرَحْمَتَ وَتَحْمِنَتَ وَسَلَمَتَ عَلَى**

اور رحمت اور شفقت اور سلام بھیجا ہو اپنے کی بندوں

**أَحَدٌ قَنْ عِبَادِكَ وَأَنْبِيَاكَ وَرُسُلَكَ**

پر اپنے بندوں میں سے اور تیرے انبیاء اور مرسالین

**وَصَفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ**

اور تیرے منتسب اور اہل کرامت و بزرگی رکھنے والوں پر تیرے بندوں

**خَلْقِكَ أَللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ**

میں سے کسی پر۔ اللہ اللہ درود (اور رحمت) نازل فرا امیر المؤمنین

**وَوَصِّيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَ**

اور رب العالمین کو رسول کے وصی و جانشیں علی ابن ابی طالب پر جو تیرے خاص

**وَلِيِّكَ وَأَخِيِّ رَسُولِكَ وَحَجَّتِكَ عَلَى**

بندوں اور تیرے ولی اور تیرے رسول کے صحافہ اور تیرے حجت تیرے تمام تر

**خَلْقِكَ وَأَيَّتِكَ الْكَبِيرِيَ وَالنَّبِيَّ الْعَظِيمُ**

مخنوں پر۔ اور تیرے کا سب سے بڑی نشان اور سب سے عظیم بحر سچے

**وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ**

اور درود (اور رحمت) نازل فرا حضرت ناطۃ صدیقہ فاطمہ

**سَيِّدَةِ النَّسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سَبِيلِي**

نام عالمین کی عورتوں کی سیدہ پر اور درود (اور رحمت) نازل فرا

**الرَّحْمَةُ وَإِمَامُ الْهُدَى الْحَسَنُ وَالْحَسَنُ**

محبہ رحمت (رسول کے) دلوں و فاسوں پر اور بہایت کرنے والے دلوں و فاسوں اماموں اور

**سَيِّدَ الْشَّرَكَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى**

حسین جو نانی ہمت کے سرداروں پر اور درود (اور رحمت) نازل

**أَئُمَّةُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى ابْنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدِ**

فرما مدداؤں کے اماموں (برحق پیغمبر اُن) حضرت علیؑ ابی الحسن پر اور حضرت

**ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرًا بْنِ جَعْشَانَ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ**

ابن علیؑ پر اور حضرت ابن عاشور پر اور موسیؑ ابن جعفر پر

**وَعَلَى ابْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلَى**

اور عاشور ابن موسیؑ پر اور حضرت ابن علیؑ پر اور موسیؑ

**ابْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلِيفَ**

ابن محمد پر اور حسن ابن علیؑ پر اور بخاری و کابرین و زہرا کے

**الْهَادِيِ الْمُهْدِيِّ حَجَّاجَ عَلَى عِبَادِكَ**

حضرت اور حق سہی دوین پر جو حنام بذرگوار تیری حجت ایں تیرے بندوں پر

وَأَمْنَاتِكَ فِي بِلَادِكَ صَلُوةٌ كَثِيرَةٌ

اور تیرے امندار ہی تیرے مالکیں۔ ان سب پر بہت زیادہ اور سب سے بالائی رہنے

**دَائِمَةٌ أَللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَىٰ وَلِيِّ أَمْرِكَ**

والی رحمت نازل فرا - خداوند! پھر خصوصیت سے لپٹے ولي امر پر درود نازل فرا

**الْقَائِمُ الْمُؤْمِلُ وَالْعَدْلُ الْمُنْتَظَرُ وَحْدَهُ**

کر جو زیادیں قائم ہیں اور جن سے ائمہ ہیں والبستہ ہیں اور جنکی عادات کے زمانہ کا انتشار ہے اور

**بَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُينَ وَأَئِنَّ لَا يَرُوْجُ**

انکو اپنے مقرب بلا لگک کے حصار میں رکھ اور انکی روح القدس کے ذریعہ سے مدد فرموا

**الْقُدُسُ يَارَبَ الْعَلِيمِينَ أَللَّهُمَّ اجْعَلْهُ**

لے تمام جہاں کے پالے والی قرار دے انکو اپنا مقدس سر کتاب

**الْدَّاعِيَ إِلَىٰ كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ**

کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کی حیات میں کھڑا کرنے والا

**اسْخَلْفُهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْخَلْفَتِ الْذِينَ**

اور اپنی زمین پر ان کو اسی طرح خلیفہ بن ابی جس مارج سے ان لوگوں کو خلیفہ بنایا

**مِنْ قَبْلِهِ مَكِنْ لَهُ دِينُهُ الَّذِي**

عطا کر جوان سے قبل گورنچے (جیسے داؤڈ سیجان وغیرہ) اور انکو اس دین میں کھجو

**أَرْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبْدِلُهُ مِنْ بَعْدِ خُوفِهِ**

تھے ان کے بیلے پسند کیا ہے بھیلا نے اور ظاہر نظارہ عمل کرنے کی قدرت

أَمْنَى يَعْدُكَ لَا يُشِركُكَ شَهِيدًا اللَّهُمَّ

عذایت فرما اور خون دہشت کے پرے میں امن داہیان عطا فرما کروہ تم بحال طلاق

**أَعْزَزُهُ وَأَعْزِزْهُ وَأَنْصُرُهُ وَأَنْصِرْهُ**

کھل کر بلا شرکت غیر سے عبادت کر سکیں - خداوند! احرفت جمع مطیع السلام کو عزت و امندار فرا بر

**وَأَنْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَهْ لَهُ فَجَاهِيَّهُ**

بھی عطا فرما اور انکو باعث عزت قرار دے اور انکی نفرت و مد در فرم اور سب سے نفرت قرار دے

**وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا**

اور انکو زبردست کامیابی عذایت فرما اور فتح و کامیابی عطا فرما انسانی کی سماحة اور ان کی پیغمبری

**أَللَّهُمَّ أَظْهِرْهُ دِينَكَ وَسُنْنَتَ نَبِيِّكَ**

ملکت ایسا طلب دے جو فیروزی و کامرانی کا سبب ہو - خداوند! ان کے ذریعے اپنے دین اور بیکی منت

**تَحْتَ لَا يَسْتَخِفُ بِشُكُّوْرٍ مِنَ الْحَقِّ فَخَافَةٌ أَحَدٌ**

کو منیر کر کر کسی کے خون سے حقیقت کو تعمیہ جھیلانے کا هدف دے دے -

**مِنَ الْخَلْقِ أَللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ**

خداوند! ہم بھروسے ایسا ہمید حکومت کا سوال کرتے ہیں کہ جس کے

**دُولَةٌ كَرِيمَةٌ تَعْزِيزُهَا إِلَاسْلَامَ وَأَهْلَهُ**

بامث اسلام اور ایں اسلام کو عزت عطا کر

**وَتُذَلِّلُ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا**

اور نفاق و اہل نفاق کو اسکے باعث ذلت و سواد دے اور ہم کو قرار دے

بِهِ وَجُوهُنَا وَفُلَقَ بِهِ أَسْرَنَا وَأَنْجَحَ بِهِ

سَرْخُوفِيَّ كَسَاخْ بَارِسْ جَهْرُوْلَ كُوْ اور غَلَادِيْ كُوْ دُوكُورَ كَرْ دَرَسْ اور ہم اپنے مقامِ پی کیلیا پڑا

طَلَبَتْنَا وَأَنْجُزَ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَأَسْتَجَبْ

اور پُورا کر ان کے ذریعے سے ہمارے دھرموں کو اور انکی رسم سے ہماری دعاویں کو

بِهِ دَعَوْتَنَا وَأَغْطِنَنَا بِهِ سُؤَلَنَا وَبَلَغْتَنَا بِهِ

قول فرمایا اور ایک صدقہ جی ہمارا حوالہ پورا کر اور ہم کو دنیا و آخرت میں ہماری

مِنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ أَمَالَنَا وَأَعْطَنَنَا بِهِ

اور ہمکو ہمارے عوامی سے زیادہ آگرزوں تک پہنچا گردے۔

فُوقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْلِينَ وَأَوْسَعْ

عطا کر۔ لے وہ بہترین سنتی کر جس سے سوال کیا جائے اور اسے سمجھا

الْمُعْطَيْنَ إِشْفَتْ بِهِ صُلْ دُرَنَا وَأَذْهَبْ

زیادہ دینے والے انکے دسیدے سے ہمارے دونوں کو راحت دے اور انکے طفیل میں ہم

بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتَلَفَ

ب کے رنگ و تم کو دور کرے اور ہم لوگوں کو اختلاف باونیں لاد جتن کی ہر ایت کر دے

فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَرِدْ نِلَقَ إِنْكَ تَهْدِيْ مِنْ

یقیناً تو ہی اپنے حکم سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی

تَشَاءُرًا إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ وَانْصُرْنَا بِهِ عَلَى

طرف ہدایت کرتا ہے اور ہماری مد کر ان کے دسیدے سے

مِنَ الدُّعَاءِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى

اس عبودِ مکرمت ہے اپنی امامت کی طرف تو گل کو دعوت دینے والوں میں سے اور

سَبِيلِكَ وَتَرْزُقَنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا

ابنی راہ دکھانے والوں میں سے اور اس حکومت و سلطنت کے ذریعے تو ہم کو دنیا

وَالآخِرَةِ اللَّهُمَّ مَا عَرَفْنَا مِنَ الْحَقِّ

اور آنحضرت کی عزت عطا فرا۔ خداوندا! جتنا تو نہ ہمکو حق سے آگاہ کر دیا ہے رئے کی

فَحِمْلَنَا وَمَا قُصْرَنَا عَنْهُ فَبَلَغْنَا لَا

وقت برداشت بھی عایت فرمادیں سے ہم کو تاہ ہیں اسی لمحہ ہمکو پہنچا گردے۔

اَللَّهُمَّ اَمْمُرْنِيهِ شَعْنَا وَ اشْعَبْ بِهِ

خداوندا! ان کے رقام آیی خوشی ذریعہ سے ہماری شیرازہ پندھی فرازدے اور ہمارے خنوں

صَدْ عَنَا وَ ارْتَقْ بِهِ فَتَقَدَّنَا وَ كَثَرَ بِهِ

کو پھر دے ہم میں پڑنے والے شکافوں کو پہنچا دے۔ قلت کو ان کے بامث کثرت

قَلَّتْنَا وَأَخْيَرْ بِهِ ذَلَّتْنَا وَأَغْنَ بِهِ عَائِلَنَا

سے اور ذات کو عزت سے بدل دے۔ اور ہمارے کثیر العیال نفس لوگوں کے

وَاقْضِيْ بِهِ عَنْ مَغْرِيْمِنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقَرَنَا

انکھ و اسٹل سے تو گل فرازدے اور ہمارے قرضوں کو ادا کر اجیے اور ہماری فربت و منہاجی

وَسُلَّ بِهِ حَلَّتْنَا وَيَسِيرْ بِهِ عُسْرَنَا وَبَتِّضْ

انکھ صدقہ میں اور کرفے ایک طفیل ہمارے شکوہوں کو آسان کر دے اور روشن کر دے

**يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ**

خاصاً اپنی رحمت سے عطا فرائیں تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

**عَدُّوكَ وَعَدُّوٌّ نَّا إِلَهَ الْحَقُّ أَمِينَ اللَّهُمَّ**

بینے دشمنوں اور ہمارے دشمنوں کے خلاف ۔ احمد بن عاصی ہماری دعا کی قبولی فراز۔

**إِنَّا شَكُونُ إِلَيْكَ فَقَدْ نَسِيَنَا صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ**

خداوند! ۱۴ مشکلات کرنے پر یک طرف اپنے نیکے موجود نہ ہوئے کہ تیری رحمت ہو اندر رکھ۔

**وَعَيْبَهُ وَلِيْنَا وَكَثِيرَةٌ عَدُّوٌّ نَا وَقَلْهَ عَدَّ دَنَا وَ**

اکھی آپر، اور اپنے امام زادہ کے نام بولنے کی اور اپنے دشمنوں کی زیادتی قبول۔

**يَشَّدَّ الْفِتْنَ بَنَا وَلَظَاهِرُ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَضِيلٌ عَلَىٰ**

کی اور اپنی عزاداری مفتت کی اور ہمہ بر زادہ کے قسموں کی زیادتی ہمارے خلاف سارے زمانہ کی

**مُحَمَّدٌ وَاللَّهُ وَأَعْتَاعُلَىٰ ذِلْكَ يَفْتَحُ مِنْكَ**

مقدور ہے۔ پس درود بھی جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور ان کی آنحضرت ہماری درگر

**تَعْجِلُهُ وَرِضْرِيْتُ كِشْفَهُ وَنَصْرِتُعْزَّهُ وَسُلْطَانٍ**

ان مشکلات کے خلاف جلدی فتح و تفریض کے اور مصیبت دور کر کے ادا کی کامیابی دے کر جو کوئی

**حَقٌّ تَظْهَرُهُ وَرَحْمَةٌ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَا هَذَا وَ**

تو نے عزت دی اور حقیق باز شاه کو ظاہر گر کے اور اپنا ایسی رحمت کے ساتھ

**عَافِيَةٌ مِّنْكَ تُلْبِسْنَا هَذَا رِبَّ حَمَدَنَكَ**

جسے تو بزرگ فرمائے اور اس بخارات و سلامتی کے ساتھ جس کا دیا اس تو جو ہم پہنچائے یقیناً میں

## ہرشب کی الگ الگ مخصوص دعائیں

” دُعَاءَ دَاخِلِ رَمَضَانَ ازْ رَسُولٍ خَدَا ”

حضرت صادق اعلیٰ میرے منقول ہے کہ سرو بکانات شب اول رمضان یہ دعا پڑھنے کے  
اور اس دُعاء کا پڑھنا ورنہ اول بھی سمجھیے کہ۔

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شورع کرتا ہوں اللہ کے نام سے ہوجہ رہاں دو حسیم ہے

**أَللَّهُمَّ إِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ أَللَّهُمَّ**

بایر الحا! ۷۰ ماوری مقان ہے جو آجیا ہے لے خداوند

**رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَيْكَ أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ**

لے پہنچو گار ماوری مقان کے جس میں تو نے قرآن نازل کیا

**وَجَعَلْتَهُ بَيْنَ أَيْمَانِ الْمُهَاجِرِ وَالْقُرْآنِ أَللَّهُمَّ**

اور فرار دیا اسکو ہدایت کی واضح نشانی اور حق و بالطل میں فرق کرنے والا۔

**فَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعْنَا عَلَىٰ صَيَامِهِ**

خداوند! ۱ پس تو ماوری مقان میں ہمیں برکت عطا فرم اور ہماری دو فرما کر ہم روشن

**وَصَلُوتِهِ وَتَقْبِلَهُ مِنَّا**

رکھیں اور ہماز پڑھیں اور ہمارے اعمال کو قبول فرمائے۔

## دُعَائِ شَبَابِ الْمَدْنَى

بسند معتبر کتاب اقبال میں مردی ہے کہ یہ دعا حضرت امام محمد تقی علی السلام  
شیخ اذن بعد نمازِمغرب باخنوں کو آسمان کی طرف بلند فرمائے پڑھتے تھے :-

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

ترووع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر بار وحیم ہے

**اللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمْلِكُ الشَّدٰيْرَ وَهُوَ عَلٰى**

بار الماء اسلئے تعلم و تدبیر کے مالک اور وہ ہر چیز پر قدرت

**كُلُّ شَيْءٍ قَدْ يَمْرُّ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَاتِمَةَ**

رکھنے والا ہے۔ اسے آنکھوں کی خیات اور دلوں کے

**الْأَعْيُنِ وَمَا تَخْفِي الصُّدُورُ وَمَنْ يُحِبُّ**

پڑشیدہ ہمیروں اور ماں الظییر (وہ صبر میاہ ہے) کو

**وَهُوَ الْلَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْلّٰهُمَّ أَجْعَلْنَا مِنْ**

جانش والی اور وہ تو یاریک ہیں اور جلد دار ہے۔ باو اہنا! تو ہمکو ان لوگوں میں سے

**نُوْمٰ فَعَمِلَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ شَقِّيْ فَكَسْلَ**

قرار دے جو نیک عمل کی نیت کرتے ہیں اور کمزوریں اور ان لوگوں میں سے قرار دے

**وَلَا مَمَّنْ هُوَ عَلٰى غَيْرِ عَمِيلٍ يَتَكَلَّمُ آلُّهُمَّ**

جو اپنی شفاقت و بدینکنی کی تباہ پر علی نیز یہی رسنی کریں اور زان لوگوں میں سے قرار دینا کرو جو عمل

**صَحِّحَ أَنْدَأْنَا مِنَ الْعِدْلِ وَأَعْنَّا عَلٰى مَا**

کیہ بخیر سپہا را (کام) سے بول۔ خداوندا بہادر جہون کو بیماریوں سے بچوں والم رکہ اور جو ذینپھتو

**أَفْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰيْ يُنْفَضِّي**

تے ہم پر ہاجی قرار دیتے ہیں ان کی بجا آؤ دی یہ بھاری اعانت فراہیاں تک کہ تراہ اور مغان ہے سے

**عَنَّا شَهْرُكَ هَذَا وَقُدْ أَدَنَا مَفْرُوضَكَ**

اس طرح گزرے کہ ہم ترے عام فرضیوں ادا دینگی سے اسیں سکھوں گوشہ پر بچے

**فِيْدُه عَلَيْنَا أَلَّهُمَّ أَعْنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَ**

ہوں۔ باو اہنا! ماو مغان کے روزے رکھنے اور نارون میں

**وَفِيْنَا رِقَيَامِهِ وَنِسْطَنَا فِيْهِ لِصَلُوةٍ وَلَا**

قیام کی توفیق داعانت فرما اور اس ہمیشہ میں ہمکو بخوبی نماز پڑھ پر متوفی کر

**تَحْجُيْنَا مِنَ الْقِرَائِيْةِ وَسَيْهَلْ لَنَّا فِيْهِ**

اور تماوت قرآن سے باز شر کہ اور ہمارے لیے زکوٰۃ کی ادائیگی کو

**إِيْشَاءُ الزَّكُوْيَّةِ أَلَّهُمَّ لَا تُسْلِطْ عَلَيْنَا وَصَبَّا**

اس ہمیشہ میں آسان کر دے۔ باو اہنا! ہم پر کسی صیبیت، تحکم، بھاری اور

**وَلَا تَعْبِرْ وَلَا سَقَمْ وَلَا عَطَبْ أَلَّهُمَّ**

پلاکت کو نہ مسلط کرنا۔ باو اہنا!

**أَرْزَقْنَا الْأَفْطَارَ مِنْ رِزْقِ الْحَلَالِ**

ہم کو اینی حلال روزی افطار کے پلے عنایت فرم

**اللَّهُمَّ سَهِلْ لَنَا فِيهِ مَا قَتَّهُتْهُ مِنْ رِزْقٍ**  
 بارطا : جو نے اس ماہ میں تقسیم روز فرمائی ہے اور جو امور  
**وَلَيَتْرُكْ مَا قَدَرْتَهُ مِنْ أَمْرٍ** وَاجْعَلْهُ  
 تو نے مقرر کیے ہیں ان کو ہمارے لیے سہل و آسان کر دے اور اسکا روزی  
**حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْأَثَامِ خَارِصًا مِنَ**  
 کو ہمارے لیے جائز و پاک نہیں اور گناہوں، جرموں، خرام کا روپ سے  
**الْأَصَارِ وَالْأَجْرَامِ أَلْهَمْ لَا تُطْعِمْنَا إِلَّا**  
 صاف اور ستمہ قرار دے۔ بارطا : ہم کو سوائے پاک و پاک نہیں غذا کے  
**طَيِّبًا غَيْرَ خَيْرٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ**  
 خراب و حرام نہ کھلا اور ہمارے لیے اپنی روزی کو ایسی حلالی قرار  
**لَنَاحَلَالًا لَا يَشُوُبُهُ ذَنْسٌ وَلَا أَسْقَامٌ**  
 دے کر جیسی کسی قسم کی چیزیں اور بخاست کی ملادث نہ ہو  
**يَا مَنْ عِلْمَهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْأَعْلَانِ يَا**  
 لے وہ خدا کو ظاہر اور اعلانیہ باوقں کی طرح پوشیدہ باوقں کو بھی جانتے  
**مُتَفَضِّلًا عَلَى عِبَادِهِ بِالْأَحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ**  
 لے پس بندوں پر فضل اور احسان کرنے والے لے وہ جو  
**عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَرُكْلَ شَيْئٍ**  
 ہر چیز بقدر رکھتا ہے اور ہر شے سے

**عَلَيْمٌ خَيْرٌ أَلْهَمَنَا ذَكْرَ وَجَنِينَا عُسْرَكَ**  
 باخبر اور ہر چیز کو جانتے والے تو انہی یاد کو ہمارے دل میں ڈال دے اور  
**وَأَنِلَّنَا يُسْرَكَ وَاهْدِنَا لِلتَّرْشِيدِ وَفَقِنَا**  
 ہمیں رہائی کی تسلی سے پچاۓ اور اپنی بخشی بولی آسائی ہمیں مطافرا  
**لِلشَّدِ وَاعْصِمَنَا مِنَ الْبَلَائِي وَصَنَّا**  
 اور ہمیں سیدھا راستہ دکھادے اور کم صبح یات پر قائم رہنے کا ذمین مطافرا  
**مِنَ الْأَذَارِ وَالْخَطَائِيَا مِنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيمُ**  
 اور ہمکو جاؤں سے محفوظ رکھو اور ہمکو خطاوں اور گناہوں سے بچائے رکھو۔ اسے وہ  
**الذُّوْبَغَيْرُهُ وَلَا يَكْتُشِفُ السُّوْعَرُ الْأَهْوَ**  
 خدا کو جسکے سوا کوئی کہاں کبھی بخش نہیں سکتا اور اسکا سوا کوئی اور برداشت یہ نہیں کر  
**يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ**  
 سکتے۔ لے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور بزرگوں میں سب سے زیادہ بزرگ  
**صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلَ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ**  
 رحمت تازل فراہم حضرت ممتاز اور ان کی پاکیزہ آنکھ پر  
**وَاجْعَلْ صَيَّامَنَا مَقْبُولاً وَبِالْيَزِ وَالثَّقَوَى**  
 اور ہمارے روزوں کو نیکی اور تقویٰ پر بہترگاری سے متصل اور اپنی بارگاہ  
**مَوْصُولاً وَكَذِلَكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُورًا**  
 میں مقبول قرار دے اور اسی طرح ہماری سیعی عمل کو مشکور

وَقَيْمَانَ مَبْرُورًا وَقِرَاعَنَا مَرْفُوعًا وَدُعَائِنَا

اوہ ہمارے قیام نماز کو متبرہ اور ہماری تلاوت قرآن کو بیان پایا کی اور ہماری دعا کو مناسب

**سَمْوَعًا وَأَهْدِنَا لِلْحُسْنَى وَجَبَّيْنَا الْعُسْرَى**

قرار دے اور ہمکو نیکیوں کی ہدایت فرمائے اور ہم کو نیکیوں سے بچا اور

**وَسَيْرُنَا لِلْيُسْرَى وَاعْلَمْ لَنَا الْرَّجَاتِ وَ**

آسان کر دے ہمارے لیے آسانیاں اور بیند کر دے ہمارے مرتباں کو اور

**ضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ وَاقْبِلْ مِنَا الصُّومَ**

بڑھادے ہماری نیکیوں کو اور ہمارے نماز اور روزے

**وَالضَّلُوةَ وَاسْمَعْ مِنَا الدَّعَوَاتِ وَاغْفِرْنَا**

کو قبول کرے اور ہماری دعا کو مستحب کرے اور ہماری خطاوں کو

**الْخَطِيَّاتِ وَتَحْمِلْ زَعْمَ الْشَّيْئَاتِ وَاجْعَلْنَا**

بمشدے اور ہماری لغوشوں سے اور ہماریوں سے ہم کو درکار فرا

**مِنَ الْعَامِلِينَ الْفَاعِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ**

اور قرار دے پیش کامیاب عمل کرنے والوں میں اور نہ قرار دے اسین بن پر

**الْمُعْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ حَتَّى**

(ایک عالی تیمور کے بامث) تیرانیظ و غصب نمازیل ہو جگا ہے اور جو گمراہ ہی بیان کر

**يَنْقَضِي شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قِيلَتْ**

ماہ رمضان ہم سے یوں گز جاتے کہ اسیں ہمارے روزوں اور نمازوں کو لاقبول کر جاؤ۔

رَفِيْوَ صَيَّا مَنَا وَقِيَّا مَنَا وَزَكَّيَتَ فِيهِ أَعْمَالَنَا

اور ہمارے نیک اعمال کو لاقبول کر جاؤ۔

**وَغَفَرْتَ فِيْنَوْذُ تُوْبَنَا وَأَجْزَلْتَ فِيْنَوْمِنَ**

اور ہمارے کئی ہمین کو تمہافت کر جاؤ۔ اور ہر بہتری کا ہمارے نصیب ہے۔

**كُلِّ خَيْرٍ نَصَبَنَا فِي الْأَلْقَ الْأَلْهَ الْمُجَيْبِ**

اندازہ کر جاؤ۔ یقیناً تو وہ ہی خدا ہے کہ جو دعاوں کو

**وَالرَّدُّ الْقَرِيبُ وَأَنْتَ يَكْبُلُ شَيْءًا مُجْبِطَةً**

ستھاپت کر دیا ہے اور بہت زندگ پروگریس کر دیا ہے اور تو ہر چیز پر اعلاء کیے ہوتے ہے۔

## دُعَائِ شَبِّ اول

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آله وسلم پہلی شب میں یہ دُعاء پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و حسیم ہے

**الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِكَ آيَهُنَا**

حد ہے اس ارشکیستے کر جس نے مجھے بزرگ عطا کئے ہے برکت وانہ

**الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ أَللَّهُمَّ فَقُوَّنَا عَلَى**

ماہ رمضان تیرے سبب سے۔ بُری الیا! پس تو مجھے لفظی بوجع طافرا

صَيَا مَنَا وَقِيَا مَنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

وَهَذِهِ رَحْمَةٌ اورِنَازِيَّةٌ لِلَّهِ اورِہم کی شایستہ قدم عطا فراز ما در گروہ کفار کے مقابلہ پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ أَلَّدْهُمْ أَنْتَ الْوَاحِدُ

بِحُكْمِكَامِيَّاتِكَ عَطَا فرَا - بِإِرْهَابِكَ اَوْ تَأْيِيدِكَ اَبَ

فَلَا وَلَدَ لَكَ وَأَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شَيْءٌ يَهُ

پس تیر سے کوئی اولاد نہیں ہے اور تو، تو یہ نیا زر ہے پس تیر کوئی مشکل دنیہ نہیں ہے

لَكَ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ فَلَا يُعِزُّ لَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ

اور تو تو ایسا باعزمت اور زبردست ہے کہ مجھے کسی سے عزت حاصل نہیں ہوئی اور

الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْمَوْلَى وَأَنَا الْعَبْدُ

تو ہی حقیقی ہے اور میں فقیر و محتاج ہوں اور تو یہ آقا ہے اور میں تو یہ عبد نہیں ہوں

وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُمْلُكُ وَأَنْتَ الرَّحِيمُ

اور تو یہ معاف کرنوالا ہے اور میں گناہگار ہوں اور تو یہ رحم کرنوالا ہے

وَأَنَا الْمُخْطَطُ وَأَنْتَ الْحَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ

او میں خطاگار ہوں اور تو یہ پیرا کرنووالا ہے اور میں پیرا کیا ہوں ہوں

وَأَنْتَ الْحَقُّ وَأَنَا الْمَيْتُ أَسْتَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

اور تو یہ زندہ رہنے والا ہے اور میں تو رحمانیوالا ہوں میں مجھے سے تیری رحمت کا داد ط

أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْاوِزْ رَعَيْتَ إِنْكَ

و یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے معاف فرادرے اور مجھے پر رحم فرمائیے گناہگار ہوں سے درگز فرزا

## عَلَى كِلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

بشك فہرچست پر قدرت رکھتا ہے -

## دُعاءٰ داخليٰ رمضان

امام زین العابدین علیہ السلام شب اول ماہ رمضان بودا پڑھتے تھے تھوڑہ صیہہ کاط میں چالیسویں دعا ہے اس کی تلاوت ثواب هنفیم رکھتی ہے جس موسیٰ کو توفیق ہو وہ صیہہ کاط میں تلاوت فرمائیا:

## دوسری شب کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اس کے نام سے جو ہر باد و رحیم ہے

يَا إِلَهَ الْأَوَّلِيَّنَ وَالْآخِرِيَّنَ وَإِلَهَ مَنْ

لے اؤین و آخین کے خدا میں موجود رہنے والوں کے خدا اور

بَقِيَ وَإِلَهَ مَنْ مَضَى رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ

اسے گذر جانیوالوں کے خدا لے ساتوں آسماؤں کے خدا

وَمَنْ فِيهِنَّ فَالْيَقِنُ الْأَصْبَاحُ وَجَاعِلُ اللَّيْلِ

اور ان میں پسندے والوں کے خدا لے صحیح کا پرو پھاڑتے والے۔ اے رات کو

يَا إِلَهَ ابْرَاهِيمَ وَاللهُ أَسْلَحُ وَاللهُ يَعْقُوبَ

اور اے اسماق کے خدا اور اے یعقوب کے خدا  
کے ابراهیم کے خدا

وَالإِسْبَاطُ سَبَّ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّوحُ جَنِيْمُ  
اور ان کے اسباط کے خانے ملائکہ اور روح القدس کے بودھ کاران کے سنتوں کے

الْعَلِيْمُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

لے جانے والے والے حکمت دلانے اے کرم کرنے والے بزرگ ہر بر

لَكَ صُمُّتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطُرْتُ وَإِلَيْكَ

بیعتہ بڑا ہی بعذہ رکھا اور تیری ہی دی ہر قی روزی سے افطار کیا اور تیرے سے

كَنْفُكَ أَوْبُكَ وَإِلَيْكَ أَنْبُكَ وَإِلَيْكَ

حفظ و امان ہر بناہ گئیں ہو گیا اور تیری با رگاہ میں میں نے رجوع کیا، اور تیری

الْمَصِيرُ وَأَنْتَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ قَوْنِيُّ

ہی طرف بازگشت ہے اور قوی ہم بران رحیم ہے مجھ کو

عَلَى الصَّلَوةِ وَالصَّيَامِ فَلَا تَخْرُنِيْ يَوْمَ

نماز اور دوزے کی ماقت دے اور بروز قیامت مجھ رہوانہ کرنا

الْقِيَمَةُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَه

بیشک قدمہ خلافی نہیں کرنا۔

٥٥

سَكَنًا وَالشَّمَسِ وَالْقَمَرِ حُسْنَيَاً لَكَ الْحَمْدُ

باعثہ سکون فرار دینے والے اور لئے سورج اور جاند کو اوقات شہادی

وَلَكَ الشَّكْرُ وَلَكَ الْمَنْ وَلَكَ الطَّوْلُ وَ  
کاذبیں بنا نہ کرے ہی یہ حسر ہے اور تیرے ہمیں یہ شکر ہے اور تو ہی کرم و اعلان

أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ أَسْتَدْعُكَ

کا ماں ہے طاقتور وقت والہے اور تو ہی ایک اکیلا ہے نیاز دے گیا ہے۔ اے

بِحَلَالِكَ سَيِّدِيُّ وَجَدَالِكَ مَوْلَايَانَ

بیرے آقا اور مولی میں کتنے سے تیری بزرگی اور تیرے کمال حسن صفات کے وسیدہ

تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرْلِي

سے سوال کرتا ہوں کتو محض اور ان کی آں پر رحمت نازل فرم اور تیرے گتا ہوں

وَتَرْحَمْنِي وَتَجْنَأْ وَزُعْرَتِي إِنَّكَ الْغَفُورُ

کو بخشیدے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو ہمیں خطاوں سے درگذرا فرمائیں تو تو بخشنے

الْرَّحِيمُهُ

والا اور حم رکنے والہے

تیسرا شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہم بران و رحیم ہے

٥٢

**يُهْتَكُ وَتُجَلِّلُنِي بِعَافِيَتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ**

(دیرے میوب) ظاہر ہوں اور اپنی عافیت کے ذریعے مجھے الحمد للہ عافیت فرا

**وَتَعْطِيَنِي سُوْلَمٌ وَتُذْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ**

جمکان عورت میکا جاسکے۔ سبھی تمام حاجتیں پوری فرا اور اپنی رحمت کے طفیل مجھ

**وَأَن لَاتَدْعَ لِي ذَنْبًا إِلَّا عَفَرْتَهُ وَلَا هَمَّا**

جنت میں داخل کر اور میرے ہر گناہ کو عفانت سے اور ہر برکت کو دو دکڑے ہر چیز میں

**إِلَّا فَرَجْتَهُ وَكُرْبَبَهُ إِلَّا كَشَفْتَهَا وَلَا حَاجَةَ**

کو زائل فرم اور کوئی بھی حاجت پوری ہونے سے رہ نہ جائے۔

**إِلَّا قَضَيْتَهَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِينَ**

بھی خود دلکش میں کا دار ط

**إِنَّكَ أَنْتَ الْأَجَلُ الْأَعْظَمُ ه**

شیک توہی سب سے برتر داعظم ہے۔

## پانچویں شب کی دعا

**لِسُّهْرِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

فروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہمیں درجیم ہے۔

**أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَاءِكَ الْخَيْرَ**

قد اوندا! میں بھی سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے دید سے جو ہمیں

**هُوَ هُنْيَ شَبَكِ دُعَا هُ**

**لِسُّهْرِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہمیں درجیم ہے

**يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا وَ**

لے دنیا و آخرت کے پھر ان دے دونوں عمارت کی نیواں اور

**يَا جَبَارَ الدُّنْيَا وَفَالِقَ السُّلُوكِ وَيَا زَارِقَ**

وہ جسکے پیغمبر یا مکرمہ نبی ہے اور اس تمام بادشاہوں کے باشادہ اور اس

**الْعِبَادَ وَهَذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهَذَا شَهْرُ**

پندوں کو روزی دیتے والے یہ توبہ کا ہبہ ہے۔ یہ توبہ کا ہبہ سے

**الثَّوَابُ وَهَذَا شَهْرُ التَّرَجَّاهُ وَأَنْتَ السَّمِيعُ**

یہ تو ایمیدوں کا ہبہ ہے اور تو لا خود ہی سننے والا ہے

**الْعَلِيُّمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي فِي يَمَادِكَ**

(بایار الہبا!) میں بھت سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے ان نیکوکار میوں میں

**الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ**

سے قرار دے کر جن کے یہ نہ لاخوت ہے اور نہ وہ

**يَحْذِنُونَ وَأَنْ تَشْرِفَنِي بِالسُّتُرِ الَّذِي لَا**

رمیہوں کے اور میری ایسی پر دبپوشی فرا جس کے بعد

## چھٹی شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خوبی کرتا ہوں اُن کے نام سے جو ہمارا دوست ہے

اللَّٰهُمَّ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَأَنْتَ الْوَلِيُّ

خداؤندا! تو سنتے والا جانے والا ہے اور تو ہی اکیلا دنام

الكَرِيمُ وَأَنْتَ الْإِلٰهُ الصَّمَدُ رَفِعْتَ

بزرگ ہے۔ اور تو ہی بے نیاز ہے۔ بند کیا تو نے

السَّمَوَاتِ يَقْدُرْتِكَ وَدَحْوَتِ الْأَمْرَ ضَنَّ

آسماؤں کو اپنی قدرت سے اور تو نے زین کا فرش بھایا

يَعْزِزْتَكَ وَأَشَأْتَ السَّحَابَ بِوَحْدَةِ إِنْيَكَ

پرانی مرتبت سے۔ اور تو نے ہی اپنی دھنیت سے بادلوں کو پیدا کیا۔

وَاجْرَيْتَ الْحَارَ سُلْطَانِكَ يَا مَنْ

اور تو نے ہی پرانی طاقت و قوت سے دریاؤں کو جاری کیا۔ لے وہ کجھ کی

سَبَّحْتَ لَهُ الْحُكْمَانُ فِي الْبُحُورِ وَالشَّبَاعِ

تبیغ ہیں سمندروں کی پھیلیاں اور جنگلوں کے دردنسے معروف ہیں

فِي الْفَلَوَاتِ يَا مَنْ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ خَافِيَةً

لے وہ جس سے کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے

الْأَسْمَاءُ الْمُتَنَزَّلَةُ بِهَا الشَّفَاءُ وَتَكْشِيفُ

نام ہی بھی وہ نام ہے کجھنے ذریعہ سے تو شناختا نازل کرتا ہے اور بیاری کے

دَهْنًا الدَّوَاءَ أَنْ تَصْلِيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

کو دوبار کرتا ہے کہ حضرت مسیح اور آل مسیح

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُنْزَلَ مِنْكَ عَافِيَةً وَشَفَاءً

عیتمہ اسلام پر رحمت نازل ہوا اور مجھے عافیت اور شفا عطا فرا اور

وَتَدْفَعَ عَنِي يَاسِعَكَ كُلَّ سُقْمٍ وَبَلَاءً

اپنے نام کے دلیل سے ہر ستم کی بیماری اور بلا کو مجھ سے دور کر دے

وَتَقْبِيلَ صَوْمٍ وَتَجْعَلَنِي مِثْنَ صَامَ وَفَامَ

اور میرے روزے قبول فرم اور قرار دے مجھکو ان لوگوں میں سے کہ جھوپا

وَرَضِيدَتْ عَمَلَهُ وَتَجْعَلَنِي مِثْنَ صَامَتْ

تے روزہ رکھا اور نماز پڑھی اور ان کے عمل سے تو رضا می ہوا اور قرار دے مجھ کو ان

جَوَارِحُهُ وَحْفَظَ لِسَانَهُ وَفَرَجَهُ وَتَرْزُقَنِي

لوگوں میں سے کہ جھکے نام اعضا جووارج نے روزہ رکھا ہوا اور جنپوں نے

سَمَّالًا تَرْضِهُ وَتَهْمَنَ عَلَى إِلَقْهُ وَالسَّكِينَةَ

امجاز بان کو بدگوچی سے اور اپنی غریب ہوں کو جس کوں سے مخفی رکھا اور مجھ کی طالع کی تو فتنہ دیکھ

وَرَعَيْتَ حَذْرَنِي عَنْ مَعْصِيَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا

جکو تو پہ کرے تو جان کر مجھ پر یہ ملکا شکر سمجھا کر اور بکھر دیں اور پہنچ کریں اور ملکا باز ہو گیا ہو یہ باز کی طالع کی وجہ نہیں

**فِي السَّهْوَاتِ السَّبِيعِ وَالْأَرْضِيَّاتِ الْسُّفْلَىٰ**

کجو ساقوں آساؤں میں ہو یا پست زمینوں میں پیشیدہ ہو

**يَا مَنْ تَسْتَهِيْلَهُ السَّهْوَةُ وَمَنْ فَيْهُنَّ**

لے دے کہ جبکہ نام آسمان اور جو کچھ اسیں ہے

**وَالْأَرْضُونَ السَّبِيعُ وَمَنْ فَيْهُنَّ يَا مَنْ**

اور ساقوں زمینیں اور جو کچھ بھی ان میں ہے اس کا شیخ کرنے ہیں۔ لے دے

**لَا يَمُوتُ وَلَا يَبْقَى إِلَّا وَجْهُهُ الْجَلِيلُ**

کہ جبکے یہ موت نہیں ہے اور اسکا بزرگ دز برداشت ذاتی کوئی نہیں اور کوئی بھی

**الْجَبَارُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآلِ حَمْدٍ**

باقی نہیں رہے گا رحمت نازل کر حضرت مسیح اور انکی آلیہ اور مردم کو

**وَأَعْفُ عَنِّي إِلَكَ الْغَفُورِ الرَّحِيمِ**

مجھ پر اور معاف کریے گاہ کو تو پیشے والا اور رسیم ۴۷

## ساقوں شب کی دعا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں اس کے نام سے جو مہربان درجیم ہے

**يَا صَرِيفَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا مُفْرِجَ كُرُبٍ**

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اور لے درد مندوں کی بیٹے جیسی کو

**الْكَرُودِيْنَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضطَرِّينَ**

دور کرنے والے۔ لے بیچارے اور پریشان حال لوگوں کی دعا کوئی نہیں

**وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ الْعَظِيْمِ وَيَا أَرْحَمَ**

والے۔ لے بڑی سے بڑی تکلیف کو دور کرنے والے اور لے رحم کرنے والوں میں

**الرَّاحِيْنَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآلِ حَمْدٍ وَالْكَشِفُ**

سبیگ زیادہ رحم رحمت نازل فرا حضرت محمد وآل مجھ پر اور میرے درج و فرم

**كَرِيْمٌ وَهَسِيْرٌ وَغَنِيْرٌ فَإِنَّهُ لَا يَكُشِّفُ**

کو دور کر دے کیونکہ تیرے ملاوہ اور کون سے ان کو دور کر سکتا ہے

**ذِلِكَ غَيْرُكَ وَتَقْبِيلُ صَوْرِيْ وَاقْضِيْنِي**

اور میرے روڑے کو بقول فرم اور میری حاجتوں کو پورا

**حَوَارِيْنَ وَالْعَثْنَى عَلَى الْأَيْمَانِ يَلِكَ**

کر دے اور مجھ کو قبرے با ایمان اُٹھانا اسرار کو تھوڑا پر ایمان رکھنے

**وَالْتَّصْدِيقِ بِكَتَابِكَ وَرَسُولِكَ وَحْتَ**

اور تیری کتاب اور تیرے رسول کی تصدیق کرنے والا ہوں اور

**الْأَيْمَانِ الْمَهْدِيِّيَنَ أُولَى الْأَمْرِ الْذِيْنَ يُنَيَّ**

امراً بحق خدا اولی الامر ہیں جنکی طاقت کا ذائقہ حکم دیا ہے ان سے محبت

**أَمْرُتْ بِرَطَاعَتِهِمْ فَيَأْتِيْ قَدْرَ رَضِيَّتِهِ**

کرنے والے ہوں۔ (پروردگارا!) پس میں اپنے آمر ۳ کی رامات سے رامی ہوں

اَيُّهُمْ اَلَّا يَحْمِلُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

بِ اَنَّهُ بِرَحْمَةِ نَازِلٍ فِي رَحْمَتِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ پر

وَادْخُلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدٌ

ادر مجھے اسکی نیکی اور بہتری ملک پہنچا (دخل کر لے) کہ جسیں ملک محدث آئل ملک پہنچا

وَآلَ مُحَمَّدٍ وَتَقْبَلْ صَوْمِي وَصَلَوةِ نُكْرِي

کو پہنچا اور قبل فرا میرے درپرے اور میرا خانہ اور میرا قام

فِي هَذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الْمُفْتَرِضِ عَلَيْنَا

یہک اعمال جو یہیں اس سہیں بھالا یا ہوں جو رمضان کا ہے جسکے روڑے ہم پر

صِيَامٌ وَأَرْضِقْنِي فِيهِ مَغْفِرَاتِكَ وَ

داجب تھے اور مجھے اس سہیں میں مغفرت و رحمت حاصل

رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

فراء سے رام کرنیا اور یہ سب سے زیادہ رسیم ۰

## اٹھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہریان درسیم ہے

اَللَّهُمَّ هَذَا اَشْهُرُكَ الَّذِي اَمْرَتَ فِيهِ

بار انہا یہ تھرا ایسا ہمیں ہے کہ تو نے اسین اپنے بندوں کو دعا کر نیکا

عَبَادِكَ رَبِّ الْعَادَ وَصَمِّنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ

حکم دیا ہے اور ان سے نبات کر ہے تو نے اسکی توفیت کی اور رحمت کی

وَالرَّحْمَةُ وَقُلْتَ وَإِذَا سَئَلَكَ عَبَادِي

اور تو نے ارشاد فرمایا ہے کہ رامے رسول (جسے میرے بندے اپنے سے

عَنِّيْ فَيَأْتِيْ قَرِيبٌ أَجِيبَ دُعَوَةَ الدَّاعِ

میرے بارے میں سوال کریں (ذہبیہ) میں اُن کے قریب ہی ہوں

إِذَا دَعَانِ فَادْعُوكَ يَا مُجِيبَ دُعَوَةَ الْمُصْطَرِّينَ

جب انہیں سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ان کی دعا کو سنتا اور قبل کرنا ہوں

وَيَا كَاشِفَ السُّوْءِ عَنِ الْمَكْرُوْبِينَ وَيَا

پس اے بے چیزوں کی دعاوں کے سنتے والے ادلے پر شیان حال لوگوں کی پڑائی

جَاعِلُ اللَّيْلِ سَكَنًا وَيَا مَنْ لَا يَمُوتُ

کو بعد کر نیوالے ادلے رات کو سکون بخش بنانے والے ادلے وہ ذات جسکے یہ

إِغْفِرُ لِمَنْ يَمُوتُ قَدْرُتَ وَخَلْقَتَ وَ

موت ہیں ہے اسکی خطا بخشے کر جسکو میں ہوت برحق ہے تو نے ہی تھے

سَوَّيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَطْعَتَ وَسَقَيْتَ

عطافرمائی ہے تو نے ہی پیدا کیا ہے تو نے ہی دکھنے کے درست کیا ہے پس تیرے ہی تھے

وَأَوْيَتَ وَرَزْقَتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَسْتَلْكَ

ہر ترقیت زیبا ہے اور تو نے ہی کھلایا پبلائے ہے پناہ دی اور رزق دیا ہے پس تیرے ہی تھے

أَنْ تُصَلِّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي

رِبَابًا هُوَ بِهِ يَحْسَسُ سَوْالَ سَرْتَابُونَ كَمَرْزَادَيِيْ هَرَبَرْهَتَ نَازِلَ فَرَا

اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي النَّهَارِ إِذَا اجْتَلَّ

رَاتِكَ تَارِيَكِيُونَ بِيْسَ اُورَدَنَ كَمَيْجَانَ بِيْسَ اِتَّدَانِ

وَفِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَأَنْ تَكْفِيْنِيْ مَا

اُورَدَيِيْسَ اِنْتَهَا يَحْمَدَنَ بِيْسَ مِيرِيْ لَفَاتِ

أَهْمَنِيْ وَتَغْفِرَلِيْ إِنْكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

فَرَا مجَمِعَ حَادَنَ فَرَا كَيْمَكَهَ بِيْسَ قَوْيَ بَيْتَ زَيَادَ بَعْثَتَ دَلَالَ رَحِيمَ هُوَ

## نویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اٹڑے نام سے جو ہر ہلکا درجیم ہے

يَا سَيِّدَ الْأَكَابِرِ يَا ذَلِكَ الْجَلَلِ وَالْأَكْرَامِ

اے آتا لے پرلوگار لے صاحبِ جلالات اور بزرگ

يَا ذَالْعَرْشِ الَّذِي لَا يَنَامُ وَيَا ذَالْعِزِيزِ الَّذِي

اے وہ حاضرِ عرش کو جبکو کبھی نہیں آئے اور لے ایسی عزت کے مالک جسکا

لَا يَرَأُمْ يَا قَاضِي الْأُمُورِ يَا شَافِي الصَّدُورِ

قصد نہیں کیا جاسکتا لے امور کے انجام دینے والے اے بیارِ دلوں کی شفی کرنے والے

إِنْجَعَلْ لِيْ مِنْ أَمْرِي فَرَجَاءً وَمُخْرَجَاءً

میرے امور میں کشادگی مطا کر اور قابضِ اندیوں کو بیرے قلب بیں

إِقْدَافُ رَجَائِكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا أَسْجُوْا

ڈال دے تاکہ تیرے سوا کسی اور سے میں امید نہ رکوں

أَحَدٌ اِسْوَاقَ عَلَيْكَ سَيِّدِيْ تَوَكِّلُ

اے میرے آقا! مجھے ہی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور

وَإِلَيْكَ مَوْلَايَ أَنْبَتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

تیر کو ہی طرف رُجُوع کرتا ہوں اور تیری ہی طرف بازگشت ہے

أَسْتَلُكَ يَا إِلَهَ الْأَرْهَمُ وَيَا جَنَانَ الْجَنَانِ بِرَبِّكَ

میں سوال کرتا ہوں مجھ سے اے تمام بھروسوں کے معیود اور اے زبردستوں میں سچے زیادہ

وَيَا كَيْمَرَ الْأَكَابِرِ الدِّيْ مَنْ تَوَكَّلَ

زبردست۔ اور اے سب بڑوں کے بڑے لے وہ کہ جو اس پر توکل کرے تو اسکی

عَلَيْهِ كَفَاْهُ وَيَا أَنَ حَسِيدَهُ وَيَا لَعِيْمَهُ

کفایت کرتا ہے اور تیری ہی طرف رُجُوع کیا

عَلَيْكَ تَوَكِّلُ فَاكِفِنِي وَإِلَيْكَ أَنْبَتُ

اور مجھے ہی سے امیدیں داہستہ ہیں۔

فَأَرْحَمْتَنِي وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَاغْفِرْنِي وَلَا

پس رحم کر مجھ پر اور تیری ہی طرف بازگشت ہے پس بخشے میرے گناہ اور رذکا

تَسْوِدُ وَجْهِي لَوْمَرْ تَسْوَدُ وَجْهُهُ وَتَبِيَضُ

سما پھرہ سیاہ نہ کرنا اس دن کجب بکھرے سیاہ اور پکھرہے

**وَجْهُهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اللَّهُمَّ**

سفید ہوئے یقیناً تو صاحب مررت اور حکمت دالا ہے۔ خداوند!

**صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنَى**

حکمت نازل فرا حضرت محدث سی شعبیہ و آلبہ وسلم اور ان کی آل اہلہ

**وَتَجَّا وَرَعَى إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ**

پر اور حشم کر جھپڑا اور درگزر فرا مجھ سے یقیناً تو بخشنے والا اور حشم ہے

## دوں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے ہو ہربان دریم ہے

**اللَّهُمَّ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهْمَمُ يَا جَاهَدُ**

خداوند! اے سلامی دینے والے، اے امن دینے والے، اے حفاظات کرنے والے،

**يَا مُمَتَّكِبُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ**

اے زبرست، اے بڑائی والے، اے یگانہ، اے بچیا، اے ایک، اے تہبا

**يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا وَدُودُ يَا حَلِيلُهُ مَضِي**

لے بختی والے، اے رحم کرنے والے، اے محبت کرنے والے، یا بڑا بار، رخصت ہرگیا

مِنَ الشَّهْرِ الْمَبَارِكِ الْثُلُثُ وَلَشَتُّ أَدْرِي

اک ماہ مبارک ہے ایک تہاں گھنڈ کر دیا، اگر میں یہ بھی جانتا کر

**سَيِّدِي مَا صَنَعْتَ فِي حَاجَتِي هَلْ غَفَرْتَ**

کے میسرے آتا آخر میسری طلب حاجت کے بارے

**إِنِّي أَنْتَ غَفَرْتَ لِي فَطُوبِي لِي وَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ**

میں تو نے کیا فیصلہ کیا۔ آیا تو نے مجھ بخش دیا

**لِي فَوَاسُواْتَاهُ فَمِنَ الْأَنْ سَيِّدِي فَاغْفِرْنِي**

تو اکریہ سکاہ بخشیدیے تو نے تو خشا حال ہیراں انگریز نہیں بنتا تو

**وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيْهِ وَلَا تَخْذِلْنِي وَأَقْلِمْنِي**

ہے ہیرا یہ بھی خیر اسوقت لے ہیرے آقا بخشہ سے یہ گناہ کو اور حرم کر جھپڑا اور دیوبول کریں تو یہ کو

**عَتَّرْتِي وَاسْتَرْتِي بِسْتِرْكَ وَأَغْفُتْ عَتَّرْتِي**

اور ہیری مرد ترک نہ کر اور مجھے ہیری لفڑوں سے چھاۓ اور اپنی پردہ پوشی سے بیرے میوبھیکل

**بِعَفْوُكَ وَتَجَّا وَرَعَى بِقُدْرَتِكَ إِنَّكَ**

اور اپنی صفت غنوقیسیر سے ہیرے گناہ کو معاف کر اور اپنی قدرت سے ہیری عطاوں سے درگزر

**تَقْضِي وَلَا يُقْضِي عَلَيْكَ وَأَنْتَ عَلَى**

ادھم دیتا ہے (یقیناً تو یہ فیصلے کرتا ہے) اور کوئی بکھر پرسی عدم کا کوئی حکم نہیں لاسکا

**كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

**كُلَّ شَيْءٍ تُتَمِّمُ الصَّالِحَاتِ وَعَلَيْهَا**  
 ہوئے ہے۔ نیک اور تکمیل ہیک بہنچاتا ہے اور اس اکی تربیت پر  
**إِنْتَكُلْتُ وَأَنْتَ الصَّمَدُ الَّذِي لَعْنَيْلَدْ**  
 بھروس کرتا ہوں تو وہ بے نیاز ہے جس کے نہ کوئی فرند ہے  
**وَلَمْ يُؤْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ**  
 نہ باپ اور نہ اس کا کوئی پسر ہے (اللہ)  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَغْفِرْلَى**  
 رحمت نازل فراہم مسٹر اے ایل صلی اللہ پر اور مجھے بخش دے  
**وَارْحَمْنِي وَتَجَاهُوْرُزْخَنِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ**  
 اور مجید رحم فراہم اور مجھے درگذر فراہم کیوںکہ تو ہی بڑا توبہ کا قبول  
**الرَّحِيمُ**  
 کرنی والا رسیم ہے۔

### بارھوں شب کی دعا

**سُبُّو اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ**  
 شروع کرتا ہوں اس کے نام سے جو مہربان و دشمن ہے۔  
**أَللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ مُلْكُ الْحَمْدُ**  
 خدا یا! تو ہی بلند برزے ہے تیرے ہی بیلے رسمی صد و سناں

**گیارھوں شب کی دعا**  
**سُبُّو اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ**  
 شروع کرتا ہوں اس کے نام سے جو مہربان و دشمن ہے۔  
**أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ وَأَرْجُو الْعَفْوَ**  
 باور ہیا! میں علی ہیم کیف دوبارہ متوجہ ہوتا ہوں اور (تفصیر کتبیہ) عذرخواہ ہوں  
**وَهُنَّ هُنَّ أَوَّلُ لِيَلَّةٍ مِّنْ لَيَالِيِ الْثَّالِثَيْنِ**  
 اور یہ رات رمضان کی بقیہ دو تہائی راتوں میں کی پہلی رات ہے۔ اس میں  
**أَدْعُوكَ يَا سَمَاءِ لَكَ الْحُسْنَى وَأَسْتَحِيرُكَ**  
 میں مجھ تیرے اسماء حسنی کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں اور تیری دی مجھے والی آتش  
**مِنْ نَارِكَ الَّتِي لَا تُطْفَأُ وَأَسْتَلِكَ أَنْ**  
 (جہنم) سے پناہ ہاتھا ہوں اور مجھ سے سوال کرتا ہوں کہ  
**تَقْوَى يَنِي عَلَى قِيَامِهِ وَصِيَامِهِ وَأَنْ**  
 ماو صیام کے روزوں اور عزادوں کی قوت غایت فرم۔ اور یہ کہ  
**تَغْفِرْلِي وَتَرْحَمْنِي إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ**  
 مجھ بخشدے اور مجید پر رحم فرمایقیناً تو و مدد خلاف نہیں کرتا۔  
**الْمَيْعَادُ أَللَّهُمَّ يَرْحَمِنَكَ الَّتِي وَسِعَتْ**  
 باور الحا! تو یعنی اس رحم کے سب سے تمام چیزوں کو کھہے

كَهْ مَلْكُوتُ السَّمَاوَاتِ وَمَلْكُوتُ الْأَرْضِينَ

بِعَذَابِنِ أَسَاوَانِ اور زمینوں کی حکمرانی ہے تو ہو سکتا ہوں کا

وَغَفَارَالذِّنُوبِ وَالسَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْغَفُورُ

بُشَّرَ وَالا اور بہت سخت دللا بہت وافت برائیشنا والا

الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ الصَّمُدُ الْفَرِزُالذِّي لَا

يُبَرُّدُ بَارِئَتِمْ بَيْ نَيَازِ اور تہائے تو ایسا ہے کہ تیر کوئی

شَيْءَيْهَ لَكَ وَلَا دَلَى لَكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى

شبیہ نہیں ہے اور دسکی کو حق ولایت و حکومت کو کپ پر حاصل ہے تو ہی بند و بڑا

وَالْقَدِيرُ الْقَادِرُ وَأَنْتَ الشَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اور با اقتدار ہے اور قادر ہے اور قویٰ تو یہ قبول کرنے والا ہم بان ہے

أَسْلَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ

سیں سوال کرتا ہوں مجھ سے کہ حضرت محمدؐ اصلی اللہ علیہ وآلہ وسیدہ نازلہ رہا

تَغْفِرُ لِي وَتَرْحَمُنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ

اور یہ سے گناہ بکشیدے اور مجھ پر رحم فرمائیں تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رسمیم ہے۔

(۱)

حَمْدَأَيْمَقِي وَلَا يَفْنِي وَأَنْتَ الْحَمْيُ الْحَلِيمُ

سزاوار سے جو کبھی بھی فنا نہیں ہوگی بلکہ بہت بال رہنے والا ہے اور تو یہ زندہ

أَسْلَكَ بِنُورٍ وَجِيدُكَ الرَّحِيمُ وَبِجَلَالٍ

ادب زبان ہے میا تھے سے تیر کا بزرگ مریض ذات کی نورانیت و جلالات کے پہارے

وَجِيدُكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَيَعْزِزُكَ الَّتِي

وہ جلالات جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا اور تیر سے اس غلبہ و اقتدار

لَا تُقْهَرُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

کے ذریعہ سے کہ جو مخلوب ہنہیں ہو سکتے۔ سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ وآلہ واصطیعی ماذ

وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ

علیہ آئہ رحم پر رحمت نازل فرمادیمیرے گناہ بکش دے اور مجھ پر رحم فرمائیں تو

الرَّاحِمِينَ

حالم رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہے

تیر صویلی شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرود کرتا ہوں انشا کے نام سے جو ہم ملن و رحیم ہے

يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَجَبَّارَ الْأَرْضِينَ وَيَامِنَ

اے آسمانیں پر تسلیم اور زمینوں پر اقتدار رکھنے والے دلے دلے دلے ذات کو بخیر کر

(۲)

## چودھوی شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جودا کرتا ہوں اور کے نام سے جو ہر ہان و رسم سے

**يَا أَنْتَ الْأَوَّلِيَّةُ وَجَلَّ جَلَابِرَقَ وَيَا إِلَهَ الْأَفْلَى**

لے کام اولیا کے دل دناری د مردار لے کام زبردست اور اے تمام

**أَنْتَ حَلْفَتِي وَلَمَّا كُشِّيَّا وَأَنْتَ أَمْرَتِي بِالطَّاعَةِ**

گرشت لوگوں کے خداونکے مجھے خون کیا حالاں میں کچھ بھی نہ مخافوں سے ہو جائے اپنی طاعت کرنا

**وَأَطْعَثْتَ سَيِّدِي بِلْقَدْرِ جَهَنَّمِي فَإِنْ كُنْتُ**

کا ہمدردیا تو میں نے بھی بقدر اپنی برداشت کے لئے میرے آقا تیری احاطت کی پس انگریزی

**تَوَانَيْتُ أَوْ أَخْطَطَتُ أَوْ لَسِيتُ فَتَفَضَّلْ عَلَىَّ**

احاطت میں اپنی طرف سے بھکستی یا بھول چک پر بھی تو لے میرے آقا تو بھی پر اپنا

**سَيِّدِي وَلَا تَقْطُعْ رَجَائِي فَامْلَأْنِ عَلَىَّ يَا الرَّحْمَةَ**

ذغل کر اور میری آن امیدوں کو بھوکھ سے والبستہ ہیں قلعہ نہ کر اور بھر پر اپنی رحمت

**وَاجْمَعْ بَنِي وَبَنِي نَبِي الرَّحْمَةَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ**

سے احسان کر اور بھر کو ادر ثبی رحمت حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

**صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالْهُ وَأَغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ**

کو بھکاری دیجئے جتنی جس عزم کر دیا رسول ہے پہنچا دی اور بھی کہ کریم کی تائید کر لے کا ماحصل کر فرماو جم

## پندرھوی شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شورع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر ہان و رسم سے

**أَنْتَ مَوْلَايَ سَيِّدِي الْمُنَّانَ أَنْتَ مَوْلَايَ**

لے میرے آقا تو بھی جھینی ہر ہان ہے لے میرے مولا تو بھی احسان کر جو الہ ہے لے میرے آقا تو

**أَنْتَ كَرِيمَ أَنْتَ سَيِّدِي الْغَفُورُ أَنْتَ**

تو بھی کرم ہے لے مولا تو بھی مجھے والا ہے لے میرے آقا تو

**مَوْلَايَ الْجَلِيلُ أَنْتَ سَيِّدِي الْوَهَابُ**

تو بھی بردار ہے لے میرے سردار تو بھی بہت عطا کر جو الہ ہے

**أَنْتَ مَوْلَايَ الْعَزِيزُ أَنْتَ سَيِّدِي الْقَرِيبُ**

لے میرے مولا تو بھی عزت والا ہے لے میرے آقا تو بھی نزدیک ہے

**أَنْتَ مَوْلَايَ الْوَاحِدُ أَنْتَ سَيِّدِي الْقَاهِرُ**

لے میرے مولا بر تو بھی بیکھا ہے لے میرے آقا تو بھی غائب ہے

**أَنْتَ مَوْلَايَ الصَّمَدُ أَنْتَ سَيِّدِي الْعَزِيزُ**

لے میرے مولا تو بھی ہے نیاز ہے لے میرے آقا تو بھی زبردست ہے

**أَنْتَ مَوْلَايَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَخْفَرْ لِي**

لے میرے مولا محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور جو ہے دیکھو فرا

وَارْحَمْنِي وَتَبَّعْدُ زُعْمَى إِنَّكَ أَنْتَ الْأَجَلُ

ادم جہوں پر رحم فرا۔ اور تو یہ کتنے ہوں سے درکار قرآن بیک تو ہی سب سے بزرگ

### الاعظمة

عظم سے -

## سلطوںی شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر یاں و رسمیم سے

يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ

اے اللہ : (اس اسم جلالت کی تکرار ۸ مرتب ہے)

يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ

اے ہر یاں (فیض رسان)

يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ

(۸ مرتب پڑھیں)

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ

اے رحم کرنے والے (۸ مرتب پڑھیں)

يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ

اس بہت بخششے والے (۸ مرتب پڑھیں)

يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ

لے زخمی کرنے والے

يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ

(۸ مرتب پڑھیں)

يَا رَوْفُ يَا حَنَانُ يَا حَنَانُ يَا حَنَانُ يَا حَنَانُ

اے ہر رضا کرنے والے

يَا حَنَانُ يَا حَنَانُ يَا حَنَانُ يَا حَنَانُ يَا عَلِيٌّ يَا عَلِيٌّ

(۸ مرتب پڑھیں)

يَا عَلِيٌّ يَا عَلِيٌّ يَا عَلِيٌّ يَا عَلِيٌّ يَا عَلِيٌّ صَلَّى

اے بلند و برتر (۸ مرتب پڑھیں)

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَغْفِرْ لِي إِنَّكَ

صلوٰۃ وآل صلوات پر رحمت نازل فرادر مجید بخشدے

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بیک تو بڑا بخششے والا ہر یاں (چیم) ہے

## ستر ھوں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر یاں و رسمیم ہے

**اَللّٰهُمَّ هذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ**

بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ اَلْعَلِيِّ بِرَمَضَانِ كَمِينَ تَرَكَ قُرْآنَ نَازِلَ فِي رَبِّيَا

**فِيهِ الْقُرْآنَ وَأَمْرُتَ بِعِمَارَةِ الْمَسَاجِدِ**

اُور تو نے حکمر دیا اس مادیں ساجد بن عائشہ (غیر صابر) کا

**فِيهِ وَالدُّعَاءُ وَالصِّيَامُ وَالْقِيَامُ وَضَمَّنْتَ**

اُور دعا بکیں ملکھ کا اور روزے رکھنے و غذائ پختھ کا اور تو نے خات کی

**لَنَافِيِّ الْإِجَابَةِ فَقُلْ إِجْهَدْ نَا وَأَنْتَ**

ہے (اس مادیں) دعاوں کو قبول پڑئے کی۔ پس ہم نے ہمیں بقدر اسکان کوشش کی اور تو نے

**أَعْتَنَّا فَاغْفِرْ لَنَافِيِّهِ وَلَا تَجْعَلْهُ أُخْرَ**

ہماری اعانت فراہم، پس ہمیں بخششے اس جیہے میں اور اس رخان کو ہماری زندگی کا

**الْعَهْدُ مِنْنَا وَأَعْفُتْ عَنْنَا فَإِنَّكَ رَبُّنَا وَأَرْحَمْنَا**

آخری رمضان نے قرار دیا اور ہماری خطاوں کو درکھر فرا۔ یہ یقیناً تو ہی پہلا پورہ رکارہ ۴

**فَإِنَّكَ سَيِّدُنَا وَأَحْجَعْلُنَا مِنْ يَنْقَلِبْ**

اُور رحم فرمادیں کیر کر لیتیا تو ہی ہلا آفایہ اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے کر جو تری

**إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ**

خوبصوری اور منقوص کیلف پٹ کر جانے والے ہی اسی لیے کہ تو یقیناً

**الْأَجَلُ الْأَعْظَمُ**

باعزت اور با منفذت ہے۔

## اٹھارھویں شب کی دعا

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں امش کے نام سے جو ہمراں وحیم ہے

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنَّ رَمَضَانَ يَسْهُلْ نَاهْذَا**

حمد ہے اُکھا اللہ کیلئے کہ جس نے ہمیں اس جیہے کے یامت برکت کیا اور اس مہینے

**اَنْزَلَ عَلَيْنَا فِيهِ الْقُرْآنَ وَعَرَفَنَا حُكْمَ وَالْحُدُودَ**

میں ہمارے پیے قرآن نازل رہا ہے اور ہمیں اس کے درستگانہ (قرآن کے) حق سے آگاہ نہ مار جو

**بِلِلٰهِ عَلَى الْبَصِيرَةِ قَنْوُرَ وَجْهُكَ يَا إِلَهُنَا وَاللهُ**

اللہ کی بصیرت و بینی غایت فرانے پر بھی تجھے اپنی ذات کی تواریخ کا دا سطھ لے ہمارے خدا

**أَبَانِنَا الْأَوَّلِينَ أَرْزَقْنَا فِيهِ التَّوْبَةَ وَلَا تَخْذُلْنَا وَ**

اور ہمارے پیچے آبا و اجد و بزرگوں کے خدا ہم کو اس مہینے ہی تو پر کی توفیق ملاؤ ہما اور ہمیں ہمارے

**لَا تَخْلُعْنَا ضَنْتَنَا بَكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْجَلِيلُ الْجَنَّارُ**

حال پر زیارتیوں اور ہمارے اسی میں کو جو تبرکات و خداوتی ہے کو ہمارے خداوند کو لیتیا تو زبردستی

## اُنسیویں شب کی دعا

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں امش کے نام سے جو ہمراں وحیم ہے

**يَا ذَلِيلَى كَانَ قَبْلَ مُكْلِنَ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ**

لَهُ وَدُجُوْهُ حِفْزٍ سَے پہلے موجود تھا  
بپر اسی نے خلق فرمایا

**مُكْلِنَ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقَى وَلَيَقْنَى مُكْلِنَ شَيْءٍ عَجَيْباً**

ہر شے کو پھر دی باقی رہ جاتا ہے اور ہر شے فنا ہو جائیگی۔ لے

**ذَلِيلَى لَيْسَ فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى وَلَا فِي**

وَهُوَ (خدا) کو جیسے علاوہ نہ تو بینہ آساناً پر اور نہ پست زیموں میں

**الْأَرْضِينَ السُّفْلَى وَلَا فُوقَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ**

اور نہ ان کے در پر، اور نہ ان کے در میان

**وَلَا تَحْتَهُنَ إِلَهٌ يُعْبُدُ غَيْرُهُ لَكَ الْحَمْدُ**

اور نہ ان کے نیچے کوئی بھی خدا ہے کہ جس کی عبادت کی جائے تیرے ہو کیلئے ایسی حمد

**حَمْدُ الْأَيَقُولُ عَلَى إِحْصَائِهِ إِلَّا أَنْتَ هُ**

و ستاش ہے کہ جیکے شمار پر سوائے تیرے اور کسی کو قدرت نہیں ہے۔

## بیسویں شب کی دعا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝**

شروع کرتا ہوں امشنے نام سے جو ہر ہان و حجم ۴

**أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِمَّا مَضَى مِنْ ذُلْوَىٰ فَنِسِيَّتُهَا**

تو یہ دستغفار کرتا ہوں اللہ سے یعنی ان کٹاہوں سے کہ جو کوڑ پچھے اور میں کو جوں گیا

**وَهِيَ مُثْبَتَةٌ عَلَىٰ يَحْصِيهَا عَلَىٰ الْكِرَامُ**

حالاً کم درہ تو اپنک یہ ریزے نہ اعمال پر پڑھ رکھے، ہرست ہی اور کم تکمیر سے بزرگ

**الْكَاتِبُونَ مَا أَفْعَلُ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ مِنْ**

کاتبین (کراما کاتبین) اعمال فرستے شمار کریں ہیں جو کچھ میں کرتا رہتا ہوں اور استغفار کرتا ہوں

**مُوْيَقَاتُ الدُّنْبُرِ وَاسْتَغْفِرُ لَا مِنْ مُقْطَعَاتِ**

اشد سے پہنچ کٹاہوں سے اور تو یہ کرتا ہوں اپنے ان کٹاہوں سے جو مجھے اشکار میں

**الْدُّنْبُرِ وَاسْتَغْفِرُ لَا مِمَّا فَرَضَ عَلَىٰ فَتَوْبَتُ**

جدا کر دیوں ہیں اور استغفار کرتا ہوں اسی سے اپنی اس کاہل کوستی سے جو تیرے فرائض کے بیچوں

**وَاسْتَغْفِرُ لَا مِنْ نِسْيَانِ الشَّيْءِ الَّذِي بَأْعَدَنِي**

میں بھرپا اور میں منتظر جاتا ہوں اسی سے، بھرپا ہوئی یاتوں سے جبود نے مجھے (امراً کی حسنة سے) دکر

**مِنْ رَبِّيِّ وَاسْتَغْفِرُ لَا مِنَ الرَّلَاتِ وَالضَّلَالَاتِ**

دیا ہے۔ اور تو یہ کرتا ہوں اسی سے، نیز شوں اور کرایہوں سے اور جن کٹاہوں کے مدد پہنچے

**وَمِمَّا كَسِيَّتُ يَدِيِّ وَأَوْمَنْ يَهُ وَأَنْوَكُلُ عَلَيْنِي**

اس توں مبتلا ہوا ہوں اور میں اسی داش پر ایمان لاتا ہوں اور اسی پر پوچھا ہو اور دوسرے

**كَثِيرًا وَاسْتَغْفِرُ لَا وَاسْتَغْفِرُ لَا وَاسْتَغْفِرُ لَا وَاسْتَغْفِرُ**

بوجہ اور میں اسی سے استغفار کرتا ہوں (۸ مرتبہ یہی ورد کریں)

**وَاسْتَغْفِرُ لَا وَاسْتَغْفِرُ لَا وَاسْتَغْفِرُ لَا وَاسْتَغْفِرُ**

## اکیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اثر کے نام سے جو میربان و حصین ہے

**أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَجَدَهُ لَا شَرِيكَ**

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی خدا نہیں ہے سواتے اللہ کے وہ دیناتے ہے اس کا کوئی شریک نہیں

**لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ**

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اُس کے بندے اور رسول ہیں اور

**أَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاغِةَ**

میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے اور پھر قیامت مزود

**اَتَيْهُ لَأَرِيهِ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَنْ فِي**

آدمیوں ہے اسیں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ اہل قبور کو مزود اٹھائے ہے

**الْقُبُوْرُ وَأَشْهَدُ أَنَّ الرَّبَّ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ**

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ پسورد گار عالم میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں

**فَلَا دَلَلَةُ وَلَا دَلَلَةُ وَأَشْهَدُ أَنَّهُ**

اور اس کا کوئی بیٹا نہیں اور ترا میں کا کوئی ناپ ہے ) وہ کسی کا بیٹا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

**الْفَعَالُ لِمَا يُرِيدُ وَالْفَادِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ**

زوہ جو کام کا راز ہو کر لیتا ہے اس کو کروانی ہے اور وہ صاحب تدبیت ہر چیز پر قادر ہے

## قَدِيرٌ وَالصَّانِعُ لِمَا يُرِيدُ وَالْقَاهِرُ عَلَى مَنْ

اور وہ جو چاہتا ہے نہاد اتنا ہے اور وہ غالب ہے جس پر

**يَسَّاعُهُ الرَّافِعُ لِمَنْ يَسِّعُهُ مَا لَكُ مُلْكٌ وَرَازِقُ الْعِبَادِ الْغَفُورُ**

چاہتا ہے اور بلند کر نیلا ہے جو کوچاہے دہ ملک کا، اسکے اور بیڑوں کا راذی ہے

**الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ الْحَلِيمُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ**

بیخنے والا رحم ہے جانشے والا بیو بار ہے، میں گواہی دیتا ہوں

**أَشَهَدُ أَشَهَدُ أَشَهَدُ أَشَهَدُ أَنَّكَ سَيِّدِي**

(وہ مرتبہ ہی پڑھیں) پیش کے آتا تو

**كَذِيلَكَ وَفُوقَ ذِيلَكَ لَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُونَ**

ایسا ہی ہے اور اس سے بھی کہیں بلند ہے۔ تیرا و صفت بیان کرنے والا ہیں پھر کا سکتا

**كُنْهُ عَظِيمَتِكَ أَلِلَّهِمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ**

تیری منظمت کی حقیقت بک ۔ یا را لہا । حضرت محمدؐ اور آل

**آلِ مُحَمَّدٍ وَاهْدِنِي وَلَا تُضْلِنِي بَعْدَ إِذْ**

حمد پر رحمت نازل فرا۔ اور میری ہدایت کرنے کے بعد مجھے گمراہ نہ کرنا

**هَدَى يَشْرِيفِ إِنَّكَ أَنْتَ الْهَادِيُ الْمُهْدِيُ.**

بیٹک تو ہی ہدایت کرنے والا رہمنا ہے۔

## بائیسوں شب کی دعا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرنا ہرن اللہ کے نام سے جو ہر بار دعیم ہے

**يَا ظَهَرَ الْأَجِيَّنَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ**

له مدحکار پناہ چاہئے والوکے حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرا

**وَكُنْ لِيْ حَصَادَ حِرَزًا يَا كَهْفَ الْمُسْتَجِيْرِينَ**

اور فویرے یہے قلعہ اور حفاظت بن جا۔ لے جائے پناہ، پناہ خواہیں کی

**صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكُنْ لِيْ كَهْفًا**

حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرا۔ اور فویرے یہے جائے پناہ

**وَعَضُدًا وَنَاصِرًا وَيَا غَيَّارَ الْمُسْتَغْيَثِينَ**

اد قوت بازد ہو جا۔ اور میرانا مرد مدار ہو جائے فرید یون کے فرادرس

**صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكُنْ لِيْ غَيَاثًا**

حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرا۔ اور فویرے یہے فرید یون

**وَهُجَيْرًا يَا وَلَيَّ الْمُؤْمِنِينَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ**

اور جائے پناہ ہو جا۔ اے مومنین کے ولی اور درست حضرت محمد و آل محمد پر رحمت

**مُحَمَّدٍ وَكُنْ لِيْ وَلَيَّا يَا هُجَيْرًا غُصْصِ الْمُؤْمِنِينَ**

نازل فرا اور لو میرانہ کار برو طالے مومنین کیلئے جائے پناہ اور الجھوٹ کو دور کر جائے

## صلی علی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْرُ غُصَّبِيْ وَلَقْسُ

رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور میرے رنج دعم کو

## هَمَّيْ وَاسِعُدُّ فِيْ فِيْ هَذِهِ الشَّهْرِ الْمَبَارِكِ الْعَظِيْمِ

سکون عطا فرا اور مجھے اس بزرگ دیا ہے کہ میرے حمایت میعادنی صفات عطا فرا کہ پھر اس کے

## سَعَادَةً لَا أَسْقُبَ بَعْدَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بعد کبھی بھی شقی نہ ہوں ۔ ۔ ۔ لے رحم کر تو اولین میں سب سے زیادہ حسیم ۔

## بائیسوں شب کی دعا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

خوش کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر بار دعیم ہے

## اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أُوْفِيْعَابِدِكَ نَصِيبًا مِنْ

خداوندا! اور مجھ کو بھی پہنچے اُن بھی تدوں میں سے قرار دے کہ جلوکرنے اس شب میں اپنی

## كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ أَنْتَ

نازل کر دے ہر خیر و بہتری سے بوری طرح فیضیاب کیا ہے اور اس شب میں جو کبھی نازل

## مُنْزَلَةٌ مِنْ نُورٍ تَهْتَدِيْ بِهِ أَوْ سَخْمَةٌ

کرنے والا ہو خواہ نویں ہدایت ہو کہ جبکے ذریعے تو گمراہوں کی ہدایت کر چکایا وہ دو دنی

## تَسْتَرُّهَا أَوْ زِيقٌ تَقْسِيمَهُ أَوْ بَلَاغٌ ثَدْقَعَهُ أَوْ

رحمت ہو کہ جبکو تو پھیلا نیوالہ ہو یادو رزق ہو جکو لا نتیم کرنے والا ہے اسکی کلاؤ دفعہ کرنے یا

**صُرُّ تَكْشِفُهُ وَالْتُّبُ لِنِمَا كُتُبَ لِأَدْلِيَاتِكَ**

رَحْمَةً وَعِنْ دُورِكِ نَوْلَى الْمُلْكِ بِهِ عَزْفَ الْمُكَبَّرِ  
**الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الشَّوَّابَ**  
 کرو قرنے پئے صالحین زکار) دوستون کیتے تو فدا میں کرو جو تیری طریقے نواب کے  
**وَامْنَوْا بِرِضَاقَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا**  
 مستحق ہو چکے اور جو تیری خوشی کے باعث تیرے متاب و عقاب سے محظوظ ہو گئے اے  
**كَرِيمُهُ يَا كَرِيمُهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ**  
 صاحبِ کرم اے صاحبِ کرم رحمت نازل فر، حضرت محمد و آل محمد پر  
**وَافْعَلُ يِنْ ذِلْكَ رَبِّهِمْ تِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ**  
 اور تو ہمارے یہی بھی بخوبی فرمائے اپنی رحمت ہے اے رحم کرنے والیں سے زیادہ رحم۔

## چوبیوں شب کی دعا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شورع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر ان درجیم ہے

**أَللَّهُمَّ أَنْتَ أَمْرُتَ بِالْمُعْمَلِيَّاتِ**  
 بارہما! تو نے حکم دیا ہے دعا مانندی کا اور اسے تبول کرنے کی تو نے ملت کی ہے  
**فَدَعْوَنَاكَ وَنَحْنُ عِبَادُكَ وَبَنُو إِمَائِكَ لَوَاصِبَّنَا**  
 بس ہمارے بھکر سے دعا کی اور ہم تو تیرے ہی بیندے تھا اور تیرے ہی بیندوں کے فرزند ہی اور تیرے

**بِيَدِكَ وَأَنْتَ رَبُّنَا وَنَحْنُ عِبَادُكَ وَلَمْ تَشْيَلْ**  
 عبیفة قدرت میں ہیں اور تو ہی جارا پیداوار کا ہے اور ہم سب تیرے ہی بیندے ہیں کسی بدان  
**الْعِبَادُ مِثْلُكَ وَنَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَمْ يَرُدْ غَبَّ**  
 نے ایسی ذات سے سوال ہیں کیا جو کچھ سے مشاہدہ نہ اور ہم کچھ ہی سے تو نکا نہیں کیا اور ہم  
**الْخَلَاقُ إِلَى مِثْلِكَ يَا مَوْضِعَ شَكُوْيِ**  
 مخلوقات کی ایسے کیفیت توجہ ہیں کہ تو جو تراش ہو تو پیشالا ہے اے ما جان حاجت کی کوئی  
**السَّائِلِينَ وَمُنْتَهِيَ حَاجَةِ السَّاعِيِينَ وَيَا**  
 کریمی جگہ اور اے توجہ کرنے والی آخری منزل کے صاحب بخوبی داندار اور اے  
**ذَالْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَيَا ذَالَّسْلُطَانِ وَ**  
 غلبہ دعوت دانے اور اے سلطان اور  
**الْعَزِيْزِ يَا حَسِيْرِيْ يَا قَيْوَمِيْ يَا بَارِيْزِ يَا حِيْنِيْ يَا حَنَانِ**  
 زبردست لے زندہ لے قائم ارجمندی لے میکر کریمی لے رحم لے ہر جان  
**يَا هَنَانِ يَا بَرِيْزِ يَوْمِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَالَّجَلَالِ**  
 لے احсан کریوالے لے آسانوں اور زین کی ایجاد کریوالے لے ماجیب دعوت  
**وَالْكَرَامِ يَا ذَالِّتَعَمِ وَالظَّوْلِ الَّذِي لَا يَرَأُمُ**  
 دشمن لے بنت دسلوت کے مالک جن نعمتوں کا تقدیم کیا جاسکے  
**صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْنِيْ**  
 رحمت نازل فر، حضرت محمد و آل محمد پر اور میرے گناہ معنات فرا

**إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝**

اسے ہے کہ تو بخششے والا رسیم ہے۔

## پچیسویں شب کی دعا

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝**

شوٹا کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر یاں ورسیم ہے۔

**تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ خَالِقُ الْخَلْقِ**

بڑا بیکت والا ہے وہ خدا کہ جو سبے اچھا خالق ہے تمام خلوقات کا خالق ہے

**وَمُنْتَهٰى السِّحَابٍ وَأَمْرُ الرَّعْدِ أَنْ يَسْتَجِئَ لَهُ**

اور بادلوں کو چلانے والا اور رعد (درگ بیگ) کو حمل دینے والا کہ اسکی شیخ کریں

**وَتَبَارَكَ اللّٰهُ الَّذِي بَيَّنَ الْمُلْكَ وَهُوَ عَلٰى**

اور بیکت والی ذات اسکی ہے کہ جسے قیقد قدرت میں سائے جہان کی حکومت ہے اور وہ

**كُلُّ شَيْءٍ فِي دِيرٍ إِلَّا زِيَّ خَلْقُ الْمُوْتَ فَالْحَيَاةُ**

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ کہ جسے موت اور حیثہ (زندگی) کوں

**لَيَبْدُلُوكُمْ أَيْكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا تَبَارَكَ اللّٰهُ الَّذِي**

یہ حقیقت کیا تاکہ تمہاری آدمیاں کرے کہ تم میں ازروں سے محل و کوار کوں سمجھ بہترے ہے بکر میاں

**نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ**

ہے وہ کہ جسے پختے بدھ پھنڈیاں میں نیز کریمہ قرآن نازل فرمایا تاکہ عالمیں کیہے ثابت ہو جائے

**تَذَكِّرًا تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ**

ذکر لے والا اور ببرکت - وہ کہ اگر چاہے تو ان نعمتوں سے

**خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ جَنَاحٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا**

بانگات (جنت کے بانگات) کم کو عطا کر دے کہ جنین

بہتر

**الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا تَبَارَكَ اللّٰهُ**

شہری بہتی ہوں اور قدر دے متہار سے یہے عالمیشان عمل، برکت والا ہے اللہ

**أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝**

جو سب سے بہتر خالق ہے

## پچیسویں شب کی دعا

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝**

شوٹا کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر یاں ورسیم ہے۔

**أَللَّهُمَّ إِنَّكَ عَيْتَ أَقْوَامًا عَلَى إِسْلَامٍ**

بایا اھمہا ! تو نے پتے نہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسالہ کی زبان سماں کر پر (دندال شکن) کلام کر

**تَبَيَّنَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَقْلُتَ قُلِّ**

جاری فرمائے تمام اقوام (باطل پرست) کی زبانوں کو گول کر دیا۔ چنانچہ قرنے ارشاد فرمایا

**اَدْعُوا اللّٰهَ الَّذِينَ رَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ قَلَّا يُعْلَمُ كُوْنَ**

ہے کہ اسے بھی آپ کہہ سمجھی کہ پوکاری وہ انکو جن کے بارہیں اگر ان کرتے ہیں کریمی ایسا کہ ملا وہ

**كَشْفُ الظُّرُورِ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا فِي أَمْلَكٍ**

پھر ہیا۔ وہ تو صاحب و پھر لشائیاں دو رکنے کی اپنی حالت کو بدلتے کہ اسی طبق قدرت ہی

**كَشْفُ الظُّرُورِ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا غَيْرُهُ صَلِّ عَلَى**

رکھتے سوئے اٹ کے (یعنی ارشیہ قدت رکھتا ہے) اے وہ کوچک ملاوہ کرنی ہے یہ بڑی

**مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ وَأَكْشِفُ مَا يُبَدِّي مِنْ**

معیوب کو درست کر سکت اور تجارتی حالت یہ لکھتا ہے۔ رحمت نازل فراہم کرنا آں فرما بربری

**ضُرُّ وَحَوْلَهُ عَنِّي وَانْقُلُنِي فِي هَذَا الشَّهْرِ**

معیوب کو درگراو بری اس خرابی کو بدل دے اور مجھے اس بزرگ ہنسی میں گناہوں کا

**الْعَظِيمُ مِنْ ذُلِّ الْمُعَاصِي إِلَى عِزَّ الظَّاعِنَةِ**

ذلت و رسولی سے تکال کر اطاعت گاری و فرمان برداری کی عزت تک پہنچا داد

**يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝**

لے رحم کر جاؤں میں سب سے بڑے رسمیم۔

## ستائیوس شہب کی دعا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝**

شروع کرتا ہوں اسکے نام سے جو مہربان و رسمیم ہے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصْلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ**

بایر المذاہیں مجھ کیا سے سوال کرتا ہوں اور مجھ کو قسم دیتا ہوں ان

**إِسْمِهُوكَ سَمَاكَ بِهِ أَخْدُ مِنْ خَلْقِكَ**

اسماء کی جو تیرے ہیں ہی چاہے اس نام سے کافروں نے مجھ کا کاریا اس کو

**أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ**

اپنے علم غیب یکی کیا خصوص کر کا ہو اور

**أَسْتَدْكَ رِبَّا سِمَكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي حَنَّ عَلَيْكَ**

میں سوال کرتا ہوں مجھ سے تیرے اس ایم اعظم کے ذریعے کے جسکی قدر و مترات تیرے

**أَنْ تَجْعِيبَ مَنْ دَعَكَ بِهِ أَنْ تُصْلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ**

نزدیک اتنی ہے کہ اگر اس کے ذریعے مجھ کو بیکارے یعنی دعا کرے تو تو فرد قبول فرمائے یہ جاتا ہوں

**وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُسْعَدَنِي فِي هَذِهِ الْلَّيْلَةِ**

کہ حضرت قبۃ والی مکر بر حالت نازل کیجا تے اور اسی شب مجھے ایک ہمیں سعادت سے مشتمل فدا

**سَعَادَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدٌ أَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝**

کہ پھر اسے جو مجھی بھی شقی نہ ہو جاؤں۔ لے رسم کرنی ہوں میں سب سے زیادہ رسمیم۔

## استائیوس شہب کی دعا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝**

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رسمیم ہے

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصْلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ**

بایر المذاہیں مجھ کیا سے سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت محمد وآل محمد علیہم السلام پر

اَلْمُحَمَّدُ وَأَنْ شَهِيدٌ لِّيْ قَلْبَنَا خَاشِعًا دَلِيسَانَا

رحمت نازل فرما اور یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے زم دل اور مجھ سے تو کافی والا

صَادِقًا وَجَسَدًا اَصَابِرًا وَتَجْعَلْ ثَوَابَ ذَلِكَ

تسب اور بھی زیاد اور وقت برداشت والا جسم مطافر اور مجھے اسکے ثواب میں

الْجَنَّةَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جنت عطا فرما۔ لے رحم کرنیوالوں میں سیکھ زیادہ رسیم۔

## امیسوں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہربان و رسیم ہے۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الشَّهِيدِ الَّذِي لَا يَغْلِبُهُ أَحَدٌ

میں نے ایسے سارے بھروسے کیا ہے کہ جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْجَيَّارِ الَّذِي لَا يَقْهَرُهُ أَحَدٌ

میں ایسے زبردست پر بھروسے کیا ہے جسے کوئی بھی مغلوب نہیں کر سکتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ الَّذِي يَرَانِي

میں نے ایسے زبردست رسیم پر بھروسے کیا ہے جو ہر قام کرنیوالوں اور سبھی کرنیوالوں

حِينَ أَفُوْمُ وَتَقْلِيْنِي فِي السَّاجِدِينَ تَوَكَّلْتُ

میں میری گروشوں کو دیکھ دیا ہے۔ میں نے بھروسے کیا ہے

عَلَى الْجَنَّى الَّذِي لَا يَمُوتُ تَوَكَّلْتُ عَلَى مَنْ

یعنی زندہ پر کمر جسے موت نہیں ہے۔ میں نے بھروسے کیا ہے اس سر کام

بِسْدِيْهٗ تَوَاصُلُ الْعِبَادِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْجَنَّى الَّذِي

ہنسے جسکے تمدن تدرت میں ہیں۔ میں نے اس زندگی کا دل پر بھروسے کیا ہے جو

لَا يَعْجَلُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَعْبُودِ الَّذِي لَا يَجُوَرُ

جلد یا زہر نہیں۔ میں نے بھروسے کیا ہے اسی مسیم پر جو ظلم نہیں کرتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الصَّمَدِ الَّذِي لَخَرِيلْدُ وَلَمْ يُولَدُ

میں نے یہ نیاز پر بھروسے کیا ہے۔ جسکے نہ کوئی اولاد ہے اور نہ جو خود کیا ہے اسے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْقَادِيرِ الْقَاهِيرِ الْعَلِيِّ الصَّمَدِ

میں نے بھروسے کیا ہے قدرت ولے، غیر واسطے یہ زبردست پر بھروسے کیا ہے یہ نیاز پر

اس کے بعد دس مرتبہ تَوَكَّلْتُ کہے۔

(میں نے بھروسے کیا ہے)

## امیسوں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہربان و رسیم ہے

أَللَّهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ

بایو الظہرا! نے ماء رمضان کے پور و مکار اور قرآن کو نازل کرنیوالے

**وَهُذَا شَهْرُ مَنَّا صَنَّا قَدْ نَصَرْمَ أَيْ رَبٍ**

اور یہ ما و مفانِ نوابِ رحمت ہو گیا۔ لے پر در دلار !

**إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يُطْلَعَ**

بیکنخ سے اور تیری عزات اور کرمِ دالی ذات کے سہارے سے اس بات کی پناہ، مکہ مکہ

**الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ أَوْ تَخْرُجُ شَهْرُ رَمَضَانَ**

کہبی یہی اس رات کی صبح نبودار ہو جائے یا یہ کہ ما و مفان گزر جائے

**وَلَكَ عِنْدِي تَبَعَّةٌ أَوْذَنْبُ شَرِيدُ أَنْ تَعْلَمَي**

اور تیرے نزدیک میرا کوئی گناہ با پداش باقی رہ جائے کہ جیسا کہ اس روز کجب تیری

**عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَغْرَقَتْهُ لِي يَكْرِمَكَ**

بادگھے میں حاضری دوں تو مجھ پر عذاب کا ارادہ رکھتا ہو مگر یہ کہ تو اپنی کرم فراہم

**وَجُودِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَلَّهُمَّ صَلِّ**

اور جوہ و بکشش سے معاف فرمائی ہے اس لئے کوئی کرم کرنے والوں میں سے زیادہ جنم

**عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ حَمِيلٌ حَمِيلٌ.**

باید اسما : حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرمائیں تو تو لائق حمادہ ماصبکشش ہے۔

## اعمال دہ آخر

حلفت امام حفظ صادقؑ سے مقول ہے کہ ہر شب دہ آخر میں یہ دعائی پڑھے

### دُعاء رَمَضَانَ

**عُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقَضِي عَنِّي**

بیس پناہ مانگتا ہوں تیری برگ و بامرتبہ ذات کے قوت سے اس بات سے کر کے

**شَهْرُ رَمَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ**

اور رمضان اس طرح گزر جائے تو کسی رات کی حریں محمد پر کوئی گناہ یا پاداش باقرا رہیں

**وَلَكَ قِبَلِي تَبَعَّهُ أَوْذَنْبُ تَعْذِيبِنِي عَلَيْهِ**

کہ جس گناہ بر تو مجھے سزا دے۔

### دُعاء ۲

**أَللَّهُمَّ إِنِّي قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ**

ایش ! تو نے فرمایا ہے ایسا کتاب (قرآن) میں کہ ما و مفان میں قرآن نازل ہا یا گیا

**الَّذِي أُنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبُشِّرَاتِ**

لوگوں کے پیاسیت کے بیے جس میں لوگوں کی رہنمائی اور حق و باطل میں

**مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعَلَمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ**

فرق (یہ چنان) کرنے والے دلیں ہیں۔ لیس ما و مفان کی عنعت تو نے اس طرح

**رَمَضَانَ إِنَّمَا أُنْزَلَتْ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَخَصَّصَتْهُ**

بلماہ کی کہ اسیں قرآن نازل فرمایا اور اسکو خصوصی مہر فرمایا

**بِلِيلَةِ الْقَدْرِ وَحَعْلَتَهَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ**

شب قدر سے اور اس شب کو بزرگ مہینہ سے بہتر فارطہ۔

**اللَّهُمَّ وَهْدَنَا أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ الْفَضْلُ**

نہ اشر! یہ دن ماوراء رمضان کے گذرنے ہیں اور راتیں اسکی بروکی

**وَلِيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمْتُ وَقَدْ صَرَّتْ يَا إِلَهُ**

اور سرایا نیام دیجی ہو جسکو تمہرے زیادہ جانتا ہے۔ اور (غیر اعلانی)

**فِتْنَةُ إِلَى مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَحْصَى لِعَدَدِهِ**

تماد سے ذسب سے زیادہ دافتہ ہے

**مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَاسْتَلِكْ بِمَا سَلَكَ بِهِ**

پس سے سوال کرتا ہوں تھے سے ہر اس چیز کے

**مَلَائِكَتَكَ الْمُقْرَبُونَ وَأَنْبِيَاً وَكَالْمُرْسَلُونَ**

واسطے سے کہ جس کے ذریعے سے علمکہ مفتریت نہ اور انبیاء و مرسیین اور

**وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَ**

تیرے مالیہ بندوں نے تمہرے سے سوال کیا کہ رحمت نازل فراہم حضرت محمد و آلہ عزیز

**إِلَيْهِ مُحَمَّدٌ وَأَنْ تَفْكُرَ رَقْبَتِي مِنَ النَّارِ وَلَا خَلْقِي**

اور میری گلوخانی فرما آشنا منہ سے اور مجھے اپنی رحمت سے دامن

**الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَفْضِلَ عَلَى بِعَفْوِكَ وَ**

بہشت فرا اور یہ کہ تمہرے پر احان فرمائیں مانی اور

**كَرِيمَكَ وَتَقْبِيلَ تَقْرِيبِي وَسَيِّبَ دُعَاءِي وَتَمَنَّ**

فیض و عطاکے ذمہ دیتے ہے اور قبول فرمائیں قوت اور میری دعا کو اور احان کر

**عَلَيْهِ يَا لَمِنْ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هُوْلٍ أَعْدَدْتَهُ**

محمد پر امن و اطمینان کے سامنے خوف کے دن ہر اس خوف سے جسے تو نے قیامت کر دن

**لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ إِلَهِي وَأَعُوذُ بِوْجُوهِكَ الْكَرِيمِ**

ہستی کیا ہے۔ لیکن خدا اپنے پاہ مانگتا ہوں تیری کرم ذات کے والے سے

**وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ يَنْقَضِي أَيَّامُ شَهْرٍ**

احد تیری جو مت و غفت کے واسطے سے اس بات کے کہ ماہ رمضان کے دن

**رَمَضَانَ وَلِيَالِيْهِ وَلَكَ قَبْلَى بَعْدَةِ أَوْذَنْ**

کسریہ لذڑ کا جائیداً اور اسکی رائی رخصت ہو جائیں کہ تیری جانب سے محبوبر کو فیکا

**تُؤْاخِذُنِي بِهِ أَوْخَطِيَّةَ تُرِيدُنِي تَفَتَّصَهَا**

اپاداش رو جائے کہ جس کا ذمہ سے سوال کرے یا کوئی غلطی کہی ہو کر جس کا تو مجھ

**مِنْيَ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ**

سے پڑھیا جائے تو اس کو قربتی۔ لیکن آقا، لیکن آقا، لیکن آقا۔

**أَسْتَلِكَ يَا لَأَلَهَ إِلَآ أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ**

یعنی تم سے سوال کرتا ہوں نہ ہو کچھی سوا کوئی معمود برحق نہیں سوائے توڑے۔

**إِنْ كُنْتَ رَضِيَّتَ عَنِّي فِي هَذِهِ الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّي**

اگر تو اس سہیتیں جس سے راضی ہو گیا ہو تو، تو اپنی رضا منزی اور خوشی کو محبوبر

**رِضَاً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيَّتَ عَنِّي فَمِنَ الْأَنْ**

اور بہزادے اور اگر تو تمہرے راضی نہ ہو سا ہے تو اسی وقت جس سے راضی

**فَازْدَنَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَنْتَ اللَّهُ يَا الْحَمْدُ يَا صَمَدُ**

جو جا سے زیادہ رحم کرنے والے، لیکن امریکا بکتا ہے بخدا

**اَنْ مُفَرِّجَ هُمْ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَمْ مُنْقَسَ**

بسم الله الرحمن الرحيم، اللهم صل على عيسى السلام - لـ سمات ونحو قوله

**عَوْيُوسْفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ**

محمد وآله وصطفاته السلام - لـ سمات ونحو قوله

**مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلَهُ أَنْ تُصَلِّ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ**

لـ سمات ونحو قوله

**وَأَفْعَلْ فِيْ قَائِنْتَ أَهْلَهُ وَلَا تَقْعُلْ فِيْ قَائِنَ أَهْلَهُ**

لـ سمات ونحو قوله

**أَوْ دِيرِسْ سَانِدَه سُوكْ كِرْ جَبَكَا قَاهِيلْ هُبْ**

لـ سمات ونحو قوله

**آخْرِي دِسْ رَاتِوْلَ كِي الْكَ مُخْصُوصُ دُعَائِيْسْ**

لـ سمات ونحو قوله

**أَكِيسْوِي شِبْ كِي دُعَاءِرَا**

لـ سمات ونحو قوله

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي**

لـ سمات ونحو قوله

**حَلْمَاهِسْدَ عَنِيْ بَابَ الْجَهْلِ وَهُدًى تَمْنُّ بِهِ عَلَيْهِ**

لـ سمات ونحو قوله

**مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَغَنْتَ تَسْدِيْ بِهِ عَنِيْ بَابَ كُلِّ**

لـ سمات ونحو قوله

**بِسْ هَرْ كِرْ جَاهِيْ اَوْ دِيْسِيْ تَوْ كِرْ جَاهِيْ حَسِيْ نَغْرِفَنَاتْ كَاسِدِ بِيجِ**

**يَامَنْ لَفَيْلَذْ وَلَفَنُولَذْ وَلَفَنِيْكِنْ لَهْ كَفُوا الحَدَدْ**

لـ سمات ونحو قوله

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ**

لـ سمات ونحو قوله

## دُعَاءٌ ۲

**اللَّهُمَّ اَذْعُنْتَ حَقَّ مَا مَضَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ**

لـ سمات ونحو قوله

**وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيرَ تَافِيْهِ وَتَسْلِمَهِ مِنْ مَفْبُولَهَا**

لـ سمات ونحو قوله

**تَوَأْخِذْ نَائِيْ بَاسَرَافِنَا عَلَى اَنْفِسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنْ**

لـ سمات ونحو قوله

**الْمَرْحُومِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَخَرِّوْمِيْنَ**

لـ سمات ونحو قوله

## دُعَاءٌ ۳

**يَا مُلَكِيْنَ الْحَدِيدِ لَدَا وَذِعَلِيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ**

لـ سمات ونحو قوله

**الصَّرِّ وَالْكَرِبُ الْوَظَاءِرُ عَنْ اِلْيُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ**

لـ سمات ونحو قوله

**فَقْرَ وَقُوَّةٌ تَرْدِيهَا عَنِ الْكُلَّ ضَعْفٌ وَعِزَّاً**  
 جائے اور ایسی وقت کہ جس کے ملیحے سے تو بھی سے ہر قسم کی ناقلوں دوڑ کرے اور  
**تُكْرُمْنِي بِهِ عَنْ كُلِّ ذُلٍ وَرِفْعَةٌ تَرْفَعُنِي إِلَيْهَا**  
 ایسی عزت کہ جس کے سبب ہر طرح کی ذات سے تو بھی مکرم نیادے اور ایسی بندی کہ جس سے  
**عَنْ كُلِّ ضَعْفٍ وَأَمْنًا تَرْدِيهِ عَنِ الْكُلَّ خَوْفٌ**  
 باشت تو بھی ہر ایک پتھر سے بینی پر لے جائے اور اسی امن کی جس کے باعث تو بھی سے  
**وَعَافِيَةٌ تَسْتَرُّ فِي إِيمَانِ كُلِّ بَلَاءٍ وَعَلِيَّاً تَفْتَحُ**  
 ہر قسم کا خون رفع کر دے اور اسی عافیت کی جس کے باشت تو ہر ایک بلاسے بھی چھا لے اور  
**لِيْ بِهِ كُلِّ بَقِيَّةٍ وَيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهِ عَنِ الْكُلَّ**  
 ایسا یعنی جس کے سبب تو ہر سے یہ ہر کم ترقیت کو دفعہ درکش کر دے اور ایسا یعنی کہ جس کے  
**شَكٌ وَدُعَاءٌ تُبْسِطُ الْأَجَابَةَ لِيْ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ**  
 سبب تو بھی سے ہر قسم کا شک زائل رہے اور ایسی دعا کو حمیرے یہ قبولیت علم کروے اسی شب ہے  
**فِي هَذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيمُهُ**  
 اور اسی ساعت ہے اور اسی گھر لی اور اسی وقت لے صاحب فضل و کرم اور  
**خَوْفٌ تَسْتَرُّ لِيْ بِهِ كُلِّ رَحْمَةٍ وَعَظِيمَةٌ تَحْوِلُ إِلَيْهَا**  
 مجھے ایسا رہنا ہون جوت زا جس کے ذریعہ تو ہر سے یہ رعنوں کو آسان کر دے ایک  
**بَدْنِي وَبَدْنِ الدُّنْوِ حَتَّى أَفْلَحَ ذَهَابَيْنَ**  
 تیرے نزدیک مصمم استیوں میں بھی رستگار ہو جاؤں، اپنی ہر بانے سے

**الْمَعْصُومُينَ عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝**

لئے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## ایسیوں شب کی دعا

**مُولِّجُ الْيَلِ فِي النَّهَارِ وَمُولِّجُ النَّهَارِ فِي الْيَلِ**

لئے رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنے والے

**وَمُخْرِجُ الْحَيٍّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ**

اور اسے زندہ کر دے سے اور موت کے زندہ سے نکالنے والے (کافرے ہون اور

**الْحَيٍّ يَا رَازِقَ مِنْ يَسْأَءِ الْغَيْرِ حَسَابٌ يَا أَللَّهُ**

ہون سے کافر ہو اکریوالے، اسے جسے چاہے بھاپ روزی دیتے والے ملے اسے اسٹر

**يَا رَحْمَنُ يَا أَللَّهُ يَا رَحِيمُ ۝**

لئے ہربان لئے اثرے رحیم

مندرجہ ذیل دعاء ہر شب پس آخر ما و میان کی دعاء کا آخری حصہ یعنی جس کا پڑھنا

بہت ضروری ہے بغیر اس دعا کے پڑھنے ہوئے دعائیں مکمل و ماقص رہے گی دعا یہ ہے

**يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ**

لے اسٹر لے اسٹر لے اسٹر تیرے ہی لیے بہترین نام اور بینوں بالا امثالیں

**الْعَلِيَا وَالْكَبِيرِ يَا أَمَاءَ وَالْأَمَاءَ لَكَ عَسْلَكَ أَنْ تُصْلِيَ عَلَى**

اور برتری اور غشیں سزاوار ہیں میں مجھ سے سوال کرتا ہے کہ تو رحمت نازل ترا

## بائیسوں شب کی دعا

**إِشَارَةُ النَّهَارِ مِنَ الظَّلَلِ فَإِذَا خَنَدَ مُظْلِمُونَ وَ**  
دن کو رات سے کھینچ کر الگ کرنے والے پس جسم تارکوں ہیں، گھر جاتے ہیں اور  
**جَرِيَ الشَّهْرِ لِمُسْتَقْرِهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزَ**  
محروم کو اس کی جائے قراریں اپنے اصول کے بھروسہ جاری کرنے والے نے باور  
**يَا عَلِيهِمْ يَا مُقْدَرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعَرْجُونَ**  
باخبر لے فریکھے مژوں کو مقرر کرنے والے تایاں کوہ پھرشن کھو کر  
**الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ وَمُنْتَهِي كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلَىٰ**  
و غیرہ (شایخ نہنہ کی طرح بن جاتا ہے۔ لے ہر روش کو روشن کرنے والے اور لے ہر  
**كُلِّ نِعْمَةٍ يَا أَللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا أَللَّهُ يَا قُدُّوسُ**  
قصد کی آخری منزل اور سرفراست کی تاکہ اشر لے رحمن لے اشد لے پاک و پاکزہ  
**يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرِدُ** (اس کے بعد آخری جزو پڑھیے)  
لے یکتا نے دا حصہ لے اکبیر

## بیانیسوں شب کی دعا

**يَا رَبَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَأَ عَلَهَا أَخْيَرُ لَيْلَةِ شَهْرِ**  
لئے شب قدر کے رب نے اس شب کو ہزار ہفتہوں سے بہتر فارغ نہیں والے

## مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ إِسْمِي فِي هَذِهِ

حضرت مولانا داولیٰ محمد پیر اور یہ کہ اسی شب میرانام یکو کاروں میں درج  
**الْيَلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهَدَةِ وَالْحَسَانِي**  
فرما لے اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ فرار دے اور میرے احمد علی کو مقامہ بندر  
**فِي عَلِيَّيْنَ وَإِسَّاَتِيْ مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِيْ**  
پر بہو بخا اور میرے بُرے اعمال کی منفعت فرمائے اور یہ کہ تو مجھے ایسا یا کافیں  
**يَقِيْنًا شَاهِرُ بِهِ قَلْبِيْ وَإِيمَانًا تَاَيَّدُهُبِ الشَّفَاعَ**  
مرحت ذرا جو ہرے قلب سے متصل ہو جائے اور ایسا پختہ ایمان جو مجھے شکے  
**عَنِيْ وَتُرْضِيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَأَتَيْنَافِ الدَّنَيْ**  
دور کر دے اور مجھے اپنی تقییم پر راضی کر دے۔ اور یہیں دنیا اور  
**حَسَنَةٌ وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَّ فِي نَعَذَابِ النَّارِ**  
آخرت میں خیر و خوبی عطا فرمائے اور یہیں آتشی بہنم کے دردناک عذاب سے بچا  
**الْحَرِيقِ وَأَرْزُقْتُنِيْ فِيهَا ذَكْرَكَ وَشُكْرَكَ**  
اور مجھے اس شب میں لپٹے ذکر، اپنے شکر  
**وَالرَّغْبَةِ رَأْيَكَ وَالْأُنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالشَّوْفِيقَ**  
اور اپنی طرف رغبت اور رحرھ قلب اور توہ کی توفیق عطا فرمائے  
**لِمَا وَقَعْتَ لَهُمْ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَتَجْعَلُنَ**  
جن کے ادا کر لئے کی توفیق تو نے حضرت مولانا داولیٰ محمد کو عطا فرمائی جوت نائل فرمائی اور ادا کی آل پر بھی۔

**وَرَبُّ الْيَلِ وَالنَّهَارِ وَالْجَبَلِ وَالْبَحَارِ وَالظَّلَمَةِ**  
 اور لے رات ، دن ، پہاڑوں ، دریاؤں ، تاریکیوں ،  
**الْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئِي يَا مُصْبِرِي**  
 روشنیوں ، زمین ، آسمان کے رب ، پیدا کرنے والے صوبے بنانے  
**يَا حَنَانُ يَا مَنَانُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ**  
 واللے جہاں ، جن ، اور لے اش ر لے رحم لے اش  
**يَا قَوْمٍ يَا اللَّهُ يَا بَلِيهُ** (اس کے بعد آخری حضرت پیریہ)  
 لے باقی روحیہ دلبے لے اش لے موجود

## چھپیسوں شب کی دعاء

**يَا قَائِقَ الْأَصْبَاحِ وَجَاعِلَ الْيَلِ سَكَناً وَالشَّمَسِ**  
 لے بیس کی پورپاڑنے والے اور رات کو آرام و سکون کا وقت فراز دینے والے اور  
**وَالْقَمَرُ حَسِبَانَا يَا عَزِيزَ رَبِّ الْعِلْمِ وَيَا ذَالْمِنَ وَالظُّولِ**  
 شش و فرم کو حاب کتاب کا ذیع قرار دینے والے لے باعثت اے جاننے والے اس ان و  
**وَالْقُوَّةِ وَالْحُكْمِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَالْجَلَلِ وَ**  
 بخشش ، قوت و طاقت اور فضل و انعام دایے لے بزرگیوں اور  
**الْوَكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا فَرِزْ يَا وَسْرِهِ**  
 کراسوں والے لے اش لے رحم لے ایکیے لے یے مثل

**يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرِي يَا بَاطِنِي يَا حَنِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ**  
 لے اش لے ظاہر لے باطن لے زندہ ہیں ہے کوئی خدا سوچتے تیرے

**پچھیسوں شب کی دعاء (اس شب پر عمل کرنا ہے)**

**يَا جَاعِلَ الْيَلِ لِيَسَاً وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْأَرْضِ مَهَادًا**  
 لئے رات کو پروردہ پوش اور دن کو رسید معاش قرار دینے والے اور زمین کو بستر  
**وَالْجَيْلِ وَتَادِيَ اللَّهُ يَا قَاهِرِي يَا اللَّهُ يَا جَهَانِي يَا اللَّهُ يَا سَمِيعِي**  
 اور پھرگوں کو محضیں قرار دیے تو اے زیرست ، لے اس لے طاقت در لے امش لے منتهی والے  
**يَا اللَّهُ يَا قَرِيبِي يَا حَمِيمِي** (اس کے بعد آخری حضرت پیریہ)

لے اس لے دب لے تھاواں کے قول کرنے والے

## چھپیسوں شب کی دعاء

**يَا جَاعِلَ الْيَلِ وَالنَّهَارِ لِيَتَيَّنَ يَا مَنْ فَحَّا أَيَّةَ الْيَلِ**  
 لئے رات و دن کو دو نشانیاں قرار دینے والے لے رات کی شانی کو تاریک (ٹھہر) اور قدر  
**جَعَلَ أَيَّةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلَهُنَّهُ وَرَضْوَانَهُ**  
 دینے والے اور دن کی شانی کو روشن و متوہن بنانے والے تاکہ لوگ ہمیں امش کے فضل و انعام اور رضا بھونی  
**يَا مُفْضِلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلًا يَا مَاجِدُ يَا وَهَابُ**  
 حاصل کر سکیں لے پر شے کو پوری طرح جدا جا قرار دیں والے بزرگی والے اے عطا کرنے والے

## ستائیسویں شب کے اعمال

حضرت رسول خدا کا ارشاد ہے کہ اس شب میں چار رحمات نماز دو سلام پڑھنے پر جو برکوت ہے بہرحال حضرت  
سیدۃ تسلیک النبی پر جو اگر پڑھ کر تو پھر جسیں ۲۰ نعمتی سرہ تو حیدر پڑھے : امام جلی بن الحسن اس شب میں  
یعنی عاشورہ کا کرتے تھے اس شب میں بھی مثل فرستی ہے۔ (دعا یہ ہے)

**اللَّهُمَّ إِنْ شَفَتَنِي إِنْجَافِي عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالنَّابَةِ إِلَى  
شَاهِدٍ !** مجھے دنیا کے فرب سے روگرانی کی توفیق عطا فرا اور باقی رہنے والے کو کیا طرف  
**دَارِ الْخَلُودِ وَالْأَسْتِعْدَادِ لِلْمَوْتِ قُبْلَ حَلُولِ الْفُوتِ**  
منوج فرمادی اور قبل از موت سفر آخرت کے بے تیاری کی توفیق عطا فرمادی۔

## امٹائیسویں شب کی دُعاء

**يَا خَازِنَ اللَّيلِ فِي الْهَوَاءِ يَا خَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَ**  
لے حفاظت کرنے والے تاریکی شب کی فنا میں اور لے ذخیرہ کرنے والے آسمان میں فرو رکے  
**يَا مَانِعَ السَّماءِ أَنْ تَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا يَأْذِنَهُ وَ**  
اور روکنام کرنے والے آسمان کی زین پر گرنے سے لیکن توہی چلے ہے (تو زین و اسان ملارجائیں) اور  
**حَاسِسُهُمَا أَنْ تَرُدُّ لَهُ يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ**  
لے زین و اسان روکنے والے لے جانتے والے لے باختیت لے بخشش والے  
**يَا دَائِئِمُ يَا أَللَّهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبورِ**  
امٹیشیگی والے اداشت لے سمجھ و ارش لے لوگ انکی قبری سے زندہ اٹھانے والے

**يَا أَللَّهُ يَا جَوَادُ** (اس کے بعد آخری حضرت پڑھیے)

لے انشاء جو دعاء دلک

## ستائیسویں شب کی دُعاء

**يَا مَادَ الظِّلِّ وَلَمْ وَشَعْتَ لِجَعْلَتَهُ سَأَكِنَا وَجَعَلْتَ**  
لے ہر شے کے سے کو جیسا نعلہ اگر تو چاہے تو اسے برقرار رکھا ہے اور آنکاب کو رکھے  
**الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا**

سایہ پھیلنے کا درجیہ بنایا پھر رفتہ رفتہ اسے کم کر دیا  
**يَسِيرًا يَا دَالْحَقْلَ وَالْقَطْوَلَ وَالْكَبِيرَ بِرَيَاعَ وَالْأَدْوَ**  
لے قوت و طاقت اور بزرگ اور غمتوں والے

**لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ**  
کوئی خدا ہیں ہے سولت تیرے تو عالم ہے غیب کا اور حافظ کا اور حسن ہے  
**الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَاسَلَامُ**  
رحم ہے ہیں ہے کوئی خدا سولت تیرے سلیما کی و بیکرہ سلامتی عطا کرنے والے  
**يَا مُؤْمِنُ يَا مُهْمِمُ يَا عَزِيزُ يَا جَبارُ يَا مُتَكَبِّرُ**  
لے امن و اطمینان دینے والے لے غلبہ والے لے ملقت ور لے کبریائی والے  
**يَا أَللَّهُ يَا خَارِقُ يَا بَارِيُّ يَا مُصْبُورُ** (اس کے بعد آخری حضرت پڑھیے)  
لے انشاء لے خانے لے پیہا کرنے والے لے صورت گر۔

## تیسیوں شب کی دعاء

يَا مُمْكُورَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُمْكُورَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ

لے پیٹھے والے رات گردن پر اور پیٹھے والے دن کورات پر۔

يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْضَابِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ  
لے باخبر لے بحکمت لے بالدوائے تمام پالشووالوں کے۔ اولے تمام سواریا کے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَقْرَبَ إِلَىٰ مِنْ جَنَّلِ لَوْرِيدِ

سردار۔ نہیں ہے کوئی خاصوئے تیرے لے میری رگو گردن سے زیادہ نزدیک

## تیسیوں شب کی دعاء

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي

حمد اس اشر کیلے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی حمد اس اللہ کیلے ہے جو سراہار پر

لَكَرَمَ وَجْهِهِ وَعِزَّ جَلَالِهِ وَكَمَاهُوَ أَهْلُهُ  
اس کی بزرگی اور جلالت و عظمت کی اور جس کا وہ حقدار ہے

يَا قُدُّوسِيْ يَا نُورِيْ يَا نُورَ الْقُدُّوسِ يَا سُبُّوْرِ يَا مُشْتَهِيْ

لے پاک و پاکیزہ سہنی لے فور، لے عالم قدوس کے روشن کرنوالے اے عیوب پاک ذات

الشَّهِيْخِ يَا رَحْمَنِ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا إِلَهِ يَا عَلِيْمِ

لے تسبیح کے آخری مرکز لے رحمن لے رحمت کرنے والے لے اشر لے باخبر

يَا كَرِيمُ يَا كَيْرِيْدُ يَا إِلَهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ

لے صاحبِ جود سخا لے بزرگ و برتر لے اشر لے صاحبِ کرم لے بزرگ مرتبہ

يَا إِلَهُ يَا إِلَهُ يَا إِلَهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ

لے اشر لے اشر لے اشر لے منظولے یا باریک بیس۔!

## تیسیوں شب کے اعمال

عنل کرنا، زیارت امام حسین پڑھنا، سورہ الفعام، سورہ کعبت سورہ بیت المقدس کی تلاوت کرنا

سورتہ استغفیر اللہ و آتوبِ اللہ پڑھنا، مستحب ہے نیز اخیرت نے فرمایا اس شب

یہ دس رکعت نماز دو دو رکعت کے بجالاؤ کہ رکعت میں بعد سورہ حمد و سورہ نزدیک سورہ

قل هو الله احد پڑھو رکوع و سجود میں دس دس مرتبہ سجوان اللہ والحمد لله ولا اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرِ پڑھ کر بعد غتم نماز ہزار بار استغفار پڑھو پھر سجدہ میں پڑھو

يَا حَسَنَ يَا قَيْمُرَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ يَا رَحْمَنَ

لے زندہ لے باقی رہنے والے لے صاحبِ جلالت و بزرگی لے رحمن

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحْمَهُمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دنیا دائرت کے اور رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں پر

يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَتَقْبَلْ مِنَّا

لے اشر تمام اولین کے ہمارے گندہ بخش دیے اور بقول فرمادے

**صَلَوَاتُنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا** - تو خداوند عالم تھارے گئے نہیں لگا

(امال خیر) ہماری نمازیں، ہمارے درے مہماں تھے۔

اور اسی جہنم سے آزاد کر دیا گیا نیز ماہ صیام کے روزے قبل فرمائے گا۔ تیسرا دن بھی مبرک ہے اسیں بھی عبادت کرو اور نماہ رمضان کو رو رکھتے کرو۔

آخری نمازِ جمعہ کی دعاءِ آنحضرت نے فرمایا ہے جابر ایہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے لہذا اس کو یہ دعا پڑھ کر رکھتے کرو تو انشاء اللہ یا تو آئندہ ماہ رمضان تک زندگی کی اشکی بے حد جسنوں اور بخششوں کو حاصل کرو گے لہذا ہر شخص کو یہ دعا پڑھنے چاہیے۔

**أَللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي أَخْرَى الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا إِلَيْهِ فَانْ لِمَ اللَّهُ أَكْبَرُ**

لے اسہ اس ماہ رمضان کے روزوں کو ہماری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور

**جَعَلْنِي قَلْجُولِي مَرْحُومًا وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُومًا**

اگر تو نے ایسا ہی فیصلہ کر لیا ہے تو مجھ کو قاتلی رحم قرار دینا اور انہی روزت سے مردم نہ قرار دینا ملا جوہ ازیں وہ آخری کے اعمال و دعاؤں میں صیغہ کامل کی دعاء ۲۵ ملکہ حضرت کی  
مَنْ لَا يَرْجُبُ بَعْدَهُ - نیز کتاب نہایت دعاء پڑھے اور یہ دعائے دوائے

**أَللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي أَخْرَى الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنِي**

لے اسہ اس ماہ رمضان کے روزوں کو ہماری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور اسکے شب  
**لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هَذِهِ**  
کا آخری صح اس طرح منورہ ہو کر میرے تمام گناہ لٹکنے بخشدیے ہوں

**لِلَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَجَبِتَ مَا دُعَيْتَ بِهِ وَأَرْضَنِي**

لک امداد! میں بھجو سے سوال کرتا ہوں تیرے اسی محروم ترین ذریعے سے جس سے بیشتر بھجو ہے  
**مَا رَضِيْتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ**  
لکا کی کتنی اور حضرت محمد و ان کے اہل بیت کے پیغمبرہ ترین اعمال کے کوئی سے  
**عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ**  
کہ ان سب سے ہمارا سلام ہو اور یہ کہ تو ان سب پر اپنی رحمت نازل فرمادے اور  
**لَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِيْ هَذِهِ أَوْ دَاعَ خُرُوجِيْ مِنْ**

اور اس سببیت کے رخصت ہرنے سے قبل یہ کہیں بھجو رخصت کر دیجیو اس

**الَّذِيْنَ أَوْلَى وَدَاعَ الْخَرْبَادَ تِلَقَ وَفَقَنِيْ فِيهِ**  
دنیا سے۔ اور نہ اس عبادت کو ہیری زندگی کی آخری عبادت قرار دینا اور

**لِلَّهِ الْقَدِرِ وَاجْعَلْهَا لِخَيْرٍ أَمْنَ الْفَتَشَهِيْرِ**

اس سببیت میں شب قدر کے تواب سے بہرہ در فرمادے اور اس سببیت کو

**مَعَ تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الدَّنَبِ**

میرے بیہتہ قرار دے ہزار بیسوں کے تواب سے اور قبول فرمادے دعاء اعمال خیر کو بخشد د

**بِرِّ رَضَى الرَّبِّ** (یہ دعائے دوائے پڑھے) **أَللَّهُمَّ إِنِّي**

در گذر اور خوشبوی رب کے ساتھ۔  
لک امداد! میں

**مَهْمَةُ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي جُرْحِي فِيهِ يَا إِلَهَ**

جس کو غافلتوں جیسی نیند سے اور اس میں بیرے گناہ بھی رہے لے اللہ  
**لِعَلِمِنَ وَاعْفُ عَنِي يَا عَافِيَّاً عَنِ الْمُجْرِمِينَ**

تمام عالیں کے اور مجھ کو معاف فرمائے گناہ کاروں کو معاف فرمائے دلے۔

### دوسرے دن کی دعا،

**اللَّهُمَّ قَرِبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِيبِي فِيهِ**

لے اللہ! محمد کو اس بینا اپنی خوشودی و رحمائی سے قریب کر اور اس میں

**مِنْ سَخْطِكَ وَتَقْمِاتِكَ وَوَقْتِنِي فِيهِ لِقْرَائَةٍ**

بینی ناراٹنگ اور ھنپت سے بچائے رکھ اور مجھے وفیق عطا فرا اس میں قوانین

**أَبِيَّاتِكَ يَرْحَمْتِكَ يَا أَمْرَحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝**

کی آیات کی عکالت کرنے کی لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### تیسرا دن کی دعا،

**اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الدُّهْنَ وَالشَّنِيدَةَ وَبَاعِدْنِي فِي**

لے اللہ! اس میں مجھ کو ذات اور لوجه عطا فرا اور مجھ دو رکھ

**فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالْمُنْوِيَّةِ وَاجْعَلْنِي فِي نِصْيَابِكَ**

اس میں بے عقل اور مکاری سے اور بیرے پیلے حصہ تواردے جو کچھ کر

**أَسْأَلُكَ أَخْبَاتَ الْمُنْجَتِينَ وَأَخْلَاصَ الْمُؤْنِتِينَ**

مجھ سے سوال کرتا ہوں فروتنی (عن)، کھاتم، خضرع و خشور، یقین اور محضین

**وَمَرَاقِهَ الْأَبْرَارِ وَإِسْتَحْقَاقَ حَقَّاتِ الْإِيمَانِ**

کیدڑا اور نیکوں کی رفاقت کا اور ایمانی استحقاق و حسنات کے فوائد کا اور

**وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَيْرَ وَالشَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْرٍ وَ**

تام نیکوں کا اور سلامت کا ہر گناہ سے، اور

**وَجُوبَ رَحْمَتِكَ وَعَزَّآئِمَّةَ مَغْفِرَتِكَ وَالْفُوزَ**

یہی رحمت کے مستوجب ہونے کا اور تیری مفترضت کے حصول کیلئے بخت عالم کا اور کھیابی

**بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَّةِ مِنَ النَّارِ**

کا حصول جنت پر اور نجات کا آئش دوزخ سے (سوال کرتا ہوں)

**تِسْوُونَ دُنُونَ كِ الْكَ الْكَ دُعَائِينَ ،**

**بِسْمِ اللَّهِ (پہلے دن کی دعا) الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**  
الش کے اسم سے ..... . . . . . (جو) رحمن و رحیم ہے

**اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَيَّابِي فِيهِ صَيَّابَ الصَّابِيَّينَ**

لے اللہ! اچھے فارسے اس ماہ رمضان میں حقیقی روزہ داروں کی طرح

**وَقَيَّابِي فِيهِ قَيَّابَ الْقَابِيَّينَ وَنَيَّهَتِي فِيهِ نَيَّابَعَنْ**

اور مسیح نازنگزاروں کی طرح اور پرشیار رکھ اس ماہ رمضان میں

**أَكْلَ خَيْرٍ تُنْزَلُ فِيهِ بِحُجُودِكَ يَا أَجُودَ الْأَجْوَادِينَ**

اس سُورہ میں خیر و خوبی نازل فرمادے۔ لہ سب سے زیادہ سُورہ

**سُمْ اَشِّيَّهُ چوتھے دن کی دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

**اللَّهُمَّ قَوْلِيْ فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَآذِقْنِيْ**

لہ امر! لاجھے اس ماہ میں پانچ احکام کے قابل گرتے کی وقت عطا فرا اور مجھے چھ عکادے

**فِيهِ حَلَوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِيْ فِيهِ لَدَّاعِشِرِكَ**

اس ماہ میں پانچ ذکر کی شیرتی اور مجھے تیار کر دے اس ماہ میں اپنی شکر کواری کیلئے

**رِبَكَرِمَكَ وَاحْفَظْنِيْ بِحَفْظِكَ وَسِنْرَكَ يَا أَبْصَرَ**

پانچ کرم۔ اور مجھے حفظ فرا اپنی حالت اور اپنی پرہ روشنی کے ذلیل سے لے سب سے زیادہ

**النَّاظِرِينَ**

دیکھ جمال کرنے والے

**سُمْ اَشِّيَّهُ پانچویں دن کی دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

**اللَّهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيهِ مِنَ الْمُسْتَعْفِفِينَ وَاجْعَلْنِيْ**

لہ امر! بچے اس سینے میں استغفار کرنے والوں میں قرار دے اور قارڈے بچے

**فِيهِ مِنْ عِيَادَكَ الصَّلَحِينَ الْقَانِتِينَ لَاجْعَلْنِيْ**

اس ماہ میں پانچ نیکو کار بنوں میں جو بچے سے تو گائے مناجات کرتے ہیں اور قارڈے بچے

**أَوْلَى يَأْكُلَ الْمُقْرَبِينَ بِرَأْفَاتِكَ يَا أَدْحَمَ الرَّاجِحِينَ**

بھی اپنے متبرگ دوستوں میں لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

**سُمْ اَشِّيَّهُ چھٹھے دن کی دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

**لَمْ لَا تَخُذْ لِيْنِيْ فِيهِ لِتَعَرُّضَ مَعْصِيَتِكَ**

کمیں تیری محیت میں بیٹھا پڑ جاؤں  
کیجھ آزاد رہ جھوڑ دینا اس ماہ میں

**ضَرِبْنِيْ بِسَيَاطِ نِقْمَتِكَ وَزُخْرُخْنِيْ فِيهِ مِنْ**

بھی محیت اور تاراملی کی وجہ سے مجھ پر عتاب کر دے برسانا اور مجھے اس ماہ میں اپنی

**حَيَاتَ سَخْطَلَكَ بِمَنْتَكَ وَأَيَادِيْكَ يَا مُنْتَهَى**

اور عتاب کے اسیاب سے اپنی نعمتوں سے دور نہ رکھنا اسے آخری حد

**رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ**

تجھے رغبت رکھنے والوں کی۔

**سُمْ اَشِّيَّهُ سَاقِيِّ دن کی دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

**سَعْمَرَ أَحَدَنِيْ فِيهِ عَلَى صِيَامِهِ وَرِقَامِهِ وَجَنِينِيْ**

لہ امر! میری مدد فرمائیں روزہ رکھنے اور غافر بخشنے میں۔ اور مجھے بچا لے

**وَمِنْ هَفَوَاتِهِ وَأَثَامِهِ وَأَرْزُقَنِيْ فِيهِ ذِكْرَكَ**

اس ماہ میں لغزشوں اور عکھپوں سے اور مجھے توفیق عطا فرا اس مدد گیر پانچ ذکر کی

اللہ وسوی دن کی دعاء الرَّحْمَن الرَّحِيم

**اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ**

لهم قرار دے اس ماں میں اپنی ذات پر ہبھوس کرنوا اللہ

**لِنِي فِيهِ مِنَ الْفَارِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي**

لورے اکس ماں میں ان لوگوں میں جو تیرے نزدیک کامیاب ہیں اور مجھے قرار دے

**مِنَ الْمَقْرِبِينَ إِلَيْكَ يَا حَسَانِكَ يَا غَایَةَ**

میں اپنے مقرب بندوں میں ہے اپنے احسان سے لے تھوڑا آخر

**الظَّالِمِينَ ۝**

طبب گاروں کے

بسم اللہ گیارہوں دن کی دعاء الرَّحْمَن الرَّحِيم

**اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِهْ إِلَيَّ فِيهِ**

لهم ! محظوظ بنا دے یہی اس ماں میں نیکی کو اور مجھے منفر کر دے اس ماں میں

**الْمَسْوَقَ وَالْعُصْبَانَ وَحَرَمَ عَلَىٰ فِيهِ السُّخْطَ**

من و خود اور گناہوں سے اور حرام کر دے مجھ پر اس ماں میں اپنی ناراضی

**الْتَّيْرَانَ يَعُونِيَّكَ يَا غَيَّاثَ الْمُسْتَغْيَثِينَ**

اور آتشی جہنم کو اپنی اعانت و مدد سے ، لے فریادوں کے فریارس !

(115)

بِدَّ وَأَمِهَّ شَوْفِيقَ كَيَاهَادِيَ الْمُضَلِّينَ •

بوداہی دو فیض ، بر اور فریادوں کی برایت زمانے والے

**بِسْمِ اللَّهِ أَكْثُرِي دن کی دعاء الرَّحْمَن الرَّحِيم**

**اللَّهُمَّ ازْفِرْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْإِيمَانِ وَإِطْعَامَ**

یا امش ! مجھ تو فیض وجہ عطا فراہم اس ماں میں تینوں کے ساتھ ہر طرف کی اور کھانا کھلانے .

**الطَّعَامَ وَافْشَاءَ السَّلَامِ وَصَحْبَةَ الْكَرَامِ لَطْوِيلَكَ**

اور من و سلامتی عام کرنے اور بزرگوں کی صحبت کا موقع اختیار کرنے کا موقع دے اپنی

**يَا مَلَحًا الْأَمْلِينَ**

کرم فرمائی سے لے آمید واروں کی آمید کا ۔

**بِسْمِ اللَّهِ نُوِّي دن کی دعاء الرَّحْمَن الرَّحِيم**

**اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِّنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ**

لے اش ! ایرے یہی قرار دے اس ماں میں اپنی رحمت و اسنف کا ایک حصہ

**وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ الشَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَا صَيْقَنِي**

اور مجھ پرایت ذا اس لمیں لپٹے روشن و منور دلائل کی طرف اور لے جا مجھ کو اپنی

**إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ**

خوشودا اور رہنمادی کریون جو بست لاس رسایہ ہے لے مشتاقوں کے آمید کے مرکز !

(116)

لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لِلَّهِ أَكُوٰنُ وَأَخْذُ فِيْهِ بِالْغَثَرَاتِ وَأَقْلَمُ فِيْهِ  
بِرْجَهِيْهِ حَرَفَتْ رَكْنَاهُ اَسْمَاهُ بِنِيْهِ لِغَزَشُونَ كِبُرَهِيْهِ اُورْجَمَهِيْهِ مَعَانِ فَرَمَاهُيْهِ  
**الْكَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِيْهِ عَرَضًا**  
اُورْ غَدَيْرُونَ سے اور نہ قَرَادَتْ بِجَهِ نَشَانَ  
**وَدِيَا وَالْأَفَاتِ يَعْزِزْتِكَ يَا عَيْشَ الْمُسْلِمِينَ •**  
اور آخْنَوْنَ کا، تَبَرِيزَتْ نَادِيْسَطَ لِسَلَافَونَ کی عَرَسَتْ ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**لِهِمَّ ارْتَقَى فِيْهِ طَاعَةَ الْخَائِشِعِينَ وَأَشْرَحَ**  
بِرْجَهِيْهِ عَلَازَما فَرَوْنَى كِبُرَاهُونَ جَسِيْهِ اهْمَاسَدَ كَالْمَقِيرَ، اور كَشَادَهِ فَرَادَهِ  
**يَوْصَدُهُنِيْ بِيَانَاتِ الْمُحْتَيِّنَ بِأَمَانَكَ يَا**  
اُسْمِيْهِ مِيرَسَهِ سَيَّدَ کَ اَنْجَدَنَ مُتَوَبِّهَ فَرَانَکَ کَ تَوْفِيْنَ عَلَازَما اپَنَیَ اَمانَ سے لَئِے  
**أَمَانَ الْخَائِفِينَ •**

خَوْفَهِ لوگُوں کی امان !

— — —

لِسْمِ اللَّهِ بَارْسُوسِ دَنْ كِ دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ زَيِّنِي فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتَرِنِي فِيْهِ  
بِاَشَّ ! بِجَهِيْهِ اَسْتَرَتْ کَرَدَهِ اسْمَاهِ بِنِيْهِ پَرَهِ وَارِی اور پَارِسَاهِ سے اور جَهَادِ بِجَهَادِ کَوَاهِ بِنِیْهِ  
**بِلَبَاسِ الْقَنْوَعِ وَالْحَبَّافِ وَاحْمِلْنِي فِيْهِ عَلَى**  
بِاَسِ قَامَتْ اور کَفَایتْ شَهَارَی سے اور مَقْلَعَ فَرَادَهِ بِجَهِ کَاهِ بِنِیْهِ  
**الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَامْتَحِنِي فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا تَخَافُ**  
مَدِ وَ الصَّافِ پِر اور بِجَهِ مَاهُونَ فَرَادَهِ اسِیْهِ بِنِیْهِ هَرَغَزَدَهِ چِرَیْهِ  
**بِعَضْمَتِكَ يَا عَصْمَةَ الْخَائِفِينَ •**

اپنی صَافَنَتْ وَاعَاتْ کَجَهِ ذَرِيعَ سے لَئِے درَنَهِ دَلَوْنَ کَمَحَافِظَا !

لِسْمِ اللَّهِ تِيرْسُوسِ دَنْ كِ دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ طَهَّرْ فِيْهِ مِنَ الْنَّسِ وَالْأَقْذَارِ  
بِالْمَسْدَهِ ! بِجَهِ پَاکَ کَرَدَهِ اسْمَاهِ بِنِیْهِ بَجَسْتَونَ اور مَلِ بَجِيلَ سے .  
**وَصَبِّرْنِي فِيْهِ عَلَى كَعَيَّاتِ الْأَقْدَارِ وَوَفَقْرِنِي**  
اور بِجَهِ مَقْلَعَ بَنَادَهِ قَفَادَهِ قَدَرَ کَهِ حَوَادَتْ پِر اور بِجَهِ تَوْفِيْنَ مَعَافَرَهِ  
**فِيْهِ لِلتَّقْيَ وَصَحَّهَهِ الْأَبْرَارِ يَعْوَنَكَ يَا قَرَّهَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ •**  
اُسِیْهِ بِرَزَنَگَارِی کی اور نَیَکُونَ کی صَبَیَتْ کی اور غَمَوْنَ کی خَنَدَکَ بَنَادَهِ -

دعاۃ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ اطھار ہوں دن کی دُعَاءِ

اللَّهُمَّ تَهْنِي فِينِي لِبَرَّكَاتِ أَسْحَارِهِ وَنُورِ فِيهِ قُلُوبِي  
 يَا إِنْشَادِي أَمْهَمْ زِرْمَا (بِيَارِكَمْ) صبحَ كِي بِرْكَوْنَ كِيَ لَيْهِ اُورْدُشْ فِرَادَيْ پِيرْقَافْسِ  
 لِضِيَاءِ آنُوارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ أَعْصَمِي إِلَى إِتْبَاعِ  
 رُوشِنِيُونَ كِي ضِيَاءِ اورْ بِاِنْدِرِنِيَادَسِ مِيرِسِ تمامِ اعْصَمِ دِجَاجَ كِو بِيرْدِي اُرفِيلَا  
 اِثْرَاهِ بِنُورِكَ يَا مُنْتَوَرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ  
 اِسِ كِي آثارِکِي لِهِ مُنْتَزِرَ كِرْنَهِ ولِهِ اِپْنِ فُوزِ کِي طَفِيلَ عَالَمُونَ کِي دُولَونَ کِو خَلَسَارِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أُمَّيُوسِي دَنْ كِ دُعَاءُ الرَّخْنَ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ وَقِدْ فَيْلَهُ حَظْنِي مِنْ بَرَّكَاتِهِ وَسَهَّلْ سَبِيلِي إِلَى  
 يَا أَشْرَ ! زِيلَدَهُ كَرِيمَ حَصَّتَهُ كَوَاسِ سَعْيَهُ كَبِيرَتَهُ مِنْ اُورَآسَانَ فَرَادَسَ سَيِّرَ رَاهَ كَوَافِرَ  
 حَيْرَاتَهُ وَلَا تَحْرِمْنِي قُبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيَّا  
 اُسَّسَاهَ كَيْ خَيْرَ كَوَذَخَرَهُمْ فَرَاجِيَهُ اسَّكَنِيَّكَ نِيَكَ اِعْمَالَ كَيْ قَبْوِيتَ سَعَيَّدَهُ دَفَانَهُ  
 إِلَى الْحَقِّ الْمُعِينِ  
 دَلَيَّ وَاصِحَّ وَرُوسَنَ حَقَّ كَيْ طَرفَ !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سولہوی دن کی دعاء

اللَّهُمَّ وَقِيقْتُ فِيهِ لِمُوافِقَةِ الْأَشْرَارِ وَجَنَبْنِي  
 لِمَا اشْرَأْتَ! بِمَا تَفَضَّلَ عَلَيَّ مِنْ أَسْمَاءِكَارَوِيٍّ جَسِيٍّ  
 فِيهِ مُرَاقِفَةُ الْأَشْرَارِ وَأَوْنَى فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى  
 أَسْمَاءِكَارَوِيٍّ جَرَادَوِيٍّ كَارَنَاتَتٍ سَعَ أَوْنَى  
 دَارِ الْقَرَارِ بِالْهَيَّاتِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ •  
 عَالَمَ جَارِدَانِيٍّ جَنِيٍّ لَئِنْ تَحْمِلَنِي وَاسْطِهِنِي شَرِيْ خَرَانِيٍّ كَالِيْ شَامَ جَارِوِنِيٍّ كَيْ خَداً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُرْهُوی دن کی دُعَاء

اللَّهُمَّ أهْدِنِي فِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاقْبِضْ لِي  
ما أَشَاءْ إِنْ كُلُّ مَا يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ إِلَّا لَتَخْفَى  
فِيْهِ الْحَوَارِجُ وَالْأَوْفَالَ يَا مَنْ لَا يَخْتَاجُ إِلَى  
هَذِهِ الْحَاجَاتِ اور أَمْدِي لَهُ وَهُوَ حَاجَ تَهْبِي هُنْيَ  
يَسِيرُ وَالشَّطُولُ يَا عَالَمَلَكَيْنَ فِيْ صُدُورِ  
نَشِيجٍ وَسَوْالٍ كَمَ لَهُ جَانِيَ دَائِيَ دَوْلَتَ كَمَ حَالَاتِ  
الْعَلَمَيْنَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرَيْنَ  
عَامِ عَالِمَيْنَ كَمَ - رَحْتَ نَازِلَ فَرَأَيْتَ حُمَرَ اور آنَّ کی آلِ طَاهِرَيْنَ پَرَ -

بِسْمِ اللّٰهِ بِسْوَيْ دُنْ کی دُعَاءِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

**اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجَنَانِ وَأَعْلِقْ عَنِّي**  
لے اسٹر! کھول دے میرے لیے اس ماہ میں جنت کے دروازے اور بندگی دے جو سے  
**فِيهِ أَبْوَابَ النَّيْرَانِ وَوَفَقْنِي فِيهِ لِتِلَادَةِ الْقُرْآنِ**  
اس ماہ میں آئشیت ہمہ کے دروازوں کو اور نوافین عطا فرمائیں میں مجھے قرآن عینک  
**يَا مَنِزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ**

تمادیت کرنے کی لئے مومنین کے دلوں میں سکون و اطمینان نازل کرنے والے

اکیسویں دن کی دُعَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اسٹر کے نام سے جو رعن و رحم ہے۔

**اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًاً**  
یا اسٹر! سماں فرمای جو خوشنودی کی طرف اس ماہ میں۔

**وَاجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَى سَبِيلٍ وَاجْعَلْ**  
اور مفرار دے شیطان کیلئے اس ماہ میں میری طرف آنے کا کوئی راستہ اور قرار دے  
**الْجَنَّةَ لِي مَنِزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِي حَوَاعِظِ الظَّالِمِينَ**  
جنت کو کیرے یہی فرد الگاہ و آرام کرنے کی جگہ اس طلباءوں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے!

بائیسویں دن کی دُعَاءِ

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں اسٹر کے نام سے جو رعن و رحم ہے۔

**اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَأَنْزِلْ**

یا اسٹر! کھول دے میرے لیے اس ماہ میں دروازے پہنچ و کرم کے اور نازل فرمائیں

**حَمْلَ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِقْنِي فِيهِ لِمُؤْجَاتِ**

یا اسے پر اسے بھی اپنی برکتوں کو اور توفیق عطا فرمائیں اس ماہ میں اذابات کی

**مَرْضَاتِكَ وَاسْكِنْنِي فِيهِ جُمُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ**

یا اسے تیری رضا حاصل ہر، اور مجھ ساکن فرمادے اس ماہ میں اپنی جنتوں کی وصتوں میں لے

**دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ •**

مضطرب لوگوں کی دعاوں کو قبول فرمائے والے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ تَسْبِيْسِيْ دُنْ کی دُعَاءِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ**

**اللّٰهُمَّ اخْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الدُّنْوِبِ وَلَا هُرْنِي فِيهِ مِنْ**

یا اسٹر! مجھے دھو دے گناہوں کے سیلے سے اس ماہ میں اور مجھ پاک کر دے

**لَعْيَوْنَ وَأَمْتَحِنَ قَلْبِي فِيهِ يَتَقَوَّى الْقُلُوبُ**

یوسوپ سے اور امتحان کرے میرے قلب کا اس ماہ میں تقوے والے دلوں کے ذمیت سے

## يَا مُقْيِلَ عَزَّاتِ الْمُذْنِينَ

لے گاہرگاروں کی نظرشوں کو معاف کرنے والے

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرِضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ  
بِاللَّهِمَّ اكْرَاهُوا كُلَّ أَهْلِ أَعْرَافٍ (شَرَّكُلَّ) بَنَادِيَ اور میراگانہ اس ماہ میں  
یا اسرا

مِمَّا يُؤْذِنُكَ وَأَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لَا نَ  
چاہا ہوں تری، ایسی بیرون سے جوچے ناپسندیں اور اذانتکیں ہیں اور جو سے لذتیں لا طاب ہوں

أَطْبَعَكَ وَلَا أَغْصَبَكَ يَا جَوَادَ السَّاعِدِينَ ۝  
اس ماہ میں کجھ سختی الماعت کر کوئی ناقلوں دکروں۔ لے موال کریموں پر سخاوت کر دیوں اے!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ حِجَّاً لَا وُلِيَّاً لَّا وَمَعَادِيَاً  
یا اسرا تو مجھے اس ماہ میں اپنے بیاروں کا عاشق بنادے

لَا عَدَاءَ لِكَ مُسْتَحْسَنَةَ خَاتَمِ آنِيَّاتِكَ  
اپنے دشمنوں کا اور اپنے نبی جو خاتم الانبیاء کی شست کا پیر و کار بنادے

يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ ۝  
لے انہیاں کے دونوں کو معصوم بنانے والے

## چھبیسویں دن کی دُعاء

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مشروع کرتا ہوں ارشکے نام سے جو مہرزاں د رحیم ہے

اجْعَلْ سَعْيِ فِيهِ مَشْكُورًا وَذَبْيِ فِيهِ  
یعنی کوشش کر قابل اعتراف (شکرگزار) بنا دے اور میراگانہ اس ماہ میں

سَرَّا وَعَمَلَ فِيهِ مَقْبُولاً وَعَيْنِي فِيهِ  
چاروں اور میرا عمل اس ماہ میں قابلی قبول بنا دے اور میرا عیب اس ماہ میں

مَسْتُوْسَرًا يَا آسْمَعْ السَّامِعِينَ ۝

یا لشیئہ کر دے لے سب سے زیادہ سنتے دلے۔

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَهْمَّا زُقْنَى فِيهِ فَضْلَ لِيَلَةَ الْقُدْرِ وَصَيْرَ  
اس ماہ میں مجھے شب قدر کی فضیلت عطا فرا

لَوْ مُنْقَلْ فَوَادَے  
اوہ منقل فوادے

رَبِّي فِيهِ مِنَ الْعُسْرٍ إِلَى الْسُّرْرَاقَ أَقْبَلَ مَعَادِيَّ  
محالات کو اس ماہ میں دشواری سے آسان کی دفت اور قبول فرمائے میرا عذر لدا کو

عَطَعَنِي الذَّبَّ وَالْوَزْرَ يَارَ وَفَاعِدَةَ الصَّالِحِينَ  
مشکرگاروں اور بوجم کویر کامیعے تاریخے اے نیک بندوں پر مہربان :

## اٹھائیسویں دن کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں انشاہ کے نام سے جو ہر ہفتہ درج ہے

اللّٰهُمَّ وَقِرْحَاظِنِي فِيهِ وَمِنَ النَّوَافِلِ وَالْمُنْتَهِي فِيهِ

یا اش! انا ذرا فرمادے میرے ہاتھے کے سنجات انہاں میں اور مشترن فرمادے مجھے انہاں میں

بِأَحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِيبٍ وَسِلِيلٍ إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ

سوالوں کے پورا کرنے سے اور قریب کردے میرے وسیدہ کو مجھ تک بھی پہنچ کر کے تمام

الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْعُلُهُ لِحَاجَةِ الْمُلْحِدِينَ •

وسیبوں میں۔ لے دہ کہ جسے امراء کرنے والوں کا امراء دروازہ کیونکہ ہر سو ماہیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ عَسِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَأَرْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ

یا اش! تو مجھے مٹھانپے اس سینے میں دینی رحمت سے اور مجھے توفیق عطا فرما

وَالْعِصْمَةَ وَطَهْرَ قَلْبِي مِنْ عِيَاهِبِ التَّهْمَةِ

اور حفاظت عطا کر اور پاک کر دے میرے قلب کو غلط خیالات کی تاریکیوں سے

يَا رَحِيمًا يَعِيَا دَةِ الْمُؤْمِنِينَ •

لے جسم کرنے والے پتے بندگان ایمانی پر۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ أَجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقُبُولِ عَلَى مَا  
یا اش! قرار دے میرے روزے کو اس ماہ میں قابل شکرگزاری اور قبول فرمادے اس طرح جس سے  
تَرْضَاهُ وَتَرْضَاهُ الرَّسُولُ حُكْمَةٌ فَرُوْعَدَ بِالْأَصْوَلِ  
وزراحتی بر لور تیر رسولِ سلام بھی راحتی بر جسکی شاخیں پتے اموں (رجوں) کی مصبرتی کی پتا بر  
بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْمَهْدِيِّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِالْعَلَمِينَ  
منسوبوں ہوں۔ بحق و اعلیاءہار سے مردا جنمت فخر مصلحت اور انکی پاکیہ اولاد کا ائمماً تمام علماء کو پتا بر دادے۔

### دعائے وداعِ ماہِ رمضان

امام عصر طیبین مسلم نے اپنی ایک تقویع و قیم میں ارشاد فرمایا کہ اعمالِ ماہِ رمضان  
تقریباً ہر شب میں کیے جاتے ہیں۔ اس لیے وداعِ بھی آخر شب کرنا چاہیے۔ اگرچہ انکے  
تحقیق نہ ہو سکے تو شبِ انتیس اور تیس دنوں میں وصالے وداعِ عصفر اور طرح پڑے

اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ أَخْرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي

خدایا! شہزادے تاریخِ عمر کے آخری روزے اسی

لَشَهِيرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلَعَ فَجَرُهُ

اوِ رمضان کے اور تاریخِ ہبھی پیادہ جاتا ہے اسی سے صحیح فال ہو

هَذِهِ اللَّيْلَةُ لَا وَقْدَ عَفَرَتْ لِيْ .

اس شب کے اور یہ کروزی مفترضت نہ فرمائے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اس شب میں نمازِ مغرب سے پہلے غسل کرو اور نمازِ مغرب و نافل پڑھنے کے بعد ہاتھوں کو بطریق آسان بلند کرو اور یہ کہو:

**يَا ذَلِكَ الطَّوْلُ يَا ذَالْجُودُ يَا مُضْطَفِي الْمُحَمَّدِ وَ  
يَا احسان وَكَرَمَهُ لَهُ مَاصِ جَوَادِهِ سَمَاءٌ لَهُ مَغْرُورٌ كُوْنَى مُنْتَهٰ قَارِئِيْ دُولَةٍ اُور  
نَاصِرَةٌ صَلَّى عَلَى الْمُحَمَّدِ وَآلِ الْمُحَمَّدِ وَأَغْفِرْلِيْ كُلَّ  
اُنَّ کَمْ دَكَارَ رَحْتَ نَازِلَ فَرَا حُمَّرَ وَآلِيَّ حُمَّرَ پَرَ اور معان فرامیںے تمام کتاب  
ذَنْبِ أَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عَنْدَكَ فِي كِتَابِ مَبِينِ۔**

(اور کشید کچھ) جن ما تواحد اکیے ہوئے ہے اور جو تیرے پاس کتاب میں میں محفوظ ہے۔

پھر سیدہ میں جا کر تو مرتبہ کیے آتُونُبُ اِلَى اللَّهِ پھر حاجت طلب کرے اثاث اللہ پڑی ہوگی۔

نمازِ مغرب کے بعد سیدے میں یہ دعا پڑھئے:

**يَا ذَالْجُودُ يَا ذَالْطَّوْلُ يَا مُضْطَفِي الْمُحَمَّدِ وَنَاصِرَةٌ  
لَهُ تَوْتُ وَلَاقْتَدَلَ اَلْحَوْلُ لَهُ حَرْتُ حُمَّرَ وَآلِيَّ حُمَّرَ اُور ان کی مد و کار!  
صَلَّى عَلَى الْمُحَمَّدِ وَآلِ الْمُحَمَّدِ وَأَغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ  
حَتَّى نَازِلَ فَرَا حُمَّرَ وَآلِيَّ حُمَّرَ پَرَ او عخش میں میرے تمام کتاب پر کو جن کا  
آذَنْبَدَ وَلَسْيَتَهُ آنَا وَهُوَ عَنْدَكَ فِي كِتَابِ مَبِينِ۔**

من اور کتاب کے جھول گیا ہے در آنکا تکرہ تیرے کتاب پر کو جن کا وافع میں تیرے پاس محفوظ ہے۔

## اعمال شب عید

جب رسولِ خدا میں منقول ہے کہ جو شخص شب عید بیدار رہ کر معرفت عبادتِ الہی رہے اُس کا دل قیامت کے روزِ مردہ نہ ہو گا جبکہ اُس روزِ ہر دلوں کی وجہ سے مردہ ہو گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ میرے پدرِ زینؑ کا اس شب میں بیجع تک بیدار رہتے اور نمازوں و عماریں مشغول رہتے تھے اور فرلانے تھے کہ اسے فرزندِ شب بھی شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرمایا کہ تھے کہ جس طرح مزدور کو کامِ ختم کرنے کے بعد مزدوری دی جاتی ہے اسی طرح شبِ عید کا موقع ہے۔

اس شب میں مندرجہ ذیل اعمال کرنا مناسب ہے:

- ۱۔ دو مرتبہ غسل کرنا۔ ایک بوقت غروب آفتاب دوسرا آخر شب میں۔
- ۲۔ مسجدی شب بیداری کرنا۔ تہ نمازِ مغرب و عاشقہ و عید نمازِ عید یہ تکمیل پڑھنا۔

**تَبَكَّرُ مُلْيَ أَكْبَرُ أَكْبَرُ أَكْبَرُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

الشہری سچے بزرگ ہے اسٹری سچے بزرگ ہے۔ نہیں ہے کوئی خدا رسولِ اللہ کے وَالله أَكْبَرُ لَهُ الْحَمْدُ وَالله أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَى اُنَّا

اور الشہری سچے بزرگ ہے۔ اسٹری سچے بزرگ ہے اور الشہری کچھ جو ہے اسٹری سچے بزرگ ہے کہ اس پاری ہے۔

پھر بعد میں تصور تیرتیب آتوبِ ایٰ اللہ کہے اور خدا سے دعائمانگ۔  
لا دس مرتبہ یہ دعا پڑھے :

**يَادَ أَئُمَّةِ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِّيَّةِ يَا بَأْ سَطَ الْيَتَامَىٰ**  
لے ہمیشہ احسان کرنے والے مخلوقات پر اے دھوہ بہر طرف سے عطا فریزادا ہے  
**بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ الشَّيْنَيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ**  
لے فیضی مخنوں والے صلتازل فرم  
**مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْخَيْرِ الْوَرَىٰ سَلَّمَهُ وَأَغْفِرْ لَنَا يَا ذَلِكَ**  
حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمًا اور یہ ساتھ ہی مہر علی فرا۔  
**فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ**  
اس شب میں بخش دے۔

۷۔ دو رکعت نماز پڑھے جو کہ شب آخر ماہ رمضان میں بیان کی گئی ہے۔  
۸۔ جو شخص چودہ رکعت نماز کو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ حمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ قل هو الله احده پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر ہر رکعت کے عوض میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب اور ہر روزے حار او نمازگزار کے ثواب کے برابر ثواب حطا فرمائے گا۔

۹۔ دو رکعت نماز شب عید (طلولی) جناب امیر المؤمنین علیہ السلام اس طرح پڑھتے کہ رکعت اول میں بعد سورہ حمد ایک مرتبہ سورہ توحید اور دوسرا مرتبہ رکعت میں بعد سورہ حمد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھتے اور دوسرا روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں

سورہ حمد تیرتیب سورہ توحید پڑھتے تھے اور بعد سلام سجدہ میں تصور بہ  
تسبِ ایٰ اللہ پڑھتے تھے اس کے بعد مندرجہ ذیل دعا رکعت ہے تھے:

السَّجْدَةُ بَعْدَ سَمَاءِ شَبِّ عِيدِهِ يَا ذَالْمَنِ وَالْجَنُودِ يَا ذَالْمَنِ  
لے احسان و کرم والے اے صاحب جود و سما

الظُّولِ يَا مُصْطَفَىٰ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَلَّى  
لے میر کو مصلحتہ اختیب، قراردینہ اے آن پر اور ان آن پر رحمت ہر  
لیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعُلُ بِنِ پَرَّالَتَسَبَّتَ اپنی حاجتیں طلب فرماتے تھے  
پر رحمت اور انکی آن پر رحمت نازل فرمًا اور یہ ساتھ ہی مہر علی فرا۔

### دُعَائے یا اللہ

اَللَّهُ يَا اَللَّهُ يَا اَللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اَللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اَللَّهُ  
اَللَّهُ لے اش لے اش لے فیضیں لے اش لے ہر ہاں لے اٹھ  
سَلِیْلُكُ يَا اَللَّهُ يَا قَدْوَسُ يَا اَللَّهُ يَا سَلَامُ يَا اَللَّهُ  
حقیقی شاہ لے اش لے پاک و پاکیزہ لے اش لے بیت لعلی لے اش  
امُؤْمِنُ يَا اَللَّهُ يَا مُهَمَّدِ مُنْ يَا اَللَّهُ يَا عَزِيزِ يَا اَللَّهُ  
لے من دینے والے لے اش لے فرستے پچانوالے لے اش لے غلوتی لے اش  
جَبَّارٌ يَا اَللَّهُ يَا مُتَكَبِّرٌ يَا اَللَّهُ يَا حَالِقٌ يَا اَللَّهُ يَا بَارِي  
رکوت والے لے اللہ لے انہا بیزیگی والے رکوت لے پھیا کر شوعلے لے الرشی خاقان

يَا أَنْهُ يَا مُصْوِرُ يَا أَنْهُ يَا عَالِمُ يَا أَنْهُ يَا عَظِيمُ  
 لَهُ اسْتَ لَهُ مُوْسَى نَبِيُّ وَالَّهُ لَهُ اسْتَ لَهُ جَانِبُ وَالَّهُ لَهُ اسْتَ لَهُ بَرْزَكُ تَرِبَةٌ  
 يَا أَنْهُ يَا عَلِيُّمُ يَا أَنْهُ يَا كِرْيَمُ يَا أَنْهُ يَا حَلِيلُمُ  
 لَهُ دَافِعُ الْأَسْرَى تَرِبَةٌ - لَهُ اسْتَ لَهُ كَرْمَ دَائِيَ لَهُ اسْتَ لَهُ بَرْدَابَرَ  
 يَا أَنْهُ يَا حَكِيمُ يَا أَنْهُ يَا سَمِيعُ يَا أَنْهُ يَا بَصِيرُ  
 لَهُ اسْتَ لَهُ حَاجِيَكَ لَهُ اسْتَ لَهُ شَنَدَلَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ بَارِكَيَنَ  
 يَا أَنْهُ يَا قَرِيبُ يَا أَنْهُ يَا حَمِيدُ يَا أَنْهُ يَا جَوَادِيَأَنْهُ  
 لَهُ اسْتَ لَهُ دَرْجَسَ تَرِبَةٌ لَهُ اسْتَ لَهُ جَلْبَرَخَلَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ سَكَنَ  
 يَا مَاجِدُ يَا أَنْهُ يَا مَلِكُ يَا أَنْهُ يَا وَفِيَ يَا أَنْهُ يَا مَوْلَى  
 لَهُ صَاحِبُ بَرْزَكُ لَهُ هَشَطُ لَهُ پُرَاعَنَدَ حَكَمَ لَهُ اسْتَ لَهُ دَوَقَهُ وَفَعَ لَهُ اسْتَ لَهُ آقاً  
 يَا أَنْهُ يَا قَاضِيَ يَا أَنْهُ يَا سَرِيعُ يَا أَنْهُ يَا شَدِيدُ  
 لَهُ هَشَطُ لَهُ بَحْرَنَدَ شَجَولَهُ اسْمَاهُ لَهُ ارْلَهُ كَفُورِيَ الْجَامِدَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ دَاكَرَنَدَ سَعَتَ  
 يَا رَوْفُ يَا أَنْهُ يَا رَقِيبُ يَا أَنْهُ يَا حَمِيدُ يَا أَنْهُ يَا حَفِيقُ  
 لَهُ دَوْنَزِ پُهْرَانَ لَهُ اسْتَ لَهُ تَكَلَّهُ لَهُ اسْتَ لَهُ حَاصِبَنَدَ لَهُ اسْتَ لَهُ مَحَافَذَهُ  
 يَا أَنْهُ يَا حَبْطُ يَا أَنْهُ يَا سَيِّدَ الْسَّادَاتِ يَا أَنْهُ يَا أَوْلَى  
 لَهُ اسْتَ لَهُ احْمَارَنَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ سَرَادَونَ کَسَرَوَارَ لَهُ اسْتَ لَهُ سَيِّدَ پَيَهُ  
 يَا أَنْهُ يَا أَخْرَى يَا أَنْهُ يَا طَاهِرَ يَا أَنْهُ يَا طَنَمَ يَا أَنْهُ يَا فَلَكَخُرَ  
 لَهُ اسْتَ لَهُ سَكَبَیدَ لَهُ اسْتَ لَهُ نَمَیَانَ لَهُ اسْتَ لَهُ دَوَشَیدَ لَهُ اسْتَ لَهُ غَزَکَنَهُ

يَا أَنْهُ يَا قَاهِرُ يَا أَنْهُ يَا رَبَّا هُ يَا أَنْهُ يَا رَبَّا هُ يَا أَنْهُ  
 لَهُ اسْتَ لَهُ مَاصِعَيَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ بَرْدَگَارَ لَهُ اسْتَ لَهُ بَرْدَگَارَ لَهُ اسْتَ  
 يَا رَبَّا هُ يَا أَنْهُ يَا وَدُودِيَأَنْهُ يَا نُورُ يَا أَنْهُ يَا رَافِعُ  
 لَهُ اسْتَ لَهُ بَرْدَگَارَ لَهُ اسْتَ لَهُ بَعِيتَ وَالَّهُ لَهُ اسْتَ لَهُ فَرَ لَهُ اسْتَ لَهُ بَدَنَغَولَهُ  
 يَا أَنْهُ يَا مَكَانُعُ يَا أَنْهُ يَا دَافِعُ يَا أَنْهُ يَا قَاتِمُ يَا أَنْهُ  
 لَهُ اسْتَ لَهُ بَرْكَتَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ دَوْرَنَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ كَوْنَوَكَهُ لَهُ اسْتَ  
 يَا نَقَاءُ يَا أَنْهُ يَا جَلِيلُ يَا أَنْهُ يَا حَبِيبُ يَا أَنْهُ  
 لَهُ فَانَهُهُ رَهَانَ لَهُ اسْتَ لَهُ بَرَتَ لَهُ اسْتَ لَهُ دَوَسَتَ لَهُ اسْتَ  
 يَا قَاطِرُ يَا أَنْهُ يَا مُظَهَّرُ يَا أَنْهُ يَا مَلِكُ يَا أَنْهُ  
 لَهُ بَرَکَنَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ بَرَکَنَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ بَرَکَنَهُ لَهُ اسْتَ  
 يَا مُقْتَدُرُ يَا أَنْهُ يَا أَنْهُ يَا قَابِضُ يَا أَنْهُ يَا بَاسِطُ يَا أَنْهُ  
 لَهُ حَاجِ قَرَبَتَ لَهُ اسْتَ لَهُ حَاجِ قَرَبَتَ لَهُ اسْتَ لَهُ بَنَوَبَتَهُ لَهُ اسْتَ  
 يَهُجُّي يَا أَنْهُ يَا مُمِيتُ يَا أَنْهُ يَا بَاعِثُ يَا أَنْهُ  
 لَهُ زَنَگَهُ خَوَلَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ بَعَرَتَهُ خَوَلَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ دَوَبَرَهُ زَنَگَهُ لَهُ اسْتَ  
 يَا وَارِثُ يَا أَنْهُ يَا مُعْطِي يَا أَنْهُ يَا مُفْضِلُ يَا أَنْهُ  
 لَهُ بَجَوارَثَ وَالَّكَ لَهُ اسْتَ لَهُ عَلَاقَرَنَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ فَقِيلَتَهُ بَجَوارَهُ لَهُ اسْتَ  
 يَا مُنْعِمُ يَا أَنْهُ يَا حَقَّ يَا أَنْهُ يَا مُمِينُ يَا أَنْهُ  
 لَهُ نَعْقِيَنَهُ دَخَلَوَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ بَرَعَنَهُ لَهُ اسْتَ لَهُ غَارَکَنَهُ لَهُ اسْتَ  
 لَهُ يَا إِلَهُ يَا حَبِيبُ يَا إِلَهُ يَا شَهِيدُ يَا إِلَهُ يَا شَاهِدُ يَا إِلَهُ يَا مُغِيَثُ

يَا طَيْبٌ يَا اللَّهُ يَا حُسْنٌ يَا اللَّهُ يَا جَحِيلٌ يَا اللَّهُ  
 لَهُ بُكْرٌ لَهُ أَشْرٌ لَهُ احْمَانٌ كَرْنَوْلَهُ لَهُ اشْ لَهُ شَنْوَلَهُ  
 يَا مُبِدِّيٌ يَا اللَّهُ يَا مُعِيدٌ يَا اللَّهُ يَا بَارِئٌ يَا اللَّهُ  
 لَهُ بَيْتَ الْكَرْنَوْلَهُ لَهُ اشْ لَهُ لَهُ شَنْوَلَهُ لَهُ اللَّهُ  
 يَا بَدِيعٌ يَا اللَّهُ يَا هَادِيٌ يَا كَافِيٌ يَا اللَّهُ يَا شَافِيٌ  
 لَهُ بَيْجَادَ كَرْنَهُ وَلَهُ لَهُ اللَّهُ لَهُ دَرِيرَ لَهُ اشْ لَهُ شَاجِزَ  
 يَا اللَّهُ يَا عَلِيٌ يَا اللَّهُ يَا عَظِيمٌ يَا حَنَانَ يَا اللَّهُ  
 لَهُ اشْ لَهُ بَلَنَ لَهُ بَرِغَ لَهُ بَرِغَ لَهُ اللَّهُ لَهُ جَهَنَ لَهُ اشْ  
 يَا مَهَانَ يَا اللَّهُ يَا ذَالْطَوْلِ يَا اللَّهُ يَا مَتَعَالِيٌ يَا اللَّهُ  
 لَهُ احْمَانٌ كَرْنَوْلَهُ لَهُ اشْ لَهُ صَاحِبَتَرَهُ لَهُ بَرِغَ تَرَنَ لَهُ اشْ  
 يَا عَدْلٌ يَا اللَّهُ يَا ذَالْمَعَارِجَ يَا اللَّهُ يَا صَادِقٌ يَا اللَّهُ  
 لَهُ صَاحِبَ عَرَالَتَ لَهُ اشْ لَهُ مَرْتَبَنَ دَلَ لَهُ اشْ لَهُ بَچَهَ لَهُ اشْ  
 يَا صَدْرَقٌ يَا اللَّهُ يَا دَيَانَ يَا اللَّهُ يَا بَاقِيٌ يَا اللَّهُ  
 لَهُ بَسْتَهُ بَچَهَ لَهُ اشْ لَهُ جَادِيَهُ وَلَهُ لَهُ اشْ بَشَ بَقَرَبَهُ وَلَهُ لَهُ اللَّهُ  
 يَا وَاقِيٌ يَا اللَّهُ يَا ذَالْجَلَالِيٌ يَا اللَّهُ يَا ذَالْذَكَرَاءِ  
 لَهُ بَجَانَلَهُ لَهُ اشْ لَهُ صَاحِبَ جَلَالَتَ لَهُ اشْ لَهُ صَاحِبَ كَرَاستَ  
 يَا اللَّهُ يَا حَمْدُهُ يَا اللَّهُ يَا مَعْبُودُهُ يَا اللَّهُ يَا صَانِعَهُ  
 لَهُ اللَّهُ لَهُ بَرِجَهِ صَفَتَهُ لَهُ اشْ لَهُ صَاحِبَ مَهَادَهُ لَهُ اشْ لَهُ بَنَانَهُ دَلَهُ

يَا اللَّهُ يَا مُعِينٌ يَا اللَّهُ يَا مُكَوَّنٌ يَا اللَّهُ يَا فَعَالَ  
 لَهُ اشْ لَهُ دَرِگَارَ لَهُ اشْ لَهُ وَجْدَ دَسْمَوْلَهُ لَهُ اشْ لَهُ شَنْوَلَهُ  
 يَا اللَّهُ يَا لَطِيفٌ يَا اللَّهُ يَا غَفُورٌ يَا اللَّهُ يَا خَلِيلٌ  
 لَهُ اشْ لَهُ بَرِيكَ بَنَ لَهُ اشْ لَهُ مَهَافَ ذَرَفَهُ دَلَهُ لَهُ اشْ لَهُ بَرِزَكَ دَاهَ  
 يَا اللَّهُ يَا شَكُورٌ يَا اللَّهُ يَا نُورٌ يَا اللَّهُ يَا قَدِيرٌ يَا اللَّهُ  
 لَهُ اشْ لَهُ لَهُ سَرَابَنَهُ لَهُ لَهُ اشْ لَهُ تَوَرَ لَهُ لَهُ اشْ لَهُ مَاصِبَرَهُ لَهُ اهَرَ  
 يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ  
 لَهُ بَرِيكَ دَگَارَ لَهُ اللَّهَا (دَسْمَرْ بَسْلَهُ دَرِگَارَ لَهُ اللَّهَا بَرِجَهِ)  
 يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ  
 يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ  
 يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ  
 يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاَهُ  
 آنَ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَمُنَ عَلَى  
 كَرْ رَعَتْ نَازِلَ فَنَ حَفَرَتْ مُحَمَّدَ دَأَلَ مُحَمَّدَ بَرَ اَدَرَهَ بَانِي فَرَاجَهَ بَرَ  
 يَرِضَالَقَ وَتَعْفُوَعَنِي زَحَلِمَكَ وَتَوَسِعَ عَلَيَّ مِنْ  
 اپنی خوشوردی کے حافظ اور معاف فرمائیں گا ہوں کوئی ہم سے اور کشاہ فراہم میرے یہ  
 رِزْقُكَ الْحَلَالُ الطَّيِّبُ مِنْ حَيْثُ أَحَسِبَ وَ  
 دینے رزق کو حلال اور پاکہ رزق۔ ایسے ذرائع سے کہ جنسیں جانتا ہوں اور

**الْخَرَامُ وَتَضَفَّحَ لِي عَنِ الْذُّنُوبِ الْعَظَامِ وَلَسْتُ خَرَجْ**

اور تیرے بڑے گھنے ہوں سے درگذر فرا اور میخ رخت کے خدا

**لِيْ يَا رَبَّكُ تُؤْزِكَ يَا سَخْنَ**

نکال دے لے ہاتھ دلے لے رحم فرمانے والے ہر ہان

## اعمال روز عید فطر

اس روز چند اعمال وارد ہیں :

(۱) دعائے اللہ عزیز اپنی توجہت جو امام علی علیہ السلام کی دعا ہے  
اور کتاب زاد العادیں موجود ہے پڑھئے۔

(۲) سنت ہے کہ صحیفہ کاملہ کی چھپائیوں دعا پڑھئے۔

(۳) (اہمیت فطرہ) فطرہ واجب ہے اور اس کا ترک کرنا گناہ کبیرو ہے  
بشرطیک شرائط موجود ہوں۔ فطرہ روزوں کے قبول ہونے کی شرط ہے جیسا کہ حضرت  
امام حیفہ صادق علیہ السلام سے مقول ہے کہ فطرہ دینے سے روزے کاں ہوتے  
ہیں جس طرح درود حمہر و آں محمد پر سبیخ نے نماز کامل ہونی ہے۔ لہذا جو شخص  
فطرہ نہ دے اس کے روزے قبول نہیں ہو سکتے (اگر عذر ترک کرے)

مقول ہے کہ امام حیفہ صادق علیہ السلام نے اپنے کلیں معتب سے فرمایا کہ جاؤ  
اور تیرے الہ و میال اور غلاموں اور کنڑوں کا فطرہ دو اور خبردار کسی کو چھوڑنے دینا  
ورزد رہیا تو سال میں اس پر بلائے ناگہانی کے نازل ہوئے کافی ہے جس سے متوجہ اسلکتی ہے۔

**مِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ فَإِنِّي عَبْدُكَ لَقَلِيلٌ لَيْ**

ایسے ذرائع سے بھی جسمیں میں نہیں جاتی۔ کیونکہ میں تراہیا ہندہ ہوں اور تیرے ملا دہ میرا

**أَحَدُ سَوْلَاقَ وَلَا أَحَدُ أَسْلَةَ غَيْرِكَ يَا أَرَحَمَ**

احد کوں ہے اور نہ تیرے سوا کوئی ایسا ہے جس سے میں مانگوں سب سے زیادہ

**الرَّاحِمِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ**

رحم کرنے والے۔ جو اسٹر جاتا ہے۔ اللہ بندھنی کی مرد و قوت کے سوا کوئی قوت نہیں ہے۔

**يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ يَا أَللَّهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزَلَ**

لہ اسٹ لے اسٹ لے اسٹ لے پروردگار لے پروردگار لے پلٹھے والے اے نازل کر کریا

**الْبَرَكَاتِ يَلَكَ تَنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ أَسْلَكَ يِكْلَ**

برکتوں کے تیرکی ہی وجہ سے ہر مراد برآئی ہے۔ میں جسے ہر اس نام کے واسطے

**إِنْهُوْ فِي حَمْزَوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْأَسْمَاءِ الْمَشْهُورَاتِ**

سوال کرتا ہوں جو تیرے خزانہ نہیں میں موجود ہے اور تیرے مشہور اسماء کے واسطے

**عِنْدَكَ الْمُكْتُوبَةُ عَلَى سُرَادِقِ عَرَشِ شِكَّ أَنَّ**

سوال کرتا ہوں جو تیرے خزانہ کے شامیاں پر خزری ہیں

**تَصَلِّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْبِلَ مِنِّي**

رجحت نازل فما حضرت حمزہ ایل حمزہ پر اور قبیل فرمائے میرے عاقل

**شَهْرُ رَمَضَانَ وَنَكْتُبُنَّ مِنَ الْوَافِدِينَ إِلَى بَيْتِكَ**

ماور مقفل کو اعد لکھ دے میرا نام یہ سے قدم گھر کے حافظین میں

## احکام فطرہ

مقدار فطرہ تین کلوہے جو نام ان لوگوں کی طرف سے نکالنا چاہیے جن کے کھلنے پر اور دیگر مصارف اس کے ذریعہ ہیں میہانٹک کہ اگر چاند نکلنے سے قبل کوئی تمہان آجائے یا عید کے چاندر سے پہلے پھر پیدا ہو جائے تو اس کا بھی فطرہ واجب ہو جاتا ہے لیکن مساجد وغیرہ میں افطار کی بھیجنے یا نافر کو کھانا دینے سے اس کا فطرہ واجب نہیں ہوتا۔ سیدہ کافطرہ سیدہ اور غیر سیدہ دونوں کو دیا جاسکتا ہے لیکن غیر سیدہ کافطرہ سیدہ کو نہیں دیا جاسکتا۔ اس میں لحاظ اُس شخص کا کیا جائے گا جو فطرہ نکال رہا ہے مثلاً، اگر فطرہ نکالنے والا سید ہو تو اگر جو غیر سید ہی کی طرف سے نکالے وہ فطرہ سیدہ قرار دیا جائے گا لیکن اگر فطرہ نکالنے والا غیر سید ہے تو وہ فطرہ غیر سیدہ کا قرار دیا جائے گا جائے جس کا فطرہ نکالا گیا ہے وہ سیدہ ہی کیوں نہ ہو۔

فطرے میں وہ اشیاء دینا چاہیے جو اس کی غالب غذا ہو اگر وہ گیوں کا آٹا کھاتا ہے تو بہت بھی ہے کہ وہ آئنے کافطرہ نکالے، اگر چاول کا استعمال غالب ہے تو چاول کافطرہ نکالا جائے گا۔ اصل جنس کے بجائے قیمت بھی دی جاسکتی ہے۔

زوجہ کافطرہ شوہر پر واجب ہے جائے زوج خود بھی عنی و مالدار ہو لیکن اگر اس کا علم ہو جائے کہ شوہرنے فطرہ اُس کا (زوج کا) نہیں نکالا ہے تو اس کے لیے مستحب ہے کہ اپنا فطرہ خود نکال دے اور یعنی حکمِ مہمان کے لیے بھی ہے۔

فطرہ سر اُس شخص پر واجب ہے جو اپنے سال بھر کے اخراجات رکھتا ہے چاہے نقدر و پیس موجود ہو یا کوئی صنعت و حرفت ایسی جانتا ہو جس سے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں اور اگر اس کی کوئی ایسی آمدی موجود نہ ہو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے لیکن اگر مقدار ایک فطرے بھر شیب عید میں رکھا ہو تو اس کے لیے مستحب ہے کافطرہ نکال دے۔

فطرہ عید کے دن نکالنا چاہیے اور احتوایہ ہے کہ زوال سے قبل نکال دو سے اور اگر زوال سے قبل نہ نکال سکے تو شام تک بقصدریت نکالنا چاہیے، دوا یا قضا کی نیت ذکرے۔

مستحقین فطرہ وہی ہیں جو مستحقین زکوٰۃ ہیں اور احتوایہ ہے کہ ایک شخص کو ایک فطرے سے کم نہ دینا چاہیے ضروری نہیں ہے کہ فطرہ کسی عادل کو پیدا دیا جائے۔ البتہ احتیاط واجب یہ ہے کہ شراب خور اور اعلامیہ گناہ کبیرہ کرنے والے کو فطرہ نہ دیا جائے اور جو شخص فطرے کو گناہ میں مرفت کرے اسے فطرہ نہ دیا جائے۔

مستحب ہے کہ فطرہ دینے میں اپنے فقیر شرشاروں کو غیر وہ پرستادم رکھے، ان کے بعد فقیر سہساۓ اور ان کے بعد صاحبان علم فقیر ہیں البتہ اگر دوسرا فقراء کسی اور سبب سے برتر ہوں تو مستحب ہے کہ انہیں مقدم کیا جائے (۳) مستحب ہے کہ روز عید قبل از نمازِ عید غسل کرے اور اگر ظہر سے غربت نہ کسی وقت غسل کرے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ بقصدر رجاء یعنی اللہ کی خشنودی کی امید حاصل کرنے کے لیے انعام دے۔ (زیرِ آسمان غسل نہ کرے)

## ۱۔ غسل قبل یہ دعاء پڑھے

**اللَّهُمَّ إِيَّاكَ وَرَضِيَّتِنَا بِكَ وَرَضِيَّتِنَا بِكَ وَرَضِيَّتِنَا بِكَ**

لے اسٹا میں بخوبی پر بیان لایا اور تیری کتاب (قرآن) کی نصیحت کی اور نبی

**سُلَّمُوا نَبِيًّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ**

حضرت محمد مصطفیٰ م کی سنت کی پیروی کی (رحمت نازل فرانز پارکلی)

## ۲۔ غسل کے بعد یہ دعاء پڑھے

**اللَّهُمَّ أَجْعَلْهُ كَفَارَةً لِذُنُوبِي وَطَهِيرًا**

لے اسٹا (اس رصل) کو قرار دے یہ سماں گا لفڑاہ اور برس دین کو اغفاریہ

**اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِ الْدَّنَسَ**

فاسدہ سے پاک کر دے اے اللہ تھوڑے سے گندگی کو دور رکھ۔

۳۔ مستحب ہے کہ قبل نمازِ عید خرمایا مسح اکھائے۔

۴۔ مستحب ہے کہ پاک دھان اور نتنے کپڑے پہنے اور عطر لائے۔

۵۔ مستحب ہے کہ دعائے الاجرہ شال خواہ کام صائم ہی لاقت سرپریزی جاتی ہے پڑھے۔

۶۔ مستحب ہے کہ دعائے ذبب جو کہ ہر جگہ کو پڑھی جاتی ہے پڑھے۔

۷۔ مستحب ہے کہ زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

۸۔ مستحب ہے کہ جب نمازِ عید کے لیے گھر سے چلے تو ذکر الہی کرے اور

دعائے **اللَّهُمَّ مَنْ شَهِدَ** پڑھے۔

## نمازِ عید فطر

نمازِ عید فطر اور نمازِ عید قربان بارہوں امام علیہ السلام کی غیبت  
کا سنت ہے اور ان نمازوں کو برجلے مطلوب جماعت کے ساتھ  
کر سکتے ہیں۔

مکیب نماز : یہ نماز دو رکعت ہے۔ رکعت اول میں سورہ الحمد  
کے بعد دوسرا سورہ پڑھے بہتر ہے کہ سورہ سُبْحَانَ رَبِّنَا مُبَارَكَة  
کیہ کریں اور ہر تکمیر کے بعد ایک مرتبہ دعائے قنوت پڑھ قنوت میں جو دعا  
ہے پڑھے کافی ہے لیکن بہتر ہے کہ اللَّهُمَّ أَهْلَ الْكِبْرَى يَأَكُولُ  
الْمَرْءَ .. پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بہتر ہے کہ  
حودہ والشمس پڑھے اور چار تکمیر میں کہے اور ہر تکمیر کے بعد ایک مرتبہ  
کوڑہ بالاطلاقی پر دعائے قنوت پڑھے۔ باقی تمام چیزیں نمازوں میں  
ساطھ بجالیں۔ بہتر ہے کہ سورہ حمد کے بعد سورہ اعلیٰ پڑھ کر میں پڑھے  
**إِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

**سُبْحَانَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَىٰ**  
سُبْحَانَ رَبِّنَا مُبَارَكَة نَامَیٰ جِنْ نَمَاءٌ پیغمبر اور دوست میں  
**وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ النَّعْدَىٰ**  
اوخرین نامہ مقرر فرمایا پھر مراثی قرآنی اور حجۃ نماز پڑھے آلامیا

**فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝ سَنْقِرُكَ فَلَا تَنْسَأِ ۝**

پھر خشک کر کے اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنایا۔ عنقر بہم تمیز (اصالہ) پر مادی بھر کر کر کیجئے

**إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ مَا إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهَرَ وَمَا يَخْفِي ۝**

بھروس کو شکاری ہے۔ پیش کردہ جانتا ہے ظاہر کو اور اس کو بھی جو پنهان ہے

**وَنَيْسَرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۝ فَذِكْرُكَ نَفْعَتُ الدِّيْنِ ۝**

اور ہم کی آن رفتگی قریبی دیتے ہیں۔ پس جو اچھے بھیں پر نعمت کر دے رہو

**سَيْدُكَ رَمَنْ تَيَّحْشِي ۝ وَيَجْبِبُهَا الْأَشْفَةُ ۝**

جو خون رکھتا ہے وہ لا عذر ہے سمجھ جائے گا اور برجستہ اس سے پہلو ہتھی کر کے کار بچے (ا)

**الَّذِي يَصْلِي النَّارَ الْكَبِيرِ ۝ شَفَرَ لِلْيَوْمَتِ ۝**

جو بڑی تیز آگیں داخل کیا جائے گا پھر دن بھر میں

**فِيهَا وَلَا يَخْيَىٰ ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَرَكَ ۝ وَذَكَرَ ۝**

نہ تندہ ہی رہے گا یقیناً فلاخ اسی نے پان جس نے پرانا ترک کیا۔ اور ذکر کرنا

**أَسْمَرَتِهِ فَصَلَّىٰ عَلَيْهِ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ ۝**

درپٹن پروردگار کے نام کا اور پائیزہ صورہ رہا۔ مگر تم روک تو حالتِ دنیا ہی کو ترجیح

**الدَّنِيَا ۝ وَالْآخِرَةُ حَيْرٌ وَآثْقَىٰ ۝ إِنَّ هَذَا لِنَفِيٍّ ۝**

ہیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہترین اور بالآخر ہے والا ہے۔ پیش کریں بات یقیناً

**الصُّفُتُ الْأَوَّلِيٰ ۝ صُحْفُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝**

پہلے صحفوں میں بھی ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحفوں میں۔

وارد و سری رکعت میں بعد سورہ حمسہ سورہ والشمس پڑھئے

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝**

شروع کرتا ہوں اثر کے نام سے جو من وحیم ہے

**وَالشَّمْسِ رَضَحَهَا ۝ وَالقَمَرِ إِذَا تَلَهَا ۝ وَالنَّهَارِ ۝**

شمس ہے سورج اور اسی روشنگی کی اور قمر ہے قمر کی جب اس کے بھیجے بلکہ اور دنگی قمر کے

**إِذَا جَلَدَهَا ۝ وَاللَّيلِ إِذَا يَعْشَهَا ۝ وَالسَّمَاءُ ۝**

بیس اسے جکا دے اور رات کی قسم جب اسے ڈھانپے اور قمر ہے آسمان کی

**وَمَا بَنَهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَهَا ۝ وَنَفْسٍ ۝**

اوڑیں نے اسے بنایا اور زمین کی قسم اور جوں نے اسے بھجا اور لفڑی کی قسم

**وَمَا سَوَّهَا ۝ فَالْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَنَهَا ۝**

وہ سوچنے اسے درست کیا۔ پھر کسی بدگاری اور تقویٰ کو اسے سمجھا دیا۔

**قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَهَا ۝**

پیش کردہ فلاخ اسی نے پانی جس نے اسے پاک رکھا۔ اور جوں نے اسے دبادبا وہ نہ اور ادھ

**كَذَبَتْ ثَمُودٌ بِطَغَوْهَا ۝ إِذَا نَبَعَتْ أَشْفَهَا ۝**

قوم شود نے انہاس کر کی کے سبب اسے حشرتا ہے۔ جب کہ انہوں نے ایک بڑی بخش کو بھر کر میتوڑا

**فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَّاقَةٌ اللَّهُ وَسُقِيَهَا ۝**

کیا۔ حالانکہ اثر کے رسول نے قوانین سے کہہ بات اپنے اللہ کی اوثقی ہے اسے باقیتی دو

اَن تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ حَيْرٍ اَذْخَلْتَنِي يَوْمَ مُحَمَّداً  
جسے ان تمام بیکاریوں داخل فرا جن ہی تو نے داخل کیا ہے مگر  
وَالْمُحَمَّدُ وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَهُ  
وَآلِ مُحَمَّدٍ کو اور یہ کو تو جسے ان تمام برائیوں سے پچاوسے (نکاح دے) جن سے  
وَنَّهُ مُحَمَّدٌ اَوَّلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ  
دنے میں مسٹر اے اے مسٹر کو الگ رکھا۔ تیری رحمت نازل ہوا ان پر اور انہی اولاد سب  
آجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلْتَكَ  
پر اس ستر ہی سوال کرتا ہوں جس سے یہی کام جس کا سوال تھا ہے  
بِهِ عَبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا أَسْتَعَا ذَ  
ذیرے صالح بندری نے کہا اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز سے جس سے پناہ  
مِنْهُ عَبَادُكَ الْمُخْلَصُونَ ۝

**فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَلَمْ مُدَّ مَعْلِيْهِمْ حَجَرٌ**  
مگر اخوند نے اسے جھٹپٹا پا اور اوتھنی کی کوئی بھی کاٹ ڈالیں۔ لہذا ان کے ربستہ ان پر فرزاب  
**پَلَّتْ نِسْبَمْ فَسَوْبَهَا وَلَا يَخَافُ عَقْبَهَا**  
نازال کیا ان کے گناہ کے سببے اپنی برابر کردیا (پس زین ہی) اور اسے اس کے برکات کا خود نہیں  
**دُعَائِ قنوت نمازِ عید**

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرٰيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاهْلَ الْجُودِ  
لَهُ اشْرَافٌ لَهُ بَرَّ كُلِّ الْوَرٰدِ عَنْتَ دَائِيَ اُورَلَهُ بَشَّشِ دَعَاعَا اُورَ  
**وَالْجَبَرُوتِ وَاهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاهْلَ**  
غَبَرَولَهُ اُورَلَهُ عَفْوٌ رَحْمَتٌ دَائِيَ اُورَلَهُ تَقْوَىَ دَكَوَ  
**التَّقْوَىِ وَالْمَغْفِرَةِ اَسْتَلْكُ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ**  
بَحْوَلَ قَرْنَيَهُ دَائِيَ مَغْفِرَتٍ وَلَهُ مَسَاكِنٌ سَوَالَ اُرْتَاهُونَ آتِيَ کَهْ دَنَکَه دَاسِلَه  
**الَّذِي جَعَلَتْهُ لِلْمُسْلِمِينَ عَيْنَدُ اَوْلَمُحَمَّدِ**  
جِبِنَ دَنَکَوَتَونَهُ مَسَالَوَنَ کَهْ بَیْنَ رَمَزَ عَبِيدَ قَرَادَیَا ہے اُورَ دَاسِلَه حَفَرَتَ عَوْزَ  
**صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ذَخْرًا وَكَرَامَةً وَشَرْفًا**  
پَدَرَ رَحْتَ نَازِلَ فَرَا اُورَانَ کَیْ آکَلَ پَرَبِیَ جِبِنَ کَهْ بَیْنَهُ تَوْنَهُ ذَخْرَوَ دَقَابَ اُورَ شَرْتَ نَازِلَ  
**مَزِنَدًا اَنْ تَصْلِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ**  
کَرامَتَ دَکَه اَخْفَارَ کَادَنَ بَنَا یا ہے کَرَوَ مُحَمَّدَ دَأَلَ مُحَمَّدَ پَرَهَتَ نَازِلَ فَرَا اُورَ

نماز سے فارغ ہو کر دُعا کے بعد سجدہ میں جائے اور یہ دُعا پڑھے۔

**أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارِ حَرَّهَا لَيُطْفَى وَحَدِيدُهَا لَا**

(نَارِ اش) میں بچھ سے پناہ ماننا ہوں (آخوندگی) اس آگ سے جو بھائی نہیں جا سکتی اور جو کاروبار

**يَبْلِي وَعَطْسَانُهَا لَيُرْوَى**

بُوییدہ نہیں ہوتا اور جس کا پیاس اسی رب نہیں کیا جا سکتا۔

**مَهْرًا هَنَارُ خَارَهُ خَالٍ پُرَكَهُ كَبَيْهِ إِلَهِ لَا تَقْلِبْ وَجْهَهُ فِي**

اسی مریض اسر! میرے چہرے کو آگ میں الٹ پٹھ کرنا

**النَّارِ يَعْدَ سُجُودِيْ وَتَعْفِيرِيْ لَكَ يَغْيِرُ مِنْ هَيْنِيْ**

جلان جو کہ میں نے تیرے سامنے سجدہ کر لیا ہے اور اپنے چہرے کو نماز سے خال آؤ وہ نالیا ہے

**عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمُنْ عَلَيْ**

(یہ سجدہ بچھ پر کوئی میرا امانت نہیں ہے بلکہ تریلی احسان و کرم ہے کہ تو نے مجھے قیمتی دی)

**بَرْ بَلَانُ خَارَهُ خَالٍ پُرَكَهُ كَبَيْهِ إِذْ أَمْ مَنْ أَسَاءَ وَأَثْرَقَ وَأَسْكَانَ**

(لے، آگ! اے دم کرنے پس ابتدہ پر جسمی اسے بُرائیاں کیں اور دگنا ہوں

**وَأَغْرَقَ إِنْ كُنْتُ بِإِنْسَ الْعَبْدُ فَأَنْتَ نَعْمَ الرَّبُّ عَظِيمَ**

کاروبار کیا (ادا باب)، انسکار و اعتراف (تعصی)، کیا اگرچہ میں برترین بندہ ہوں اور تو تہرین رہیں

**الَّذِنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلِيَحْسُنْ عَفْوَمُنْ عَنْدِكَ يَا كَرِيمُهُ**

تیرے بندہ ہے جو الگناہ سرزد ہو تو تیری طرف سے اچھی معافی نہیں جایا جائے اے کرم۔ (تباہ و عفو کے)

**وَأَغْرَقَ كَبَرْ سِجَدَهُ مِنْ جَاءَتْهُ اُورْ شَيْءَ بِهِ**

# اعمال ماہ رمضان

## حصہ دو تتم

مکمل اعمال شب ہائے قدر من دعائے  
جوشن کبیر و جوشن صیر، سورہ عنکبوت  
سورہ روم، سورہ دخان اور نمازِ قضا و عمری وغیرہ

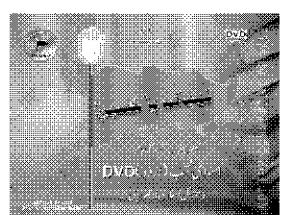
**محفوظ ایک احتجبی**  **مارٹن روڈ**  
**کراچی**

فون: 424286 - 4917823

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون، ملک مقیم ہیں  
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔

منجانب۔



سبیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان



۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الْوَمَانِ اور کشمکش

DVD  
version

[www.ziaraat.com](http://www.ziaraat.com)

SABIL-E-SAKINA  
Unit#8,  
Latifabad Hyderabad  
Sindh, Pakistan.  
[www.sabeelesakina.page.tl](http://www.sabeelesakina.page.tl)  
[sabeelesakina@gmail.com](mailto:sabeelesakina@gmail.com)

# لپیک یا حسین

نذر عباس  
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

NOT FOR COMMERCIAL USE